

# صنایع مجمر کا فضل خلائیہ و زمان

ایضاً شام ریوی و شین و سلیمہ و تحصیل مناسبت نوادر ان آمد ملازمین و غنی



ایک کام خدمت انعام سرآمد مرثیہ گو یاں مانی ذاکران گرامی میری علی حسنا تخلص تاج گنجوی

## طبع می مشی نو کشور به طبع کن جهان

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ مسلسل روز و رات کے لیے موجود رہے گی۔ فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے جاننے و ملاحظہ سے شائقین علم حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے فیصلہ پسندین سے جو سادے ہیں اُن میں بعض کتب مرثیہ و نظم فقار و دو فارسی مذہب امامیہ کی دیکھ کر سب سے بڑا کہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد اول۔ کہ نام تاریخی اسکا گلزارِ غم ہے۔ یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس غزل و سیلہ نوہ و بکا در احوال شہیدان کربلا علی المرتضیٰ از تصنیفات افصح الفصحی البلیغ البانی ملک استعجاب سید سین پیرا صاحب تخلص بہ مشق اسطی اللہ مقامہ اس مجموعہ کی دو سہدین ہیں جلد اول میں بہت زیادہ بیات و سلام اور بیات

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تامل مباحث ہیں علیہ السلام علی الترتیب ہی عجیب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہے ہر مرثیہ اسکا مائعہ علیحدہ چھپایا گیا ہے۔

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد دوم۔ کہ نام تاریخی برہانِ غم ہے یہ مجموعہ ایک ذخیرہ ایسے نادر مرثیوں کا ہے کہ نظریہ شہیدان میں بین وہ در و اقرار قوم بزرگ جسکے سننے سے دل کو بتیابی اور بقیارتی حاصل ہوتی ہے۔ سو گواراں ماتم جناب۔ سید الشہدایں اس نادر مجموعہ کو ملاحظہ فرماوے گے مرزبان سب کچھ کہتا ہے دلی سے ہدیہ لینے۔

کتب مرثیہ و نظم فقار و دو فارسی ہر ایک میر مجموعہ مرثیہ میرزا دبیر۔ یہ مجموعہ سب سے نظیر پذیر مرغوب دلہا سے ہر صغیر و کبیر رونق منبر غزل و سیلہ نوہ و بکا جامع مصائب شہدائے کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام کی تصنیف سلطان الدارین قدوة الشعراء میں سپر نظیر مہر نور خوش تقدیر مرد اسلامت علی تخلص بہ دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد میں ہے جلد اول میں منتخب مرثیہ اور علیہ

دوم میں تیس مرثیہ ہیں۔ مجموعہ مرثیہ میر بونس۔ یہ مجموعہ نادر و گوہر ہے بہار رونق منبر غزل و سیلہ نوہ و بکا ذخیرہ شہیدان و شہین جامع مصائب ابی عبد القدوس علیہ السلام کی مضمون جگر خراش جس سے دل انس و جان پاش پاش خونگاہ آتش غم کشنگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب و اولاد امام ہمام ہے سلطان الدارین ملاذ الشعراء میں میرزا اب صاحب مرحوم التخلص بونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے جیسا شہرہ نازک خیالی و موشگافی و مضمون نگاری از ہند تار و موشام ہے اسکی تین جلدیں ہیں۔



# صنایع محمدی مکاتیل خلاصه و زین مجموعین پین این وین

ذریعہ اشک دیزی ہو مین و سیل استعمال مناش ہوا دارا کہ مہ ظہرین



در کلاسہ ...

طبع می مشی نو شویہ طبعین  
 طبعین طبعین



اگرچہ اس وقت کہ یہ کتاب لکھی گئی تھی، لیکن اس کے بعد بھی اس کی ضرورت محسوس ہوئی۔

سلام  
 اقدس جہ سے  
 عالم شریف  
 حضرت مولانا  
 صاحبزادہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

ایسا کہ انہیں نہیں سمجھا کہ اس کا  
حال اس سے بدتر نہ ہوگا اور  
میں نے انہیں بتایا کہ ان کا  
حال اس سے بدتر نہ ہوگا اور  
میں نے انہیں بتایا کہ ان کا  
حال اس سے بدتر نہ ہوگا اور

کیا کیا کہوں کیا کیا ہے دنیا کی  
ہر باعث ایجاد حمان اذات محمد  
۴  
پیش رو خلیل علیہ السلام  
آدم کو اویسی نورانی شریف  
یاد دینے میں درود کی پوری وضاحت  
تعلیم پر نورانی نشان

۴

المؤمنين ودايا تها بول سوخو خا  
ق او سكارضاجو و دضاجو خا

میں نے سیرجوق کی ہرکیا نعت کہی ہے  
مالتق کو یہاں لکھ دیا دینی ہے

بریل میں کیوں نہیں نہ مارے غلہ جی تو  
خند مختار ت باذات خند اسی





<p>۴۷</p> <p>بہ ذات خدا کوئی نہ تھا بیاں کند مادر نہ تھی چو چھائی سے لٹا کر گریہ کیا بابا کا تو کبھی بھی نہ تھا آپ کو دیدار روزی تیرے دادا کے لئے نہیں بن گیا</p>	<p>۴۸</p> <p>خالق کو تو تیرے تھے جیسا کہ تھے چاندنی میں برس دیکھو ستارے کی روشنی جب تیرے لئے کیا دعوت اسلام ہو سین پہنچاں ان ہوں سب کا جیو</p>	<p>۴۹</p> <p>تھا تو تیرا یہ شخص پہلے اپنا دوبارہ جو میر کے سب جیوں کے گریہ کیا گر وہ نہیں رہا ڈال کے گھر کے گریہ کیا جو جھوٹے سے گھر کے گریہ کیا</p>
<p>۵۰</p> <p>بیکس پر عجیب و غریب طفلی میں چلتا تھا اقنوی بھی کوئی پوچھنے والا نہ رہا تھا</p>	<p>۵۱</p> <p>راحت نہ ملی باو شہر بن و بھر کو ہر اک کے قاتل محمد پر کر کو</p>	<p>۵۲</p> <p>یاں تک قلع عداوت تھی اوہل اعدین کو مہر و جیو کیا سنگ سے حضرت کی چپکین کو</p>
<p>۵۳</p> <p>وہ صغیر سن کا مہلکہ وہ تنہائی کی آفت شاکر دل تارک پہ زور غم و غشت کھار سے رہتا تھا بس بے خوف و ہراس چھپ چھپ کر کیا کرتے تھے خالق کی</p>	<p>۵۴</p> <p>جین کو تو نہ تھے نہ تھے تھے اسی وقت میں کہ چکر و زوہار بہترین کو کہیں کہیں تھے جیل و بند کو کہیں کہیں تھے</p>	<p>۵۵</p> <p>تک تک نگاہ اس شاہ کی کہ عجب بے خبر تو بھی نہ ملی مانتو سے بلوغت و زور آشنا و دو سہم بار و زور و زور منظور و خفا کو کہیں کہیں تھے</p>
<p>۵۶</p> <p>مظلوم کی طاعت کی شکر تھے قری احمد کی بیٹی پہ بجا کرتے تھے قدسی</p>	<p>۵۷</p> <p>وہ کہتے تھے ساحر ہے بول اس کا دھرم کہ اب ہے کاذب کی ایضیت سنو تم</p>	<p>۵۸</p> <p>پیدہ بیون کے کی سخت بدی شام سو توڑا اور دندان بنی سنگ تم سو</p>
<p>۵۹</p> <p>تیرا تھا فرشتہ تیرا تھا خالق کبر جو بپم اگر چہ ہے نہ والد و مادر آن صفت کی یہ بی بی بی بی بی جو چھوٹا تھا اور اسلام پر کبر</p>	<p>۶۰</p> <p>تھا خا کر کوئی راہ میں دس گنگ اور سنگ لی سے کوئی چھوٹا گنگ وہاں زبا کوئی دیوانہ بیانیہ بوس چاند پہ کوٹھے سے تھے خالق</p>	<p>۶۱</p> <p>جس شخص کی جو شہنشاہی تھی تو تیرا ہے فرشتہ اور سکا نہ مانا تھی جوان جوان ہو کر تیرے لئے کیا کیا تیرا شہید و شہید تھی</p>
<p>۶۲</p> <p>حاجت ہو تو کو نہ مادر نہ پدر کی ہوتی ہے بیٹی سے فزون قدہ کی</p>	<p>۶۳</p> <p>یہ بیون نظر آتا تھا سرور و کبر بہ جاتے تھے سب شاہین کی سرور</p>	<p>۶۴</p> <p>پانی جو ویا آب و مریخ علی نے سر سبز کیا کاشن اسلام تہی نے</p>



<p>۱۲۳ جوت ہو اگر فخر و خلات علیک اور دور ہو کجاست تیرا روزی سجا سید میں ہو سید لوہاں</p>	<p>۱۲۴ خسوس کو جو بے رحم سبک دینا مصیبت میں مظلوم کو چھو نہ کھاوے</p>	<p>۱۲۵ تیرے سے دوستی کو حق جو سنت و ادب پر خلاف وہ غرضت ہے جس میں</p>
<p>۱۲۶ الباغض ان ائمی ہستی کو چمن میں طاقت نہ رہی بیٹھے ناخن کی بد میں</p>	<p>۱۲۷ ناچار انھیں چھوڑ کر تھوڑے انکے لیے تربیتی مری روح لہ میں</p>	<p>۱۲۸ واحد فرائد میں ہر حق کی ضامین مرد ہے کہ دیگا جو غل حکم خدا میں</p>
<p>۱۲۹ شہادت تیرے سبب تھے فائدہ کد جان جہاں سے کلانی کو با کوبہ ناری</p>	<p>۱۳۰ جہاں سے چاندین کو کمان لکھ بھلا نہ دے میں نے کھینچا کون لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۱ تیرا پس ہون میں چھوڑ دیا تیرا دل دے دے جو کج خلاف انہیں</p>
<p>۱۳۲ اوشنا مر او نیاستے تیرے حق میں ہم دشمن تھے وہ دینکے جو ہم سے تیرے</p>	<p>۱۳۳ مان باب کو تو ہوش شوگا کون انکی خبر ہو گیا اس دور و میں</p>	<p>۱۳۴ ہمیں سرور اک مصحف یا نکا ورق ہے تا بیج رہو انکے یہ رضامندی حق ہے</p>
<p>۱۳۵ کون سے کون سے سینے سے داد کو چھائی پہلو میں کبھی نہ ہو</p>	<p>۱۳۶ کون سے کون سے نور باد کوئی نزدیک ہوا نہ ہو</p>	<p>۱۳۷ واقدار اگر انکی رضامندی تیرا شہادت ہو دو کو یہ جہاں میں</p>
<p>۱۳۸ فرماؤ تھے دو نو پند ارجان محمد پہرہ وہ ابھی سے میں یہ کجاں محمد</p>	<p>۱۳۹ اندیشہ کی جاگم ہے یہ عورت کا محل ہے جو زندہ ہے اکلن اوس کو پیش اجل ہے</p>	<p>۱۴۰ میں ساتھ تھا مریوں جو کھڑے مجھ سے اسی تقریب کو کٹ رہے</p>

۱۴۱

<p>سبح چو یون کسمائید کی طرف کرکشانرا مشتق ہون میں اسکا خدا کا جو پیدا واحد و بر یکدہم میں اسکا خدا کا جو پیدا میں اسکا خدا کا جو پیدا</p>	<p>سبح جو کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں جو کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں</p>	<p>سبح وہ کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں جو کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں</p>
<p>سمجھئے نہ وہی جو اسے باعث ہو وہ کمال مختار یہ ہے احد مختار کے گھر کا۔۔</p>	<p>میں دشمن حیدر پر رعایت نہ کرونگا مخبر میں کبھی اسکی شفاعت نہ کرونگا</p>	<p>اوس نور نظر پر مروت حق کا یہ کرم ہے بنا خط بھی عرش پہ نام و سکا قلم ہے</p>
<p>سبح جانی میں میرا جو عجب خلق میں اک نور میں اسکا خدا کا جو پیدا جو وہ میں اسکا خدا کا جو پیدا میں اسکا خدا کا جو پیدا</p>	<p>سبح میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا</p>	<p>سبح وہ کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں جو کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں</p>
<p>یہ واقعہ گنجینہ اسرار سہاں ہے یہ حجت حق ہے یہ امام و جہاں ہے</p>	<p>اک عشق ازل سے اس ذات خدا سے ہم نام خدا ہے یہ عنایات خدا سے</p>	<p>جو بعد مروتیک سلوک اسے کر لگا میں قبر میں اولنگاہ جو سر و زمر لگا</p>
<p>سبح جو وہ دست ہر اکادہ و کادہ میں میں اسکا خدا کا جو پیدا میں اسکا خدا کا جو پیدا میں اسکا خدا کا جو پیدا</p>	<p>سبح میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا میں سابق الامان میں اسکا خدا کا جو پیدا</p>	<p>سبح وہ کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں جو کام میں کرتا ہے مناسبت جو کام میں ناتق کوئی اتق جو کام میں</p>
<p>جسکو کہ نقیہ اسکی ماسک کھینچ قائل و محمد کی رسالت کا نہیں ہے</p>	<p>یہ جو کہ گنہگار و گنہ گنہ گار کا رب سے ہوئی مری امت کی نجات اسے سے</p>	<p>جس شخص سے زہر کا نہ کچھ نہ چلیگا وہ تابہ ابد اش دو زمین چلیگا</p>

<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>نہ سب مری شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار ز فوج او سرکار اراکیم کی شمشاد وہ دولت و نیلے پیران و لوگوں کو</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>نہ سب مری شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار ز فوج او سرکار اراکیم کی شمشاد وہ دولت و نیلے پیران و لوگوں کو</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>نہ سب مری شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار ز فوج او سرکار اراکیم کی شمشاد وہ دولت و نیلے پیران و لوگوں کو</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>جبریت کو کسی سے نہیں کچھ کہتے ہیں اک بوڑھے غاوت سے سو ہر بدن و دونوں مردی تھو عدوت سے نہ باز آؤ تو ظالم محبوب خدا سے یہ سخن را دلی کے</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>جبریت کو کسی سے نہیں کچھ کہتے ہیں اک بوڑھے غاوت سے سو ہر بدن و دونوں مردی تھو عدوت سے نہ باز آؤ تو ظالم محبوب خدا سے یہ سخن را دلی کے</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>جبریت کو کسی سے نہیں کچھ کہتے ہیں اک بوڑھے غاوت سے سو ہر بدن و دونوں مردی تھو عدوت سے نہ باز آؤ تو ظالم محبوب خدا سے یہ سخن را دلی کے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>خالق کی عبادت میں کدنا کی کلام آزاد و قزیر آؤ تو شہنشاہ کی کلام نہ سب مری شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>خالق کی عبادت میں کدنا کی کلام آزاد و قزیر آؤ تو شہنشاہ کی کلام نہ سب مری شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>خالق کی عبادت میں کدنا کی کلام آزاد و قزیر آؤ تو شہنشاہ کی کلام نہ سب مری شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ہر جہد کہ حاصل ہو فدک کا ہو کیا ہو پرا و سکو بہت ہو کہ وہ خالق فرمایا ہو واحد عمل کر مر مر لکھنے پر کر گے پھر شرمک تم کہی کر دہ ہو گے</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ہر جہد کہ حاصل ہو فدک کا ہو کیا ہو پرا و سکو بہت ہو کہ وہ خالق فرمایا ہو واحد عمل کر مر مر لکھنے پر کر گے پھر شرمک تم کہی کر دہ ہو گے</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ہر جہد کہ حاصل ہو فدک کا ہو کیا ہو پرا و سکو بہت ہو کہ وہ خالق فرمایا ہو واحد عمل کر مر مر لکھنے پر کر گے پھر شرمک تم کہی کر دہ ہو گے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>دو غلطی نہ ہو تو شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار ز فوج او سرکار اراکیم کی شمشاد وہ دولت و نیلے پیران و لوگوں کو</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>دو غلطی نہ ہو تو شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار ز فوج او سرکار اراکیم کی شمشاد وہ دولت و نیلے پیران و لوگوں کو</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>دو غلطی نہ ہو تو شہنشاہ کی توغرت و افکار وہ خاندان کی پین و مظلوم و افکار ز فوج او سرکار اراکیم کی شمشاد وہ دولت و نیلے پیران و لوگوں کو</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ناتوش کیا خالق کو اگر نہ چٹاکی کیجو نہ خیانت یہاں میر منگی کبتا سر ہو بدیان او کو بپوش و خرو ہر وقت کی تقریر نہ تحریر کسندری</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ناتوش کیا خالق کو اگر نہ چٹاکی کیجو نہ خیانت یہاں میر منگی کبتا سر ہو بدیان او کو بپوش و خرو ہر وقت کی تقریر نہ تحریر کسندری</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ناتوش کیا خالق کو اگر نہ چٹاکی کیجو نہ خیانت یہاں میر منگی کبتا سر ہو بدیان او کو بپوش و خرو ہر وقت کی تقریر نہ تحریر کسندری</p>

<p>۱۵۷ اوسدن سے جوتی اور نذر توڑ دینا نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا جب بیل میں نہ پیا کھاتا کھاتا خالق نے نہ پیر چھو کر یا احمد خاں</p>	<p>۱۵۸ عبدالکبیر کو جو عیسیٰ نے تیار کیا نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا یاں اس کی لاونڈین ہو دینا چھو کر یا احمد خاں</p>	<p>۱۵۹ نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا یاں اس کی لاونڈین ہو دینا چھو کر یا احمد خاں</p>
<p>۱۶۰ ہر چند عیان او سپہر اک از زمان تو میر پیکر الطاف خدا و جہان ہے</p>	<p>۱۶۱ اے دواسر صابر و شکاک ہے محمد خالق نے بلایا میر تو حاضر ہے محمد</p>	<p>۱۶۲ کہ قبض مری روح کہ نہ تو تھی زن مشتاق طاقات بنابا ہدی ہون</p>
<p>۱۶۳ کیا حال ہے کہ کھڑے ہو کر حضرت کو کہ غش میں تھین کر اطاعت خدا کو دینا بیان کیسی</p>	<p>۱۶۴ تیب پاس سے کہ وہ باہر دیا تیب پاس سے کہ وہ باہر دیا تیب پاس سے کہ وہ باہر دیا</p>	<p>۱۶۵ تیب پاس سے کہ وہ باہر دیا تیب پاس سے کہ وہ باہر دیا تیب پاس سے کہ وہ باہر دیا</p>
<p>۱۶۶ ایذا و مرض سے نہیں گھبراتا ہر جیل پر آپ کو مغرور بہت پاتا ہر جیل</p>	<p>۱۶۷ یہ ایک اعلیٰ ہے مقام شہر والا فرمایا ہر خالق نے سلام شہر والا</p>	<p>۱۶۸ نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا</p>
<p>۱۶۹ اگر عیسیٰ ملے ملک الموت تو دے دوا دے کہ عیسیٰ ملے ملک الموت تو دے</p>	<p>۱۷۰ نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا</p>	<p>۱۷۱ نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا نذر اچھی مٹی میں تھین کر بھیج دینا</p>
<p>۱۷۲ اسنے کبھی نصرت نہیں مانگی ہوگی ہر اذن بکسم بنابا ہدی سے</p>	<p>۱۷۳ وہ کہی چوکم رسول مدنی ہو محبوب کی میر سے نہ مدین لکھنی ہو</p>	<p>۱۷۴ مہمان سے ہے یہ اس پر المومنین واحد حیات اسکی بہت کہ ہر جہانین</p>

<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>	<p>سبح سنگدین شمع نور بدو کفر کا برتر میرا دل ہے نزدیک خدا کیستہ ہے فرمان خدا فوج ملک کو چھوڑ کر</p>	<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>
<p>نارسیست نزارام ملا اہل شرم سو پر کی نہیں بدست کی شکایت بھی ہم سو</p>	<p>نزدیک سواری ہے رسول اعلیٰ کی صف باندھ کر تعظیم کرو روح جہی کی</p>	<p>نہ پیا سے ہرین مرو یا بیت کچھو انکو جب وہین تو چھاتی سے لگا لیر انکو</p>
<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>	<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>	<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>
<p>فریاد گئی عرش تلک شیر خدا کی کونین میں غل تھا کہ محمد نے فضاک کی</p>	<p>سلطان رسالت کی ہم مدکوئی کو پلوئی نے صدف کرو گھر ازارم کو</p>	<p>لو اوچدین ہر اوچیان جاتے ہو نانا نئے ساتھ لے چکو کمان جاتے ہو نانا</p>
<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>	<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>	<p>سبح میرا دل ہے تیرا دل ہے وہ اکبریا کیستہ ہے آئینہ جہان کو چھوڑ کر اسلام کو رونق دے</p>
<p>رونیق مندن ہے حنا معراج حیا نکلی فریاد ہو اعلیٰ بچرت آج حیا نکلی</p>	<p>ہنگام مطلق ہے مدارات کا اون ہے معشوق سحر عشق کی ملاقات کا اون ہے</p>	<p>فرزند تلک باپ کو کام آئینہ نکلتا اسن او میں ہر او کوئی بجا نہیں نکلتا</p>





<p>۱۷۴          اب کیوں کہ تیری شہادت سے دنیا کیسے بے فائدہ ہو جائے          بے بیج کی طرح تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          زاری کر رہی کہ وہ فائدہ کون کس کا ہے</p>	<p>۱۷۵          کیا غم ہے کہ تیری شہادت سے دنیا کیسے بے فائدہ ہو جائے          اونے وہ کس کے لئے ہے تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          پھر دولت دنیا کیسے بے فائدہ ہو جائے</p>	<p>۱۷۶          بیہوشی سے تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          کوئی اور کس کے لئے ہے تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غنہ چھوڑ دے کہ تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>
<p>جیتے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا نیکو          ناٹا سا لگا چاہئے والا نہ ملیگا</p>	<p>بہن و خیر سلطان سالت سے بدی کی          کچھ عزت و توقیر نہ کی الٰہی کی</p>	<p>رستی تو ادھر نہ بھی تھی گردِ عین کی          مرقد میں! وہ روح تیری تھی بھی کی</p>
<p>۱۷۷          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>	<p>۱۷۸          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>	<p>۱۷۹          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>
<p>ما تم تھا ملک میں رسولِ عربی کا          تھا قوم نبی جانیں غل سینہ نبی کا</p>	<p>جس خطبہ پہ نبی ہر شہر چن ملک کی          کی چھین کر پڑے وہ سنا غل کی</p>	<p>جب حشر کو یہ دھڑکاں ہو گئے گا          اس ظلم کا بھی حال اسی روز گئے گا</p>
<p>۱۸۰          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>	<p>۱۸۱          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>	<p>۱۸۲          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          غم نہ کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>
<p>پھر سامی دیا گو نہ زہرا علی کو          چھین کیا روح رسولِ عربی کو</p>	<p>بہرِ محبت غم اور دیا باپ کو غم میں          میجان ہو محسن معصومِ مہم میں</p>	<p>یہاں کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          یہاں کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے          یہاں کیسے وہ سر نہ تھی تیرے گھر سے غنہ چھوڑ دے</p>



<p>۱۰ ایمان کے گھر میں جو درخت ہیں نماز و رخصت کا مالک ہیں جو شریعت و احکام پر نورانی سے تانے باندھے ہیں و ان کے گھر میں نورانی کا نور ہے</p>	<p>۱۱ پیدا ہوا آج دو عالم کا مالک نیا ہے جس کے جسم پر شریف آقا دست خدا میرے سر پر شاد آقا باب قوت قوت بزرگ و مصلحت</p>	<p>۱۲ موصوفات تمام انسان و جان یکو لئے کہ رہا ہے ملک کعبہ صفا گھر سے تیرا جان لعل خورشید تھا عقابی ملحق بنائے تیرے جان</p>
<p>۱۳ خدا اس قدر بھی حسن علی کے دوستوں کی روشن تھا کہ کعبہ تجلی سے نوری پیدا ہو جس میں تمام نورانی کس طرح نورانی میں نورانی</p>	<p>۱۴ جان یقین ہے زب و دوس میں چیدہ گنجینہ علوم خدا کی کلید ہے پیدا ہوئی ایک نورانی پیدا ہوئی ایک نورانی</p>	<p>۱۵ موسو عیسیٰ صفت دو باباں تھا نغمہ سے صحن کعبہ میں نغمہ پاش تھا روح القدس کو پیدا ہوا قوت سے صحن کعبہ میں نورانی</p>
<p>۱۶ حق ہے کہ قبلہ و جہان وہ ولی ہوا اعلیٰ ہو تھا تو اسم مبارک علی ہوا پیدا ہوئی ایک نورانی پیدا ہوئی ایک نورانی</p>	<p>۱۷ پوری تر کر م سر و پوری آرزو مری اگر ہے سیلاب و چند مری آرزو مری اوس روز کے جس میں نورانی جس روز کے جس میں نورانی</p>	<p>۱۸ سرخ ہو تھا اوسے ہمنے جلی کیا بجائی تجھے یا تراباز و قوی کیا پیدا ہوئی ایک نورانی پیدا ہوئی ایک نورانی</p>
<p>۱۹ آئی ندایہ حسن علی کا نور ہے آؤم سے پہلے خلق پہا جو وہ نور ہے پیدا ہوئی ایک نورانی پیدا ہوئی ایک نورانی</p>	<p>۲۰ جب علی کا چہرہ کو شکر ہو شکر تھا فرمان حق سے شعلہ و نور ہو شکر تھا پیدا ہوئی ایک نورانی پیدا ہوئی ایک نورانی</p>	<p>۲۱ ہر پادشاں دین ہو علم ذوالفقار ہو نزدیک ہے کہ وہی خدا ایک کمار ہو پیدا ہوئی ایک نورانی پیدا ہوئی ایک نورانی</p>

مرثیہ پرانیس

<p>۱۵۱ موقوف تھا سی پساں چاچ اب بولے بہت پرست ہزاروں پرست بھائی مجھے نہیں یاد دینی لکھتے</p>	<p>۱۵۲ جد سے اڑا کر کرا کر اڑا کر کی مجھ سے شعل کی لکھتے بڑا بڑا فریق تھا میں میں میں بھائی مجھے نہیں یاد دینی لکھتے</p>	<p>۱۵۳ جب کہ چکا رسول خدا سے کب کہ چکا رسول خدا سے موا کرتے تھے وہیں وہیں منقول پرست ہزاروں پرست</p>
<p>تیرا کوئی نظیر نہ اسکا نظیر ہے تو بادشاہ خلق ہے اور یہ وزیر ہے</p>	<p>میں کارسازیاں تری باہر بیان ان نعمتوں کا شکر کروں کس زبان سے</p>	<p>الفت یہ تھی کہ دور نہ رکھا نگاہ سے گہوارہ تھا قریب بہت خواہ نگاہ سے</p>
<p>۱۵۴ پارہ بہت ہے چرخ پر فرشتے بیکار کیا ہے ہر خیر خیرین پہنچاں آسمان سے یہ نیت زمین کی عید ہر ادب ہے یہ قیامت زمین</p>	<p>۱۵۵ فرما کے یہ کلام شہنشاہ انبیا آغوش کو لے کر دے سو گویا پہنچاں چرخ شاد و روان پہنچاں ہے جبکہ ہر خوشی زمین</p>	<p>۱۵۶ جبکہ کہ دیکھیں گے خوشی جبکہ کہ دیکھیں گے خوشی پہنچاں چرخ شاد و روان پہنچاں ہے جبکہ ہر خوشی زمین</p>
<p>جو دوست اسکا ہے وہ ہمارے حضور ہے دشمن جو اسکا ہے مری رحمت ہے</p>	<p>نور خدا سے کعبہ میں رونق دینے ہے بانگ اذان و صوت اقامت بلند ہے</p>	<p>فرما تھے یہ لشکر دین کا نشان ہے یہ جسم ہر مری رحمت کی جان ہے</p>
<p>۱۵۷ روح الامین سے پیش سون والا میں نے یہ شوق کی بات کیا پہنچاں چرخ شاد و روان پہنچاں ہے جبکہ ہر خوشی زمین</p>	<p>۱۵۸ پہنچاں چرخ شاد و روان پہنچاں ہے جبکہ ہر خوشی زمین پہنچاں چرخ شاد و روان پہنچاں ہے جبکہ ہر خوشی زمین</p>	<p>۱۵۹ پہنچاں چرخ شاد و روان پہنچاں ہے جبکہ ہر خوشی زمین پہنچاں چرخ شاد و روان پہنچاں ہے جبکہ ہر خوشی زمین</p>
<p>سکر خوشی ہوئی یہ شہر سب فرا کو بس کھدیا زمین چہیں بنیا نہ کو</p>	<p>حسن بیان ہر ایک نبی سے پڑھا کی اس طرح تلاوت قرآن کیا پڑھا</p>	<p>کہ خوش ہوئی تو دگر رسالت پناہ سے رونا کبھی جو آیا تو خوف آلہ سے</p>



[illegible]



<p>۵۵۴ کس دن تیرا دل کس کی ہستی ارشاد ہے کہ کس کی ہستی فانیہ مصطفیٰ ہے کس کی ہستی خیر ایک نور و حق ہے کس کی ہستی</p>	<p>۵۵۵ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>	<p>۵۵۶ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>
<p>مانند روح و دم کو باہم رہا ہوں مجھے جدا نہ وہ نہ اوس سے جا ہوں</p>	<p>اوس کے سوا یہ تیرے کس کا جا ہوں ہر آید مبالغہ عیندگی شائین</p>	<p>میں کیا ہوں بندگی مری کس شایین عاجز ہوں عبادت پر وہ گامین</p>
<p>۵۵۷ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>	<p>۵۵۸ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>	<p>۵۵۹ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>
<p>بی بی محروم مالک رو بہ اعلیٰ دو جہ عالمی کو فاطمہ سی پارسا ملی</p>	<p>ہر بیت سوال کفر کو ہستی گر پری کعبہ میں جتنے بت تھے سب اک گری</p>	<p>غم کیسے ہو حال یہ کھانا و کام ہو کہ کھانا و کام یہ کھانا و کام</p>
<p>۵۶۰ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>	<p>۵۶۱ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>	<p>۵۶۲ کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی کس کی ہستی ہے کس کی ہستی</p>
<p>اب تو ہی دیکھ رتبہ کوشیہ کو ایسے پسر کمال ہیں رسالت کو</p>	<p>احوال تھامہ ہوں خوش حال ہر تہا فاطمہ کو گمان اتھال</p>	<p>جب خانہ خدا میں عبادت کو جاؤ مانند یہ عضو بدن تھر تھر آؤ</p>

<p>۵۴۴ میتھی منور اس کی تو دولت لاندہ کو جانے اس کا کھلا اور اندھونہ اور غریب کی اظاف تھام فرمانہ ہو چو چو چو چو چو</p>	<p>۵۴۵ اقتاد کی جی کہ نہیں کیا انتہا اس بنے مرقی کی خداوت کا چرا آتش کی کس میں سال کی علی سدا خزانہ کی بکیرین کی جی</p>	<p>۵۴۶ قوتیہ جلد نہ کی اس کی تھک اور دودھ کا پلا اور دودھ کی چھپا سبب کی تو تو دودھ کی خسرت کا کچھو چو خداوت کی</p>
<p>کیا پوچھتے ہو عید خداو قدیر ہوں جس طرح تم فقیر ہو میں بھی فقیر ہوں</p>	<p>کون اور میں حق سانچہ چھ بنیں جسے قمار اور نوٹ کی کشی اک اکین</p>	<p>ہر خوف اس کا کہ میں ہوں کشمکش تھک نہ بخند کر کہ میں اس قمار میں</p>
<p>۵۴۷ کہ تو کتا کوئی کہ کر اس کا بیان فنا تو کتا کوئی چو چو چو چو کہ تو کتا کوئی کہ کر اس کا بیان کہ تو کتا کوئی کہ کر اس کا بیان</p>	<p>۵۴۸ سائل غرض کی نہیں کیا اک روٹی کی جیجیجیجیجی قوتیہ کی کہ تو کتا کوئی جو کتا کوئی کہ کر اس کا بیان</p>	<p>۵۴۹ بہر وفا و جواں نہ ہو نام اور دن ہو اتنا دت و خوش نام مولا کوئی کہ کر اس کا بیان کہ تو کتا کوئی کہ کر اس کا بیان</p>
<p>پابند کچھ نہیں ہوں کہ تو کہ پر سر دم بہر جہاں زمین پہ چلے پاکی سر</p>	<p>عرض و سن کی جناب مام کہ میں ہیں رویشان شترہ شترہ قمار میں</p>	<p>میں فاقہ کش یتیم ہوں ترقی کو تھک حاضر ہو کچھ تودو کہ کچھ تھک</p>
<p>۵۵۰ کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان</p>	<p>۵۵۱ قوتیہ کی کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان</p>	<p>۵۵۲ اوس صلح کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان کہ تو کہ کر اس کا بیان</p>
<p>اس خوف سے دل میں پتھر ہیں میں کھاؤں اور ہو کوئی بھوکہ نہیں</p>	<p>فرمایا کہ کہ ہے پیری نگاہ میں وہ سب قمار اور نوٹ کی خلا کی میں</p>	<p>پانی سرور نہ کھولا شہ ذوالفقار فاطمین کا لی رات سرک و نہ ورنہ</p>







۱۷ بارہ بیس کی عین توجہ نیکو کار اور اولیا پر دی کہ کتب میں نیکو کار چالیس میں کا حلقہ صحابہ و اہل بیت	۱۸ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نیکو کار اور اولیا پر دی کہ کتب میں نیکو کار چالیس میں کا حلقہ صحابہ و اہل بیت	۱۹ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نیکو کار اور اولیا پر دی کہ کتب میں نیکو کار چالیس میں کا حلقہ صحابہ و اہل بیت
شیر خدائے زور و ولایت دکھاو یا خندق پر پل نہ تھا تو اوہ پل نہ آیا	دھنی جو یک سیک مسیح بنام ہوا دیرج دہن سے گوہر نکل جا ہوا	آنکھ نہ رو بہ بین قصد صاوت حلم نہ رو بہ کھا کھا کہ میدان صاوت
اوس پل کو ترس کر چلا آئے تو کہ پل کو یاد آئے کہ وہ فقار خانہ پر چلا آئے کہ وہ فقار بہشتی آئے کہ وہ فقار	اودھ فتنہ میں سب کو کھینچا تو کہ پل کو یاد آئے کہ وہ فقار خانہ پر چلا آئے کہ وہ فقار بہشتی آئے کہ وہ فقار	نشدت میں نہ رہا کہ وہ فقار تو کہ پل کو یاد آئے کہ وہ فقار خانہ پر چلا آئے کہ وہ فقار بہشتی آئے کہ وہ فقار
خیر کا در پہ دست امام حلیل پر نہ قائم ہیں دو نو پاؤں پر چل پر نہ	دہشت سے الامان کی فلک الٹی گلو زمین زمین کے تہہ تہہ گئی	مٹھ بیہ تانہ تھا وہ کسی کا زار سے لڑتا تھا بے کمرہ میں اکیدا زار سے
مشوہ صبا غین جلیں جلیں فوج سولہ کی شہ جلیں جوبہ و الجلیں جلیں جلیں	اودھ فتنہ میں سب کو کھینچا تو کہ پل کو یاد آئے کہ وہ فقار خانہ پر چلا آئے کہ وہ فقار بہشتی آئے کہ وہ فقار	اودھ فتنہ میں سب کو کھینچا تو کہ پل کو یاد آئے کہ وہ فقار خانہ پر چلا آئے کہ وہ فقار بہشتی آئے کہ وہ فقار
پھر کرا دھ اوہ جو قطر کی غنیمت عزاد علی کسی کو نہ پایا رکاب میں	افسرت افد اتھی حرات و بہت ترقی اوسہ و لافاتی کی فلک پر ترقی	مشوہ خلق سے کہ آرا سے زم تھا محبوب حق کو قتل کا کوہ عز تھا

<p>۱۴۱</p> <p>کج چو دروغ و کج چو کج چو کج چو کج چو کج چو کج چو کج چو کج چو کج چو کج چو کج</p>	<p>۱۴۲</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>	<p>۱۴۳</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>
<p>سب گم و زبون و بلند و قوی اک دیو تھا کہ کوہ کو اوپر سوار تھا</p>	<p>سب سر بر نہ ہو گا کوئی جوان اس جان کو نکاوی ذوالقہا، نہ جب تک کہ</p>	<p>دنیا بہت ذلیل ہے اسکی نگاہ میں جان اپنی صرف کرتا ہے حق کی آہ میں</p>
<p>۱۴۴</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>	<p>۱۴۵</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>	<p>۱۴۶</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>
<p>طاری بچا خون فوج پر او سکے بیاد نگاہ کوئی جنگ کو اوس پہلو سنو</p>	<p>حفظ خدا علی ولی کی سپر ہوئی قبضہ میں ذوالقہا کلید نظر ہوئی</p>	<p>خادم کوئی جلو میں تھا نہ راہوار تھا اوسدن پیادہ پاشہ دلدل سو تھا</p>
<p>۱۴۷</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>	<p>۱۴۸</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>	<p>۱۴۹</p> <p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>
<p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>	<p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>	<p>کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج کج چو کج چو کج</p>
<p>کی عرض مصطفیٰ ہو کیا تھارت بندہ رضای حرب کا امیدوار ہے</p>	<p>بیتاب ہوں یہ میری دعا مستی غزائیں عید و دو علی فتح تیار ہے</p>	<p>ڈر قہر حق سودے جنگ بدل نہو انا نظام دین ہی میں خلل نہو</p>

<p>مرثیہ تو بیکر علیؑ سب دلا دیا وہ حافظہ کلام میں کہ جسے بھی سنتے ہیں اس کے کلام واقع بین میر سے زور نہ دے جس سے خفا نام نہ کرے کیا لڑوں کہ میر کی جگہ کا مقام</p>	<p>مرثیہ یوں دور کر علیؑ کی کیا اپنا کلام آجائے شاہد میر نے خدیجہ میں جو کلام نہ نہایت ہے روایت کی عذر دے پوچھنا جلیبی کی بیکر علیؑ کی جگہ کا مقام</p>	<p>مرثیہ تو بیکر علیؑ سب دلا دیا وہ حافظہ کلام میں کہ جسے بھی سنتے ہیں اس کے کلام واقع بین میر سے زور نہ دے جس سے خفا نام نہ کرے کیا لڑوں کہ میر کی جگہ کا مقام</p>
<p>ناحق تو جان میں ہے کو آیا ہے آپ سے بھرا کہہ دو متی ہی مجھے میر سے باپ سے</p>	<p>اتنا تو مند سے فوج کے کھلا غضب ہو ثابت نہ تھا کسی پر کہ دو کو کوئی تھا</p>	<p>لوئے گا نہ چونا میر پروردگار میں میر کے گی میری روح شہد زہرا میں</p>
<p>مرثیہ اشرفیہ کو کہنے لگے کاؤنڈین پہلی نین چا سون کاؤنڈین تو دوسرے خاں کاؤنڈین اسد و گلاب کاؤنڈین</p>	<p>مرثیہ کبیر علیؑ نے میر سے کیا کیا چوبیس بنے میر کے میر کی کیا کیا رج الاصل سے میر کی کیا کیا ضرب علیؑ کی کیا کیا</p>	<p>مرثیہ ابو میر شہزادہ سے کیا کیا کیا کامل تھا میر کا میر کی کیا کیا دنیا سے کیا کیا کیا میر کی کیا کیا آزاد علیؑ کی کیا کیا</p>
<p>حیدر بہمن ابن عمر سالت پناہ یوں کہ کا نہ جانو کہ میں شہر آلہ بہمن</p>	<p>کس شیخ میں یہ ضرب ہو پس میر میں گرد و نہ پندیرت کاوش تو نہیں شو میں</p>	<p>کیا کیا نہ شیر مرق پہ میریبت لڑ گئی اعدائے ظلم جو رہے نہ تیرا ہی مر گئی</p>
<p>مرثیہ اگر خضر حسینؑ کو کہہ دے چلا دے کہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو دیکھو کہ میرؑ کی پوچھ کر کیا ہو پو حیدر نے میرؑ کی پوچھ کر کیا ہو پو</p>	<p>مرثیہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو کہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو کہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو کہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو</p>	<p>مرثیہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو کہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو کہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو کہ اگر کہہ سب کو پوچھ کر کیا ہو پو</p>
<p>اوس ضرب سے دوغیر علیؑ کی سپر علیؑ سر پر لگا جو زخم میں نہ تھے تر علیؑ</p>	<p>جس سے خدا خوش ہو علیؑ کی مر علیؑ افضل عبادت وہ میرا ہے میر علیؑ</p>	<p>پایا جو میرؑ کی نے نیاز میں جو تلوار روزہ دار کو ماری غار میں</p>

سلاہ میری یاد میں لکھ دلا

<p>عجلہ رو رو کر روز و شب پیشو کر دو خوش و خوش نیم عمر زمین کے سہو سہو خیر و خیر میں کی جاوے</p>	<p>عجلہ پوچھی جو خوش خوش رو کر تباب حیدین باو خدا کیلئے فتنہ کستا کجا کوئی فتنہ</p>	<p>عجلہ فریاد کر کشت و کشت زیر کی کیا ہوئی خوش یکے لئے روز و شب خیر کی کجا کوئی فتنہ</p>
<p>پایا جو بندگی لئے نیاز میں تلوار روزہ دار کو ماری نماز میں</p>	<p>کسے کیا شہید امام حبیب کو بابا ابھی تو گھر سے گئے تھے نماز کو</p>	<p>خون و عبا بھی سرخ جبروت میں ماتہ زعفران رخ پر کوزہ زرد تھا</p>
<p>عجلہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ</p>	<p>عجلہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ</p>	<p>عجلہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ</p>
<p>فرصت نہ دی تار کی اوس زوہ کو شملادیا لوہین شہ ذوالفقار کو</p>	<p>غیسے کلچہ دونوں کو سید کو چلا کے لئے بابا کما اولپٹ گئے</p>	<p>غم میں ہمارے خاک سونہرا ڈاؤنگے کل پویش مصطفیٰ کو زہدیا میں گئے</p>
<p>عجلہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ</p>	<p>عجلہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ</p>	<p>عجلہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ ایسی کجا کوئی فتنہ</p>
<p>گرد و پیشہ پر کل بیکار غضب بجہ میں نو ہوسے قتل امیر عرب ہوا</p>	<p>بیشو کو قتل کر چھوڑا تو توبہ ساتھ ابھری ہوئی باؤ تو توبہ</p>	<p>خادم امیر علی اس کے جواب کا اوس کے کمر پر سوا بابا تباب کا</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۱۱۱ گندم کے گلے سے شکر لے دیا جاب آج بھر جابو بیٹی شکر لے سے جاب گندم کے گلے سے دھو ہو مو جاب میں نہ بھر منہ کیا اوس کج جاب</p>	<p>۱۱۲ پتھر سے غرض کی سنگدلی قدر آج ہی سونے کی گولہ فریاد کا جو سب سے بڑا گمراہ فقرت پادشہ کی گولہ</p>	<p>۱۱۳ چوٹی کو دھو جاب تو سونے لایا مادہ جاو جی حضرت مہر مہر جیادہ وضع حال افسوس آج نہ لے غیب با بربا</p>
<p>۱۱۴ فاقہ نہیں شکر حق سے زبان اشنای نان جو بن حدیثہ علی کی غدا رہی فراق کی غم سے دل کی لکڑی فراق کی غم سے دل کی لکڑی</p>	<p>۱۱۵ کی عرض خوف ہے کہ جیتا نہ آئیں گر کہ ہو تو بھائی کو بھی لیکھا ہوا ماں کی سبکدوشی سے ولادت کی لکڑی ماں کی سبکدوشی سے ولادت کی لکڑی</p>	<p>۱۱۶ یاں کوئی امر عبادت روا نہیں ملاعت کی سبکدوشی سے ولادت کی لکڑی ماں کی سبکدوشی سے ولادت کی لکڑی ماں کی سبکدوشی سے ولادت کی لکڑی</p>
<p>۱۱۷ باز جھانکروں نے نگار آسمان سے میں نے دعائے بد نہ کہیں کی زبان سے اور دو سرے سعید نہ تھانج کافر ساند نہ بود جی بکھور</p>	<p>۱۱۸ سورہ پھر لڑتے کلاس غنوا الی تھی مریا کی صدا آسمان سے بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور</p>	<p>۱۱۹ مکرم سو مرتبہ نرا اسم نہ یاد ہے تو ہے کہ بیز خاص علی فائدہ زاد ہے بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور بکھور</p>
<p>۱۲۰ سزا اہل خدا میں عالم قائم رہی نامی میں بابا نام پام رہی سزا اہل خدا میں عالم قائم رہی نامی میں بابا نام پام رہی</p>	<p>۱۲۱ حیدر لقب ملا مجھ لعلی کے عہد میں دوا دیکھ کر چاہے اندر کہ مدین سزا اہل خدا میں عالم قائم رہی نامی میں بابا نام پام رہی</p>	<p>۱۲۲ التمن شش غش تہ کوئی مکا کو جی جگر دیکھ کر وہ میں بابا بکھور سزا اہل خدا میں عالم قائم رہی نامی میں بابا نام پام رہی</p>

لکھناؤنی سہو دارانہ مرثیہ نگار ۱۳





<p>۱۳۱۱ گیا خوشی کی کھنکھائی بجائے غم کی ہنسی آؤ میری ہر بات کو کے لئے خوش ہو جاؤ رافقا</p>	<p>۱۳۱۲ سوچنا کہ انسان کی ہر بات پھر تھانہ کھانچے پھر بیدار آنا تھانہ کے آفتاب وہ جو کہ لال تھانے سے</p>	<p>۱۳۱۳ انسان کی ہر بات کو نہیں سمجھتا ہے نہیں سمجھتا ہے نہیں سمجھتا ہے</p>
<p>۱۳۱۴ کچھ رات باقی تھی کہ جاگنے کو غل پر کیا کہید کہ رات میں</p>	<p>۱۳۱۵ بابا رسول پاک سو گئے جاؤ ہر حالت میں کہ پوچھا تو ہیں</p>	<p>۱۳۱۶ چلائی تھیں مجھے نہیں شیر آؤ نہیں سو گئے ہیں</p>
<p>۱۳۱۷ تھیں ملک میں شوق تھیں ملک میں شوق تھیں ملک میں شوق</p>	<p>۱۳۱۸ اوس وقت میں کہ نہیں تھیں نہیں تھیں</p>	<p>۱۳۱۹ سہی تھیں تھانہ نہیں تھیں نہیں تھیں</p>
<p>۱۳۲۰ وا حسرت کہ خست امامت بس آج زور اک گیا</p>	<p>۱۳۲۱ اک دو شہر اناج اک دو شہر طعام گیا</p>	<p>۱۳۲۲ آنا سے روئے خوشی ہر شہر کو گیا</p>
<p>۱۳۲۳ پوچھنا کہ پوچھنا کہ پوچھنا کہ</p>	<p>۱۳۲۴ جاؤت میں جو کہ داؤت میں جو کہ داؤت میں جو کہ</p>	<p>۱۳۲۵ اور تھیں اور تھیں اور تھیں</p>
<p>۱۳۲۶ جو کہنا کہ نہیں کہنا کہ نہیں کہنا کہ</p>	<p>۱۳۲۷ غل تھانہ نہ دیکھو نہ دیکھو نہ</p>	<p>۱۳۲۸ پیشے گا کوئی کس کس کو کس کس کو</p>

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]



<p>۱۰۰          اس طرح تو جو چو گزینان پیر          یکین ستاره محرمی جو پیر          سلمان فارسی سچائی کی گواہی</p>	<p>۱۰۱          بربان کن تو منہ پر کجی          بزمی بزمی بزمی بزمی          بزمی بزمی بزمی بزمی</p>	<p>۱۰۲          بزمی بزمی بزمی بزمی          بزمی بزمی بزمی بزمی          بزمی بزمی بزمی بزمی</p>
<p>لاؤ بنا کتنہ ارکان دین کو          لاؤ علی کو لاؤ مرے جانشین کو</p>	<p>نیر جو پنج ہو یہ کسان مجھ پر حال          یا مصلحتی مصلحتی مصلحتی</p>	<p>کیتے ہیں وقت زدم کھنٹی شجہ          پیدا ایشل وسر سام کی نئی شجہ</p>
<p>۱۰۳          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ</p>	<p>۱۰۴          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ</p>	<p>۱۰۵          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ</p>
<p>روشن ہو پور میں پیرا پیر          رو کر مر شہزادہ کا زبد</p>	<p>کبھی تھی یوں پیرا پیر          یاد رہے ہو پیرا شجہ کا زبد</p>	<p>پھر پنج یاب کیوں نہ ہو وہ کائنات          باندھے رسول جس کی کر اپنے مات</p>
<p>۱۰۶          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ</p>	<p>۱۰۷          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ</p>	<p>۱۰۸          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ          سلمان پاشا کی شجہ</p>
<p>اک آئین سکھانل دور ہو گیا          دور نور اور دیدہ پر نور ہو گیا</p>	<p>حکس سپر نہیں بد نکاس میں          بھی وہ سپر کو جو نہ بیان میں</p>	<p>کو ٹور پیر پیر سواریا          مجھ ب ذوالجلال نے کمال کا کوا</p>



<p>۱۰۱</p> <p>وہ جانتا تھا کہ کوئی نہ جانتا تھا کہ اس کا کھنڈا کھنڈا کوئی نہ جانتا تھا اور نہ اس کا پتہ کبھی نہ جانتا تھا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>تو ان دعا کی کہ تھے سالار ملین یا ان کے ہونے سے قبل وہ دین گاہ را اسباب ہوں علم کماں کی</p>	<p>۱۰۳</p> <p>کھنڈے بیون کان نظر تاج پیا جو آسمان افسانہ کی غزل کھنڈا پہرہ سست خست من لیا نہ وہ کیا</p>
<p>۱۰۴</p> <p>گھوڑا نہ تھا وہ قدرت پروردگار تھا اوس پر سوار مہر نہوت سوار تھا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>تھا زور اس قدر شہ عالی شکوہ میں پاس نشان ڈوگیا بطن کوہ میں</p>	<p>۱۰۶</p> <p>لکھا ٹی پھر کمر میں و تیغ اس حکوہ دربار اور تہ کے آتا ہر جس طرح کوہ سے</p>
<p>۱۰۷</p> <p>تسکیر کی کوئی نہ جانتا تھا جس پر شہر کی کوئی نہ جانتا تھا منہ دنیا مصطفیٰ کے کوئی نہ جانتا تھا</p>	<p>۱۰۸</p> <p>و کیا گنگا پانوں نے جب میں کیا متریب کو شرفہ از سر اس کیا</p>	<p>۱۰۹</p> <p>چاکا ایک و نیست کہ ہے پودہ عین تیب ہوئے عین میں ہو دی کسی ہزار</p>
<p>۱۱۰</p> <p>دیکر عالی کو حفظ میں پروردگار کے کرنے لگے دعائیں عوامہ و تار کے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>باہر نکل کے وہ جو میں آیا ہمارے حیدر نے دہ کے او سے کن واقف ہمارے</p>	<p>۱۱۲</p> <p>پہلے تو کچھ بیان حسب او و نسب ہوا پھر معرکہ میں آگے مبارک طلب ہوا</p>
<p>۱۱۳</p> <p>بندہ کچھ عجز و عجز سے نہ جانتا تھا یار بجا کست کی کوئی نہ جانتا تھا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>تسکیر کی کوئی نہ جانتا تھا فکار دکھان سپہ کی کوئی نہ جانتا تھا</p>	<p>۱۱۵</p> <p>گھوڑا نہ تھا وہ قدرت پروردگار تھا اوس پر سوار مہر نہوت سوار تھا</p>
<p>۱۱۶</p> <p>یار بامری و عا سے اس نے نہ کچھ بیٹی کے منہ سے کچھ نہ شرمندہ کچھ</p>	<p>۱۱۷</p> <p>ملعون نے زریہ پہ زریہ جب اور کی زنجیر آہنی سے کہ اپنی چست کی</p>	<p>۱۱۸</p> <p>اولا خدا کے ماتھے نے بیباقتیں کو گہوار سے کی طرح سے شہی جنبش زمین کو</p>

<p>۵۱۸ حضرت صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب مفتی صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب مفتی صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب</p>	<p>۵۱۹ حضرت صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب مفتی صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب مفتی صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب</p>	<p>۵۲۰ حضرت صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب مفتی صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب مفتی صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب</p>
<p>ابنک جو زلزلہ سے زمین کانپ جاتی ہو گاوزمین کو ضرب وہی یاد آتی ہو</p>	<p>یان ترغ جاہلی بھی سرخابیہ جوان سامعہ تڑپا ہوا</p>	<p>موجب پہ چوٹا نہ ساری لڑائی بھی اوکے تو دھیا نہیں زبیر کشتانی بھی</p>
<p>۵۲۱ ابنک جو زلزلہ سے زمین کانپ جاتی ہو گاوزمین کو ضرب وہی یاد آتی ہو</p>	<p>۵۲۲ یان ترغ جاہلی بھی سرخابیہ جوان سامعہ تڑپا ہوا</p>	<p>۵۲۳ موجب پہ چوٹا نہ ساری لڑائی بھی اوکے تو دھیا نہیں زبیر کشتانی بھی</p>
<p>۵۲۴ ابنک جو زلزلہ سے زمین کانپ جاتی ہو گاوزمین کو ضرب وہی یاد آتی ہو</p>	<p>۵۲۵ یان ترغ جاہلی بھی سرخابیہ جوان سامعہ تڑپا ہوا</p>	<p>۵۲۶ موجب پہ چوٹا نہ ساری لڑائی بھی اوکے تو دھیا نہیں زبیر کشتانی بھی</p>
<p>۵۲۷ ابنک جو زلزلہ سے زمین کانپ جاتی ہو گاوزمین کو ضرب وہی یاد آتی ہو</p>	<p>۵۲۸ یان ترغ جاہلی بھی سرخابیہ جوان سامعہ تڑپا ہوا</p>	<p>۵۲۹ موجب پہ چوٹا نہ ساری لڑائی بھی اوکے تو دھیا نہیں زبیر کشتانی بھی</p>
<p>ابنک جو زلزلہ سے زمین کانپ جاتی ہو گاوزمین کو ضرب وہی یاد آتی ہو</p>	<p>یان ترغ جاہلی بھی سرخابیہ جوان سامعہ تڑپا ہوا</p>	<p>موجب پہ چوٹا نہ ساری لڑائی بھی اوکے تو دھیا نہیں زبیر کشتانی بھی</p>

ملکہ امین صاحبزادہ مولانا محمد امین صاحب

[illegible]



۴۴۴  
 اے کمال دین تو میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے  
 اے صاحب جانکے لائے جو جیل کے دیوایا  
 نہ مان کے دیو کیوں نہ تھم سر شاہ لاف

۴۴۵  
 ہو لا وہ سرت پینک سارو مال  
 تری یہ تیغ دہر کے اندر بچھائی ہی

۴۴۶  
 دافندہ صیغہ شیدیں کو کیا ہے  
 اوس نے جس سے ہوا تھا سو بخدا  
 تیرے ہاتھ کا نہ تھا نہ تیرے خضران  
 دن جو جبر الکی نہ انکھ ہو جائے تالان

۴۴۷  
 تھانہ فرم میں جو در شہر میں بنا ہے  
 کاٹنی تمام رات علی کے گراہ کے

۴۴۸  
 اگر دیکھا شایب کو کمال  
 اتر گیا وہی جھانے انتقال  
 اندوہ الہیہ بھی کہہ ہوا کمال  
 اب گئے اور انیس نہیں ملے انتقال

۴۴۹  
 اے بے حامی بہ اجابت قبول ہو  
 شاہ بخت کی جاہ زیارت قبول ہو

۴۵۰  
 اے کمال دین تو میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 حال شوق زلیات ہوا کیسے ل  
 کہہ نہ کرے غنمت سے اب بچا ہے

۴۵۱  
 اے کمال دین تو میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے  
 تیرے عجب کبریاں تیرے عجب  
 تیرے عجب کبریاں تیرے عجب  
 تیرے عجب کبریاں تیرے عجب

۴۵۲  
 اے کمال دین تو میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے

۴۵۳  
 اے کمال دین تو میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے

۴۵۴  
 اے کمال دین تو میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے

۴۵۵  
 اے کمال دین تو میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے  
 گنا گنا کے فک کے لیے کیا کیا ہے

۱۴  
جلائن دن فدا کر کے کھینچ  
چوین بین فدا کر کے کھینچ  
نوبین کا عرق کو کھینچ کر  
ہوا وہ اپنے گئے ہونے افصال

۱۵  
تری مدد کا فدا کر کے کھینچ  
کی کئی آس بین وقت کا فدا کر کے کھینچ  
یہ فدا کر کے کھینچ  
غلام محمد بین اگر فدا کر کے کھینچ

۱۶  
اہل قریب و علیہ فدا کر کے کھینچ  
بیں و غنیب فدا کر کے کھینچ  
۱۷  
کے فدا کر کے کھینچ  
بیں و غنیب فدا کر کے کھینچ

۱۸  
فدا کر کے کھینچ  
نوبین کا عرق کو کھینچ کر  
ہوا وہ اپنے گئے ہونے افصال

۱۹  
تری مدد کا فدا کر کے کھینچ  
کی کئی آس بین وقت کا فدا کر کے کھینچ  
یہ فدا کر کے کھینچ  
غلام محمد بین اگر فدا کر کے کھینچ

۲۰  
اہل قریب و علیہ فدا کر کے کھینچ  
بیں و غنیب فدا کر کے کھینچ  
۲۱  
کے فدا کر کے کھینچ  
بیں و غنیب فدا کر کے کھینچ

۲۲  
جلائن دن فدا کر کے کھینچ  
چوین بین فدا کر کے کھینچ  
نوبین کا عرق کو کھینچ کر  
ہوا وہ اپنے گئے ہونے افصال

۲۳  
تری مدد کا فدا کر کے کھینچ  
کی کئی آس بین وقت کا فدا کر کے کھینچ  
یہ فدا کر کے کھینچ  
غلام محمد بین اگر فدا کر کے کھینچ

۲۴  
اہل قریب و علیہ فدا کر کے کھینچ  
بیں و غنیب فدا کر کے کھینچ  
۲۵  
کے فدا کر کے کھینچ  
بیں و غنیب فدا کر کے کھینچ



<p>۴۱ تو زینتِ تقدیرت خیزد زینتِ علی سورجِ امامت قدامتِ علی ایمان جگہ کتبِ نبین قدامتِ علی کریم چہ جو خاکِ کعبہ پائے علی</p>	<p>۴۲ تو زینتِ تقدیرت خیزد زینتِ علی سورجِ امامت قدامتِ علی ایمان جگہ کتبِ نبین قدامتِ علی کریم چہ جو خاکِ کعبہ پائے علی</p>	<p>۴۳ تو زینتِ تقدیرت خیزد زینتِ علی سورجِ امامت قدامتِ علی ایمان جگہ کتبِ نبین قدامتِ علی کریم چہ جو خاکِ کعبہ پائے علی</p>
<p>۴۴ ہر نامِ رفیعِ عرش پر ہمنامِ خدا کا ایک نامِ ترسیرِ کرب و محنتِ خدا کا</p>	<p>۴۵ کرتے ہیں ملک و مکراناتِ علی ہو عرشِ معلیٰ کو شرفِ ذاتِ علی</p>	<p>۴۶ اعجازِ عطاؤیہ بیضا جو وہان است وہ دستِ یدِ قدرت سے ہر دستِ عیان</p>
<p>۴۷ کرتے ہیں جس طرحِ شمعِ شمع خود کو خالقِ جہان پر اجید بہ حالِ بین کر قدرتِ حقِ حقیق ہر خودِ خدا رو شمعِ حقِ حقیق</p>	<p>۴۸ اصولتِ علی کھنڈے کو تو بھلا سورجِ امامت تارِ بزمِ بھلا</p>	<p>۴۹ عالمِ شمعِ شمعِ شمعِ شمع گر کوئی شمعِ شمعِ شمعِ شمع</p>
<p>۵۰ وہ حجتِ خالق پر چل رہے دین پروانہ اوسی شمع کا بھیرل این</p>	<p>۵۱ لکھا کہ ہر اک شمعِ حقِ اسپی چلی اند کا عاشق ہے جس کا وحی ہی</p>	<p>۵۲ اوس سے اچھین بہتر اے شمعِ شمع یہ گوہرِ بلیا ہو وہ پاکیزہ صدف ہی</p>
<p>۵۳ وہ شمعِ شمعِ شمعِ شمع شمعِ شمعِ شمعِ شمعِ شمع</p>	<p>۵۴ تو زینتِ تقدیرت خیزد زینتِ علی سورجِ امامت قدامتِ علی ایمان جگہ کتبِ نبین قدامتِ علی کریم چہ جو خاکِ کعبہ پائے علی</p>	<p>۵۵ تو زینتِ تقدیرت خیزد زینتِ علی سورجِ امامت قدامتِ علی ایمان جگہ کتبِ نبین قدامتِ علی کریم چہ جو خاکِ کعبہ پائے علی</p>
<p>۵۶ اند سے شرفِ خم ہو رہے علی کعبہ میں ہر اے قدمِ روشن ہی</p>	<p>۵۷ پوشیدہ نہیں مرثیہ علی کا خارج ہو وہ ایمان سے جو شمعِ علی کا</p>	<p>۵۸ خود گھر گھر گھر گھر گھر بند سے بہت آواز کے راہِ خدا میں</p>



<p>سلطان سے فراتہ تختہ سلطان کیا ہے کہوں میں شہاد ولایت جو ذات علی کو شہادت افغان سے کہو لا جو ہر دوں سے</p>	<p>تختہ سلطنت میں علی بن ابی طالب فرستہ تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت</p>	<p>تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت</p>
<p>اس میں جو ہر خدیو میں اس شخص کا بہر جو اس شخص اور ہر دوں سے</p>	<p>قانونین بھی احسان الہی کا بیان ہر ایک مہمنا انھیں ماہ زمانہ</p>	<p>حائل کی بھی ہوتی ہے ہر دوں سے اکدم میں کہ زبانی وہ طبع سے</p>
<p>اس دو سستہ شخص کا شیخو میں ان کو نہیں کہیں ناجی میں وہاں کو کو چاہیے وہ لوگ میں اور کیوں</p>	<p>تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت</p>	<p>تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت</p>
<p>و شمع علی کے میں ہر دوں سے جو دست میں ارم سے ہوئے کہ میں</p>	<p>ہے انا کہلا آتایہ کام اس میں رائد و گئے تو لڑتے تھے تھکے</p>	<p>چالیش گروا طرح کر اور وہ جاکے جب طرح سے بقا اور ہے جو نہ کہ ہو کہ</p>
<p>عنا میں میں میں میں میں کی جو کہ میں میں میں میں میں</p>	<p>تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت</p>	<p>تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت</p>
<p>تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت تختہ سلطنت کی علامت</p>	<p>عزت میں میں میں میں میں تختہ سلطنت کی علامت</p>	<p>سرخ تھی خوشی سے رخ انور میں جبریل میں چوتھے ہاتھ علی کے</p>

لہ شمعان چرخ سحر کن بختی یا شمعان مراد حضرت شہ سہو ۱۱

۵۴  
بہشت ہستی کی ہر نعمت  
حجابِ نبوی کی ہر سیرت  
جب حضرت محمدؐ کو گھر سے نکلتے تھے  
سلام کا لشکر شوق جو اسارا

۵۵  
حافظِ حقیقہ کا درجہ  
اصنافِ کرامت کی ہر کیفیت  
پیشِ پادشاہی کی ہر شان  
کی عورتِ فانی کی ہر شان

۵۶  
چرخِ حقیقہ کی ہر نعمت  
نورِ نبوی کی ہر سیرت  
نورِ نبوی کی ہر شان  
نورِ نبوی کی ہر شان

۵۷  
اضار و مہاجر بھی ہوا وقتِ جدا  
یا احمدؑ تھارتھے باشیرِ خدا  
نہا کا زلفِ رسولؐ کی ہر شان  
نظرِ شہر کی ہر شان

۵۸  
امداد کو ہر جاہلینِ سولِ عربی کی  
تہائی تو کی ہر شان  
نہا کا زلفِ رسولؐ کی ہر شان  
نظرِ شہر کی ہر شان

۵۹  
نظرِ دل سے جو شہرِ شہر کو بین نہا  
دلِ سینہ میں بیتاب تھا اور شکِ رواں  
نہا کا زلفِ رسولؐ کی ہر شان  
نظرِ شہر کی ہر شان

۶۰  
سہ زول پر لکھار کے جا پڑے تھے  
احمدؑ کو بچا لیتے تھے اور لڑتے تھے  
نہا کا زلفِ رسولؐ کی ہر شان  
نظرِ شہر کی ہر شان

۶۱  
موجود ہر وہاں مہابِ شمشیر ہمارا  
اُس فوج کو کافی ہے نقدِ شیر ہمارا  
نہا کا زلفِ رسولؐ کی ہر شان  
نظرِ شہر کی ہر شان

۶۲  
جلوں سے برا کھدہ صفتِ فوجِ شہر  
تھا شمشیرِ عفت اور تھمیں شیرِ علم  
نہا کا زلفِ رسولؐ کی ہر شان  
نظرِ شہر کی ہر شان

لیکن نہ لگا زخمِ سرِ سرحدین پر  
پر حضرت غش کا گھر کے دے زین پر

باوجودِ جو یہ بڑا ہولِ صد گشتِ علی بن  
طاقتِ ہی ہر کی احمد کے دے زین پر

زندہ تر ہے محبوب کو ہر یا و لگا کیم نکر  
سمنہ فاطمہ کو باکے دین لگا کیم نکر

<p>۱۰۰          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی</p>	<p>۱۰۱          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی</p>	<p>۱۰۲          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی          کہیں کہیں غنچہ گلشن کی</p>
<p>یار بے خبر ایدو غنچہ گلشن کی          یارب نہ خجل ہو تو دل عذرا</p>	<p>جان ماگنی گویا تن جانین علی          جلدیے کرے دوز کے قدم نو چہ</p>	<p>یان نکلے تے بنگ لاو جو کوئی          ناقہ پر قنار آب ہو اور گے علی</p>
<p>۱۰۳          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی</p>	<p>۱۰۴          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی</p>	<p>۱۰۵          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی          یارب تو اوستے دل غنچہ گلشن کی</p>
<p>۱۰۶          ناگے جو مرے کی خبر پائے دوز          جیسے کہ نہیں مرے کے مرے دوز</p>	<p>۱۰۷          دیکھاری ہوا ہی سے نہ توں سب          کفار کے زعفرین مجھے چور گے سب</p>	<p>۱۰۸          پیل تیغوں کے خون برق زخاں قتل          چنگار یوں سے نیزوں کے سپکاں قتل</p>
<p>۱۰۹          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی</p>	<p>۱۱۰          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی</p>	<p>۱۱۱          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی          میں خلق میں ان زبیر سلطانی</p>
<p>۱۱۲          بیتار ہوں فرقہ رسول ملی کی          ارباب تہ ہیں طاقت نہیں شیرازی کی</p>	<p>۱۱۳          آتا تھائی بار خوشی میرن میرن          بوجھ تری الفت کوئی روح ایس</p>	<p>۱۱۴          ناپوں سے قدم کا پتہ تھے گاؤں میں          غل غل سے نکلا جاتا تھا پتہ چلن میں</p>





۴۵  
 کہتا ہے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 بہت بات نہ دے غلط نہ ہو  
 کہ اگر اسے نہ دے تو اسے نہ دے  
 غلط نہ ہو کہ اسے نہ دے  
 اگر اسے نہ دے تو اسے نہ دے

۴۵  
 اونیٹن کے لئے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 باطل کی حق ظلمت اسے اچھ کے وہی کا  
 آئے بھی تو دروازہ جلانے کے وہی کا  
 آئے بھی تو دروازہ جلانے کے وہی کا  
 آئے بھی تو دروازہ جلانے کے وہی کا

۴۵  
 رستی تو اووہ عربی تھی گروہیں تھی  
 سرقدیں اووہ عربی تھی تھی تھی  
 رستی تو اووہ عربی تھی گروہیں تھی  
 سرقدیں اووہ عربی تھی تھی تھی

۴۵  
 او شخص جھٹلا نام و نسب کیا فقہ کا  
 وریش ہوں محتاج ہوں ہوں ہوں  
 او شخص جھٹلا نام و نسب کیا فقہ کا  
 وریش ہوں محتاج ہوں ہوں ہوں

۴۵  
 کہہ رہے تھے وہ سب کچھ دیکھا ہے  
 مانس بھلائی ہو سکتی ہے  
 سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 کہہ رہے تھے وہ سب کچھ دیکھا ہے  
 پھٹتے تھے وہ سب کچھ دیکھا ہے  
 کہہ رہے تھے وہ سب کچھ دیکھا ہے  
 پھٹتے تھے وہ سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 طالب نہیں کیا خدا نے سب کچھ دیکھا ہے  
 طالب نہیں کیا خدا نے سب کچھ دیکھا ہے  
 طالب نہیں کیا خدا نے سب کچھ دیکھا ہے  
 طالب نہیں کیا خدا نے سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 اوس دے کے تلے دب گئی تھی تھی  
 چلائی دے مائی پر رسول عربی کی  
 اوس دے کے تلے دب گئی تھی تھی  
 چلائی دے مائی پر رسول عربی کی

۴۵  
 جب کرتی تھی وہ آہ تو ملانے تھے دھون  
 رو کر گئی تھی در سہل جانے تھے دھون  
 جب کرتی تھی وہ آہ تو ملانے تھے دھون  
 رو کر گئی تھی در سہل جانے تھے دھون

۴۵  
 آگاہ رہے تھے سب کچھ دیکھا ہے  
 درویش چوتھ ہو تو گوارا دینے تھے  
 آگاہ رہے تھے سب کچھ دیکھا ہے  
 درویش چوتھ ہو تو گوارا دینے تھے

۴۵  
 کہتا ہے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 کہتا ہے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 کہتا ہے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 یہ سب کچھ دیکھا ہے یہ سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 وہ سیدہ جبروت تھی تھی زمین پر  
 سریشا تھا وہ امین عرش برین پر  
 وہ سیدہ جبروت تھی تھی زمین پر  
 سریشا تھا وہ امین عرش برین پر

۴۵  
 کہتے تھے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 اسے سب کچھ دیکھا ہے اسے سب کچھ دیکھا ہے  
 کہتے تھے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 اسے سب کچھ دیکھا ہے اسے سب کچھ دیکھا ہے

۴۵  
 کہتے تھے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 اسے سب کچھ دیکھا ہے اسے سب کچھ دیکھا ہے  
 کہتے تھے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
 اسے سب کچھ دیکھا ہے اسے سب کچھ دیکھا ہے

<p>یہ صبر و تقویٰ میں قسب و زین تھی منازقہ تو یہ اور خدا ناں جوین تھی</p>	<p>اک روز نہ جان دو یہ بلوچان نہ ہو گھر قریب تو نہ خاک پر پوشاک کفن نہ ہو</p>	<p>یہی کہ جاگو رگہ سہاگ کی خاطر سورخت شہین یہ پوئیے کون بہان کی خاطر</p>
<p>بنا تھا سلاقت نہ تھی تیرا تھے تو میں بھی غریب تو تھی کیا شاکر</p>	<p>تو وقت تھی تو ہم کی کیا کر تھی کس روز تھی یہی کہ اجل کی مراد تھی</p>	<p>والتیضاقت نہ تھی کیا شاکر تھے تو میں بھی غریب تو تھی کیا شاکر</p>
<p>فرات تھے یوں کیا کرون پوشاک تھی سب خاک پر مرنے پو سوازان خدا کے</p>	<p>کیا حکم ہو کیا جانے جناب احدی کا تیر کا پتہ تو خون تھا مسکھلی کا</p>	<p>یہی کہ جاگو رگہ سہاگ کی خاطر سورخت شہین یہ پوئیے کون بہان کی خاطر</p>
<p>آرام غلام آچہ پاتے میں جہا میں اور آپ نہ تھا یہ خدا ناں تھی جہا میں</p>	<p>ہو گا علی نیک سبب بخت خدا کا وان مرتبہ یکسان ہو شاہ گدا کا</p>	<p>یہی کہ جاگو رگہ سہاگ کی خاطر سورخت شہین یہ پوئیے کون بہان کی خاطر</p>



۱۰۰  
آسمان کی پستی و بلندی سے  
میں نے اپنے لئے جو کچھ چاہا  
انسان سے زیادہ بڑی چیزیں  
میں نے خود کو دیا جو ان کی بات

۱۰۱  
جو قوسِ فلک سے نکل کر کرب و  
چوکی پر مری مری ہوئی وہاں  
ہو ناموسِ بادشاہ عالم سب کو  
عالم میں اور صاحبِ عالم کی

۱۰۲  
جو قوسِ فلک سے نکل کر کرب و  
چوکی پر مری مری ہوئی وہاں  
ہو ناموسِ بادشاہ عالم سب کو  
عالم میں اور صاحبِ عالم کی

۱۰۳  
حق راضی ہو خوش بہت رسولِ عربی ہو  
جو دے مجھے کس سے کفایت شکنی ہو

۱۰۴  
مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں  
مقبول عاوی فری درگاہِ خدا میں

۱۰۵  
ہر جہاں القاب شریف اگون و کلان میں  
محتاج ہو وہاں شہید کو یہاں میں

۱۰۶  
مکہ کی ہونے سے پہلے وہاں  
داس میں کس سے کفایت شکنی ہو

۱۰۷  
مقدور و مجاہد کی ہونے سے پہلے  
افسوس میں کس سے کفایت شکنی ہو

۱۰۸  
سب سے بڑی کس سے کفایت شکنی ہو  
عالم میں اور صاحبِ عالم کی

۱۰۹  
مصدق تو ہو گی پادشاہِ شریف  
سن لے کچھ کچھ عرض تو یہاں شریف

۱۱۰  
محبوب خدا آباد شہرِ روستہ زمین ہو  
کہاں کوئی شہرِ حسیناں جو یہاں ہو

۱۱۱  
رتبہ نہ ہو پورا قیامت سے کہ کمال نئی کا  
دانشگر نہ ہو قیامت سے کہ کمال نئی کا

۱۱۲  
پایں سے ہونے سے پہلے وہاں  
اوستہ کی پستی و بلندی سے

۱۱۳  
مستجاب ہوں کہ جو حق میں کمال ہو  
جو کرب و چوکی پر مری مری ہو

۱۱۴  
پاک نکل کر کس سے کفایت شکنی ہو  
عالم میں اور صاحبِ عالم کی

۱۱۵  
میں خاص خالق ہوں میں محمود خدایان  
رستے میں رستہ لایاں سلطنت سے میں ہوں

۱۱۶  
کرتے کہیں ثابت نہیں دیکھ بٹو نہیں  
وہ چاند سے چہرے میں چہرے نہیں

۱۱۷  
اک دن بھل گور میں قیامت و غنی میں  
سیہو میں سب خاکیں سے کوئی نہیں

<p>۱۴۴۰ پہلے دست دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>	<p>۱۴۴۱ نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>	<p>۱۴۴۲ نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>
<p>خالق کی عبادت کے سزا اتر میں ہیں جنت کے بھی کو شکر کے بھی مٹا رہیں ہیں</p>	<p>شعبہ کے گما بہت سے کا ملک وہی رہیں یہ چادر نہ پھر اکی زیادت کا سبب ہو</p>	<p>ہر وزیر کی جیسے زبردست کو دے کے خاقان بھی کہہ لیا ہے اسے گھر سے پکڑ کے</p>
<p>۱۴۴۳ پہلے کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>	<p>۱۴۴۴ نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>	<p>۱۴۴۵ نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>
<p>دو تاج کرین مہر تو خوشید میں ہو قلم سے کو جو کہدین تو ابھی درخشاں ہو</p>	<p>کس مرتبہ تھاپن و کرم رب عقی کا تھا زہید اور زور تھا نیرنگی کا</p>	<p>کیا قمر و دامادی پر پیسہ تم ہو مکمل کر کہ تربت میں مچی گوشت نم ہو</p>
<p>۱۴۴۶ نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>	<p>۱۴۴۷ نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>	<p>۱۴۴۸ نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا نہیں کیا تو دنیا میں کیا</p>
<p>فرمایا کہ مگر نظر لطیف نہ دے میں آپ غنی ہوں مہر و اتری کیا</p>	<p>نیرنگی جگر آب میں صاف صاف تھرا تھرا مریخ فلک نام علی سے</p>	<p>پھر فرمایا کہ تھرا تھرا مریخ جس نے تھرا تھرا مریخ مریخ کی</p>

۱۰۱  
فلک کی سی ہوتی ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۰۲  
کشتہ بخت کی سی ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۰۳  
بیاہن کا حال ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

اب دوست شکر کیج اوٹھا دینے کے  
اب پہلو پر در کے گرد دینے کے

آواز یہ آتی ہے بول عذرا کی  
مارا مرے شوہر کو دوائی پر خدا کی

کچھ دگر زبان پر نہیں جہ طاعت حق پر  
سر پر چین خیرت شمشیر شوق پر

۱۰۴  
جہیز کی مانند ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۰۵  
میں گشت کی سی ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۰۶  
آفت کی سی ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۰۷  
تم گر نہیں اب کون دلا ساجدین کی  
اب کون خبر نہیں رو شکر کی

بچہ دیت ہوئے تھے مادہ فقیرہ جگر سے  
اک باب کا سایہ تھا سولہ دھڑکتا ہوا

ہوش آتا ہے جیسے تین جہنم مریگا  
احمد سے اس طرح ملاقات کرو مریگا

۱۰۸  
اس عالم کی سی ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۰۹  
میں گشت کی سی ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۱۰  
بیاہن کا حال ہے دنیا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا  
میں ہر لمحہ ہوتا ہے بدلتا

۱۱۱  
سجدین کسی نے اسدا اند کو مارا  
نہے جرم دو عالم کے شہنشاہ کو مارا

خون ہو گیا جی میں محمد کے وحی کا  
ہر سرت پر فل ہے علی ہے علی کا

ہم کمر میں ہیں ہر کوئی کی دیکھنے  
بابا جی میں نے بھی کیا سجدین شوق نے



فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

اس سن بین بینی کاجین داغ دیاری  
 روز و نیا باغزی کو تره قتل کی پی

چهارتا بر بندے رتی کے رہا ہوں  
 تم کو لد و ماتھدا کے کہ میں ہندہ شان

قاتل ہے یہ احسان تھاجن حق کو کی کا  
 بانی سے ترستا رہا فرزند اوسی کا

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

کیا میری خطا تھی ہوسنا بھی توتے  
 کس تہرم تہ یہ وار لگا یا مجھے توتے

کی اسنے برائی تو ضرر کیا ہوتا ہمارا  
 دشمن پر کرین رحم یہ شیدا ہوتا ہمارا

رحم کیا نہ دل میں یہ شقوت تھی تھی  
 پیاسا ہی کیا فیج نہ اوائے بوجی کے

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

فصل  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد  
 از آنکه در این دنیا هر کس را که دوست دارد

بیکس کیا پیارو نہ کہ سوال دوسرے  
 مارا مجھے کیوں انکے سپہن خدا کے

جو کھا لوئیں کھانا وہی اپو بجا ہوا سکو  
 پیاسا ہو تو پانی سے نہ ترسائیو اُسکو

طالم ہیں فی بارین جب کیلے طے تھے  
 اک لسی تھی اور بار دسیر نہ گئے تھے

[illegible]



میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

کس دہلیز سے میری عمر کی آلی ہو  
سکر سوار سی شائع خوشی آلی ہو

دوست کے غرض تھی نہ غرض کا حکم  
آئینوں پر خدا کی عبادت سے کام تھا

محنت کشی کا رنج ہوا وس خوشناب ہو  
ماں تھر ہر حسین پر اک ماں تھر اس پر

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

کیا دیکھتی ہو عالم کیا انتظار ہو  
بہشت میں ان سب کو بھی تجھے اتنی بات

دنیا میں جیتے ہی کبھی اہل نہیں ملی  
قانون میں کوئی بھی تو نان بوسن ملی

فرمانی بدین نہ رو کچھ اس میں بھی از ہو  
واری خدا کریم سے بندہ نواز ہو

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے

قندان پر کنگہ سایہ لعل جیم میں  
جنات عدن میں کبھی باغ عیم میں

کوڑا چا کچھ بھی آنا رو ان میں  
بنت رسول پاک کے سر پر دین میں

جو چاہتی ہیں دو دو کپڑے ملائی ہیں  
خضہ کے جوئے آپ پابند اوٹھائی ہیں

<p>۴۱۱</p> <p>فدائے فانی نہیں نہ گناہ گار اکدن تو فتنہ گری پر سب کا کار اور کی بریں نہ نہتہ کی زور و اختیار نہ پادشاہوں میں نہ تونہ نہیں</p>	<p>۴۱۲</p> <p>کچھ کی تاسلحہ کی تانہ پلا گرمیوں میں چھوٹے لکڑیوں کا جو خرد ہو نہ جانے سے فاطمہ شہناج پہنچی نہیں بس سے فاطمہ شہناج</p>	<p>۴۱۳</p> <p>سودے میں شغل طاعت رب وود دل میں خدا کی یاد تھی اس پر وود سیدہ میں دل علائق و نیات پاک تھا کوہ طلا بھی سائے زہر کے خاک تھا</p>
<p>۴۱۴</p> <p>سلمان بن عقیل بن جبریل انبات فاطمہ کی سبکی بیان شہ اختیار کرنے کی سبکی بیان کی کیا چھی</p>	<p>۴۱۵</p> <p>کننے گئے سب سے فاطمہ شہناج روز سے ساج فاطمہ شہناج توئی پائی کی ناز میں توئی پائی کی ناز میں</p>	<p>۴۱۶</p> <p>ایمان بھی لاکھ پاہ فرغت نہیں تھے کپڑے بناؤں آئی بھی وقت نہیں تھے غافل کیا بتوں کو راحت کے واسطے بجواو یا فرشتوں کو خدمت کے واسطے</p>
<p>۴۱۷</p> <p>مست سیرین و شہناج اکدم بعد اسے شہناج چوچ سبب ہی شہناج میں شہناج</p>	<p>۴۱۸</p> <p>اکدم بعد اسے شہناج چوچ سبب ہی شہناج میں شہناج میں شہناج</p>	<p>۴۱۹</p> <p>مست سیرین و شہناج اکدم بعد اسے شہناج چوچ سبب ہی شہناج میں شہناج</p>

لے دے دیکھ کر کچھ

<p>۳۴۰</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے سیدنا امیر          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۴۱</p> <p>ابو جہل نے جو کچھ لکھنے لکے          سلمان نے بھی لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۴۲</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>
<p>کوشش میں افریقہ کی جہانناوہ ہر          جہو کے کو کھانا لاکھ لاکھ ہر</p>	<p>اب تک تو وہ سوال کسی کا نہیں          اس در پہ سوال آئے خالی پھر نہیں</p>	<p>کچھ میں جو کچھ دینے کو پایا بولنے          چادر گرو کو بھیجی ہر سنت رسول نے</p>
<p>۳۴۳</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۴۴</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۴۵</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>
<p>فرزند پر سے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>اک نان جو بولنے لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>ناطق کلام حق پر شائے بول کا          توریث میں ہر ذکر دے بول کا</p>
<p>۳۴۶</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۴۷</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۴۸</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>
<p>۳۴۹</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۵۰</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>	<p>۳۵۱</p> <p>سلمان نے جو کچھ لکھنے لکے          علیؓ بھی کر کے لکھا اور اسے طعام          سلمان نے ساتھ ساتھ لکھ کر اپنے          منجیل میں لکھ کر رکھ دیا</p>

۲



<p>سے آبا جاکر پھر یہی ہو وہ باقی ہیں سلمان و دیکھتے تھے جی کے کیا قرین جلدی سے لکھتے تھے مسلمان سلیمین چکی تھیں پتے لکھتے تھے جو بد اخیزین</p>	<p>سائل فاطمہ کو کہہ سنا ناچم کہنے لگا وہ نہ تھی دل سیدنا م سائل ہی سہاں تو نہ تھی دل سیدنا م دیو کا چکر چکر چکر چکر چکر چکر</p>	<p>سلمان جاکر جیسو دیا سائل کو دیکھا تھا دوسرے جیسو دیا سائل کو دیکھا کھانا دیا سائل کو تو دیا دیکھا نہ تھی کہ کھانا دیا سائل کو دیکھا</p>
<p>یہ تھیں یہ نا تو ان کہ بدن تھوڑا تھا از سر کو مارے نہ تھے غشیق غشیق تھا فانے سے سن سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>لو کہ میں گو میں تو تھوڑا تھا ہو گا تو اب تک بھی چکی پھرانے دو کہ تھی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>فائقہ جو تھا رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف ملا بھی دیکھا کہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>دنیا میں لوگ کھاتے تھے نہ تھے دو دن کے بعد پان ہوئی تھیں کھا کی فانے سے سن سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>جو پس چکر کو دھاؤ نہ احمد کی کالی کو صدمہ نہ ہو چکر کچھ تری ناؤ کالی کو کہ تھی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>فائقہ نے فاطمہ کو زب زب شریف تھا جھلے میں دو دو جوں پہاڑ تھیں دیکھا کہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>کھا کے تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا ہو گیا عجب جو حق تھیں عطا کر بولین بول سہاں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>راستی ہوں میں تو جو کہ رضا ہے الہی لیکن حسن حسین کی حالت تباہ ہو کہ تھی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>راستی ہوں میں تو جو کہ رضا ہے الہی لیکن حسن حسین کی حالت تباہ ہو کہ تھی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>	<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>	<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>
<p>اور میں ہر سارے نالہ کے واسطے اگل رسولؐ کو نہیں بھانے کے واسطے</p>	<p>وہاں میں ان کو نہیں بھانے کے واسطے پھر فاطمہؑ کے واسطے ہی کہیں</p>	<p>اس فاطمہؑ کے واسطے کہ چھوڑ کے گیا کہ اباؤ گھر تو لے گا ویران کر گئے</p>
<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>	<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>	<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>
<p>صدے عجب گزشتہ ہیں اس بات میں فاطمہؑ میں نہیں روز سے پتھر کی گزیر</p>	<p>محبوبؐ کی یاد سے یاد رکھو کہ اوٹ گیا سایہ خواجہ کا سر جو ہی ہر روز اٹھ گیا</p>	<p>بندہ مکھن دل میں درسا پناہ کی بچے سے سر کھی جو اٹھایا تو آہ کی</p>
<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>	<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>	<p>مثنوی میں نے اپنے دل سے ایک کلمہ بھی نہیں کہا جس سے کسی کو کچھ نہ ہو گیا</p>
<p>رہے یہ کب تک ہرگز نہ ہو سکے واسطے نہاں سے بچے بچا ہرگز نہ ہو سکے واسطے</p>	<p>سہمی ہر صبح و شام نظر سونے و مری شفقت سے پوچھتے نہیں اگر مری</p>	<p>لاؤں کہاں سے دو عالم کے شاہ کہ سوے زمین میں چھوڑ کے اس عجب گاہ کہ</p>

<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>	<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>	<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>
<p>وقت ہوئی تھوڑا سا اور کچھ ہی کے دست مبارک مرزا سے</p>	<p>یاد خدا و خداوند مری گئی بیشی تھاری قوت کو محتاج ہو گئی</p>	<p>نیکو و درخت چھڑا رہے تھے پاس پڑے باہر بلاتے دین سے</p>
<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>	<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>	<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>
<p>دو دن پہلے کے تھوڑے تھوڑے نزدیک تھا کہ چونے مرافیل طور کو</p>	<p>دو دن پہلے کے تھوڑے تھوڑے نزدیک تھا کہ چونے مرافیل طور کو</p>	<p>دو دن پہلے کے تھوڑے تھوڑے نزدیک تھا کہ چونے مرافیل طور کو</p>
<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>	<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>	<p>مشرقیہ پریس لاہور ۱۹۰۶</p>
<p>لازم ہو گیا کہ رحمت کا باب ایسا نہ بولہ خلق میں ناز اٹھانے</p>	<p>کس سے کہوں جو کچھ مری تو قیہ مری خدا کے قتل کی تہمید مری ہری</p>	<p>بس چل سکا نہ زوجہ شیر اکہ کا پہرے کیا نوشتہ رسالت پہاڑ کا</p>

<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>
<p>پاس ادب رسول کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ آگے آگ سے اوکھا جلا دیا</p>	<p>کرتی سے موت قطع سخن اشتیاق ایام وصل گزرتے دن آئے فراق</p>	<p>بن مائیک کی تری چو ماغیریں دیکھ کر دست تمام عمر کی آبرو کے ہو چکا</p>
<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>
<p>پہلو پہ آئی ضرب جو بہت رسول کے محسن ہوا شیشہ شکم میں بھول کے</p>	<p>مجاؤں جب تو چھاتی یہ انکھ سلائیو دہ نون کو پیار کیجھو گلے سے اگائیو</p>	<p>محسن کے خون کی ادھر بہ تک میں پاگلی پیش خد امین عرش کہا یہ بلاؤنگلی</p>
<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ نہیں آتا فطرت کے ساتھ</p>
<p>غل تھا کہ کل تو احمد مختار مر گئے ور آج فاطمہ یہ یہ صدمے گزر گئے</p>	<p>محبوہ دعائیں جینے کی پاس کھینچی ہو ہر دم بلائیں ننھے سے ماتھو سے لپی ہو</p>	<p>مہمان کوئی گھڑی کی تھی کی پیاری ہو بہلاؤ تم انھیں کہ مجھ سے شہساری ہو</p>



<p>مرثیہ اگر کسکے جہنم میں آئے تھے دیکھ چکا ہوں میں کچھ روئے ہیں ڈار وھیں کچھ غل کر پائے دفتر سردار انبیا</p>	<p>مرثیہ اے کون لکھا ہے یہ تو جس سے کہیں لکھو کیا کہتے ہیں اسے نفس پر کیا بیان</p>	<p>مرثیہ اے کون لکھا ہے یہ تو جس سے کہیں لکھو کیا کہتے ہیں اسے نفس پر کیا بیان</p>
<p>بھیلا نہ مانتے دیکھ اس شو رشتہ کو روئے گلے لگا کے حسن اور جیش کو</p>	<p>جیتے ہیں کب جو خبر کے صدے اٹھیں ہم بھی تجھ سے پاس کوئی دھنیں</p>	<p>کیا ہو کہ بندہ نے بھی منہ ہوئے جادوی امان اکیلے گھر میں بھینڑ جاتی ہو</p>
<p>مرثیہ یہ تو کس تھکے لہذا فکرت آئے مگر سر اس میں جو یاد دیکھو قربان کو مردہ دیکھنے دل کو کیا باب جہنم سے روا اوٹھ کے یہ رو کیا خط</p>	<p>مرثیہ نظر کے شہینہ پر درمیان میں بھی جہنم میں بیان تھا حال دیران فتنی کیا لالمان</p>	<p>مرثیہ اے کون لکھا ہے یہ تو جس سے کہیں لکھو کیا کہتے ہیں اسے نفس پر کیا بیان</p>
<p>ہلی ملی علی کو چوڑے دیر خراب میں اگر گریں رسول خدا کی جناب میں</p>	<p>رہیے ملک و دونوں اسپر جلتے تھے حیدر رہا بہن او نہیں بچاتی لکھتے</p>	<p>وہیں سلیم اپنے کرم سے عطا کرو یا مرقضی علی مری حاجت رو کو</p>

مرثیہ  
اے کون لکھا ہے یہ  
تو جس سے کہیں لکھو  
کیا کہتے ہیں اسے  
نفس پر کیا بیان



<p>۴۰</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>	<p>۴۱</p> <p>آتش کی کوئی کڑی کڑی طلب جانی ہوئی شاد کے خاطر میں کسب فریاد اور سچا کجا بدین آؤں گا وقت معلوم ہو چکا ہے بلایا کجا ہو کسب</p>	<p>۴۲</p> <p>کہنا تھا سلطنت کا تو سامان درست نہ سختی نہ اونچہ نہ تو ریاست یہ سست نہ کھانا کھانے کو کھانا تیار نہ مضموں کا ٹیکہ تیار نہ کھانا تیار نہ</p>
<p>۴۳</p> <p>ایسی علی کے لاس سے نصیب کیا گئی کیا جو ہم کی گناہ ہو اکیا خطائی</p>	<p>۴۴</p> <p>سب جانتے ہیں جیت فاسم اور اوسکی طلب چین یہ اکل پیا ہو</p>	<p>۴۵</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>
<p>۴۶</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>	<p>۴۷</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>	<p>۴۸</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>
<p>۴۹</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>	<p>۵۰</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>	<p>۵۱</p> <p>جس نے یہ شہر آباد کیا سب ملک اور سیاہی کے زینت بن گیا پتھر سے زیادہ دولت بخش کر دینا ہوا ایڈلے اکیسٹیک کا دیو پر اعدین ہوا</p>

<p>شاید و خاموشی کا سامان کیے چلیں حاکم کے گھر میں ساآئندہ بھی یہ چلیں جانی کو چھوڑنے کی جگہ چھوڑ دینی متناظرانہ چلنے کی جگہ چھوڑ دینی</p>	<p>امید کمال حضرت مرثیہ کی عین شمس کیلئے کہ اس وقت افکار جانی کو چھوڑ دینا کیلئے بس بیت افشار سے جانی کو چھوڑ دینا</p>	<p>پس بے شک یہ بے شک ہے دل خفا میں کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>
<p>شاید و خاموشی کا سامان کیے چلیں حاکم کے گھر میں ساآئندہ بھی یہ چلیں جانی کو چھوڑنے کی جگہ چھوڑ دینی متناظرانہ چلنے کی جگہ چھوڑ دینی</p>	<p>حاکم سے ہم سخن چو شہر خوشصال ہوں تم اس طرف ہو ایک طرف میر لال ہوں جانی کو چھوڑ دینا کیلئے بس بیت افشار سے جانی کو چھوڑ دینا</p>	<p>شاید نہ پہنچے پان تھک واز وری کفشیں یہ بڑی گیارہ و مہم وری کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>
<p>شاید و خاموشی کا سامان کیے چلیں حاکم کے گھر میں ساآئندہ بھی یہ چلیں جانی کو چھوڑنے کی جگہ چھوڑ دینی متناظرانہ چلنے کی جگہ چھوڑ دینی</p>	<p>پس بے شک یہ بے شک ہے دل خفا میں کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>	<p>پس بے شک یہ بے شک ہے دل خفا میں کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>
<p>۱۹۹۱ء چچہ چچہ تھیں بکریاں یان چچہ ماتھرا تھیں کوئی کیا جان جانی کو چھوڑ دینا کیلئے بس بیت افشار سے جانی کو چھوڑ دینا</p>	<p>رستے میں شب کو سن ہی کلمہ پوتا افلاک تنگ زمین کھتا روکا پوتا جانی کو چھوڑ دینا کیلئے بس بیت افشار سے جانی کو چھوڑ دینا</p>	<p>فرمایا برکتے تو تھے کچھ الم امین وامنہ دیوین ماتھرا سے طرقت ہمین کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>
<p>شاید و خاموشی کا سامان کیے چلیں حاکم کے گھر میں ساآئندہ بھی یہ چلیں جانی کو چھوڑنے کی جگہ چھوڑ دینی متناظرانہ چلنے کی جگہ چھوڑ دینی</p>	<p>پس بے شک یہ بے شک ہے دل خفا میں کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>	<p>پس بے شک یہ بے شک ہے دل خفا میں کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>
<p>یوں ساآئندہ بھی عزیز نہ کہ پہلہ کے جیسے ستا ہے چہن چہن کروا کے جانی کو چھوڑ دینا کیلئے بس بیت افشار سے جانی کو چھوڑ دینا</p>	<p>گجراتی اتنا کیوں ہو کہ میں نے یہ تم جو مجھے دور نہیں تھے وہ ہوں کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>	<p>گرو شمس سے ہونے کی مظلوم ہیں فضل خدا سے عرش محلے تھی ہیں کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا کسی کیلئے کہ نہیں ایسا کیا</p>

یہاں

یہاں

<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>	<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>	<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>
<p>بہت زیادہ کساہ و شہادہ جہان میں قرآن پر تین حصہ ہماری ہی شان میں</p>	<p>بہت زیادہ کساہ و شہادہ جہان میں قرآن پر تین حصہ ہماری ہی شان میں</p>	<p>بہت زیادہ کساہ و شہادہ جہان میں قرآن پر تین حصہ ہماری ہی شان میں</p>
<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>	<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>	<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>
<p>تربت میں ایک جلد لگا لپیٹنے سے اعد اککا کے دینے ہرین جہاد میں سے</p>	<p>تربت میں ایک جلد لگا لپیٹنے سے اعد اککا کے دینے ہرین جہاد میں سے</p>	<p>تربت میں ایک جلد لگا لپیٹنے سے اعد اککا کے دینے ہرین جہاد میں سے</p>
<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>	<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>	<p>شعبہ نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی نہایت جہاد و شہادت و شہداء کافی و کافی و کافی و کافی</p>
<p>ناموس کو جھڑکے کجا بھاؤں میں پچھے ذرا اور اسے کمان لیکے جاؤں میں</p>	<p>ناموس کو جھڑکے کجا بھاؤں میں پچھے ذرا اور اسے کمان لیکے جاؤں میں</p>	<p>ناموس کو جھڑکے کجا بھاؤں میں پچھے ذرا اور اسے کمان لیکے جاؤں میں</p>

لکھنؤ میں  
اور تینوں کے معنی  
کھجور کا پتہ

<p>۱۲۴ فکرتک تو ساقی خفا خفا سب کو دوا کر کے دلائی ہے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۲۵ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۲۶ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>
<p>۱۲۷ تھا قصہ صبر حبیب اک و ان بھی ملا چین حسین غریب کو</p>	<p>۱۲۸ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۲۹ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>
<p>۱۳۰ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۳۱ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۳۲ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>
<p>۱۳۳ دیرا تھا کروموج زن افواج شاہ تھا چون جواب سچ میں خیر امام کا</p>	<p>۱۳۴ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۳۵ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>
<p>۱۳۶ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۳۷ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۳۸ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>
<p>۱۳۹ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۴۰ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>	<p>۱۴۱ میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے میں نے تم کو سب سے پہلے</p>

۱۰۰  
 ہرگز نہ ہو کہ جو شخص اپنے آپ کو  
 مانتا ہے کہ وہ خدا کا بندہ ہے  
 مگر خدا کا بندہ نہیں ہے  
 بلکہ وہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھتا ہے

۱۰۱  
 خالق کی معرفت کے لیے یہ سب کچھ  
 سارے دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں  
 مگر وہ تو اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھتا ہے

۱۰۲  
 ہرگز نہ ہو کہ جو شخص اپنے آپ کو  
 مانتا ہے کہ وہ خدا کا بندہ ہے  
 مگر خدا کا بندہ نہیں ہے  
 بلکہ وہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھتا ہے

نزدیک صبح جب کہ ہرگز نہ ہو کہ  
 آقا بھی چاہتے ہیں کہ انہیں

طاعت کا وقت مانتا ہے کہ وہ انہیں کہتی  
 شام کو کہ شام سے سو یا نہیں کہتی

مرنے کے شوق میں قہر لگے ہوئے ہیں  
 ہنس ہنس کے باتیں کرتے ہیں کیا یہ ہوئے ہیں

۱۰۳  
 نزدیک صبح جب کہ ہرگز نہ ہو کہ  
 آقا بھی چاہتے ہیں کہ انہیں

۱۰۴  
 خالق کی معرفت کے لیے یہ سب کچھ  
 سارے دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں  
 مگر وہ تو اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھتا ہے

۱۰۵  
 ہرگز نہ ہو کہ جو شخص اپنے آپ کو  
 مانتا ہے کہ وہ خدا کا بندہ ہے  
 مگر خدا کا بندہ نہیں ہے  
 بلکہ وہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھتا ہے

اس رات میں نہ ہوتا ہے کہ ہرگز نہ ہو کہ  
 کئی وقت پاؤں دھو کر نہ ہوتا ہے

۱۰۶  
 صد ہزاروں سال کے لیے ہرگز نہ ہو کہ  
 انسان کو قتل کی شکل نہ ہوتا ہے

۱۰۷  
 کیا ہوش نصیب ہوتے ہیں کہ ہرگز نہ ہو کہ  
 شہید ہونا اور نہ ہونا شہید ہونا

۱۰۸  
 گناہ گاروں کے لیے ہرگز نہ ہو کہ  
 کافر کے لیے ہرگز نہ ہو کہ

۱۰۹  
 خالق کی معرفت کے لیے یہ سب کچھ  
 سارے دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں  
 مگر وہ تو اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھتا ہے

۱۱۰  
 ہرگز نہ ہو کہ جو شخص اپنے آپ کو  
 مانتا ہے کہ وہ خدا کا بندہ ہے  
 مگر خدا کا بندہ نہیں ہے  
 بلکہ وہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھتا ہے

۱۱۱  
 آثار صبح کے ہرگز نہ ہو کہ  
 حضرت نماز پڑھتے تھے اور نہ ہوتا تھا

۱۱۲  
 بالوقت شام خاک پر ہرگز نہ ہو کہ  
 زمین پر نہ ہوتا تھا کہ زمین پر

۱۱۳  
 تنہا ہونے کے ہرگز نہ ہو کہ  
 بیرون کے سامنے علیٰ حد غریب ہوتا تھا

<p>۴۴ اوسوختن چرخ عالمی یک یک لاشیدن چرخین کوه و دریا و خاک و آتش فانودن چرخین لعل کاسه و آینه و شیشه شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>	<p>۴۵ دور رسول ذوالقهار جناب سگر رنگ عین میرزا نور و نور چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>	<p>۴۶ چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>
<p>۴۷ اعداد و دهر تو نیز و نیز نه گاتے تھے خیمہ سے اہلبیت او دھڑکے آئے تھے</p>	<p>۴۸ دار رسول ذوالقهار جناب سگر رنگ عین میرزا نور و نور چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>	<p>۴۹ تخت پایوشیر جناب بتول کا است پر رحم کیجئے مقرر رسول کا</p>
<p>۵۰ سید زمین کے گاتے گاتے حالت چرخ کی کیا ہوئی اور زمین چرخ جاسکے چرخ کے گاتے گاتے</p>	<p>۵۱ چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>	<p>۵۲ چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>
<p>۵۳ بکے جو فوج گونہ گونی باگیوں و چٹائیگی حضرت سے ذوالقهار بھی پہنچے بجائیگی</p>	<p>۵۴ بحالی کا غم سنا علی اکبر کو کس کس جو ان کو نصیب ہاتھ نہ لگا</p>	<p>۵۵ پہ چہ تو اوس سے خاک میں لیجے گا ہاں ہاتھ نہ لگا ہاتھ نہ لگا</p>
<p>۵۶ چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>	<p>۵۷ چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>	<p>۵۸ چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله چرخین کوه و دریا و خاک و آتش شمس آبی بر آزار داده و شعله</p>
<p>۵۹ تو جانتا ہی نہیں علی کو ہر اس ہر محبو فقط رسول کی امت کا پاس ہر</p>	<p>۶۰ تا بندگی برق کھاروئے گسر گئی نسل اجل یعدونگی آنکھ چوین پھر گئی</p>	<p>۶۱ جب تک کہ سرکنا کے نہ جنت میں آوے عجبا اس سے ملوئے نہ اکبر لو پاوے</p>



۱۰۰  
 این کتاب در دسترس نیست  
 در کتابخانه ملی و اسناد  
 و کتابخانه های دیگر  
 موجود است

۱۰۰  
افروز از زمین بر سر آسمان نشاند  
عشاق را کباب کبابی نی زمین  
آگهی بر صفا چو صفا آگهی بر صفا چو صفا  
از افروز کرد چو چو چو چو چو چو چو

[illegible]

مین بیستی تھی چڑی بیکر کے گولی مار  
اماں تو دیر سے تمہیں لینے کو آئے

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
الطاهر المنيب  
الذي بعثه في هذه الأمة  
مبعوثا بالحق والهدى  
والرحمة والبركات  
التي لا تحصى ولا تعد  
والتي لا يدرى مداها  
ولا يحيط بها الخلق  
والعالمين  
والله اعلم  
بما يشاء  
والله اعلم  
بما يشاء

۱۰۰  
 اساتید عالی کرامت  
 افاضت کرامت  
 توفیق و توفیق

۱۵۵  
 بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 وبعد  
 فاعلم ان هذا كتاب  
 في بيان حقائق  
 الدين والادب  
 والعلوم  
 والاعمال  
 والسير  
 والسير  
 والسير

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

راحت میں فاطمہ کی ہر کمینہ کو فراموش  
 جسکی کالی لٹنی ہو گیا اوسکو

۱۰۰. آدم را بخوبی و سحر از انریست  
لیکن دل و نیکم از ذوالفقار است

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

سلام  
عالمی ساجھی کوئی عالمی نہ ہو  
کہ ایک بار کیو تو اس کے لئے ہو  
سید و پادشاہ  
میں نے فغان ہوا  
جو ظلم جو جبر کل چلے غائب ہوا

چند خط پر ادھر لکھا اور دھڑلے سے لکھ دیا

ہر تہی پر پیغمبر کے غش کھا کر تہی تھی  
گلوں کے گرد فاطمہ سرنگے پھری تھی

[illegible][illegible][illegible]

پانی نہ مرگ دیا تشنہ ہوں کو کس ظلم سے لکڑی کا آوارہ وطن کو	آلودہ تھی سب ریش مبارک جو موت چھاتی پوٹھ لٹا تھا اوہ ہر سر موت	نیرنگ گیشام کی جانب رہ مسلم وینا ج رہا کو رو بھی پہنکر مسلم
سپر بھی نہ چھوڑے تھا اپنا نہ الٹھا کہنے بہن چاہی تھیں چھوڑے تھیں	سہو کھوت محمد کا ہر دل بھی جگر بھی مارا گیا مسلم بھی ہے قتل پر بھی	یہ شوق شہادت کا تھا اوں عاشق کو یعقوب نہ بھانپتے تھے یوسف کی طلب کو
جان کی قربانی تھی ہر لمحہ کہ جس کو جان بچا کر رکھتا تھا	یونہی نہ تھا کیا جان بچا کر رکھتا تھا اوپر سے کیا جان بچا کر رکھتا تھا	کہ جس کو جان بچا کر رکھتا تھا اوپر سے کیا جان بچا کر رکھتا تھا
جب وار نہ چل سکتا تھا اس شربان انکار سے لعین چپکے تھے سوختہ جان	خندق کے بھی رہتے نہ دیا غار لالہ رستی سے پھرے کچھ نہ سارا دین لالہ	لیا صبر کروں صبر کا ہر گناہ نہیں ہر ہن سر کے کٹاے مجھے آرام نہیں ہر









[illegible]



<p>مثنوی</p> <p>کسی کو جو چاہے نہ دینے کی غرض سے اور سرسبز بستان میں کھڑے ہو کر کھیلے نہ دینے کی غرض سے کسی کو جو چاہے نہ دینے کی غرض سے</p>	<p>مثنوی</p> <p>پیشانی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم پہرے دار سے بلبلدین میں کھڑے ہو کر میں مٹی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم کسی کو جو چاہے نہ دینے کی غرض سے</p>	<p>مثنوی</p> <p>چو غبارِ غم سے کھیلے نہ دینے کی غرض سے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم پہرے دار سے بلبلدین میں کھڑے ہو کر میں مٹی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم</p>
<p>اس لطفِ فاوان کا سبب کیا ہو چاہا الطافِ بیتی پہ یہ کیسا ہر چہا جان</p>	<p>محان پہ کچھ عمر بھی کیا یاد کسی نے نکواریں جلیں میں تر پھا پاند کسی نے</p>	<p>میں جیتی ہوں صد میری ہری جان کس نیکی سے لاش پر ہی ہوئی زمین پر</p>
<p>مثنوی</p> <p>انڈھیری آنکھ سے جو نظر کرے جلب سے نہ دینے کی غرض سے اس کی پاد پاد سے نہ دینے کی غرض سے کسی کو جو چاہے نہ دینے کی غرض سے</p>	<p>مثنوی</p> <p>پیشانی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم پہرے دار سے بلبلدین میں کھڑے ہو کر میں مٹی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم کسی کو جو چاہے نہ دینے کی غرض سے</p>	<p>مثنوی</p> <p>چو غبارِ غم سے کھیلے نہ دینے کی غرض سے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم پہرے دار سے بلبلدین میں کھڑے ہو کر میں مٹی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم</p>
<p>کون سے ہری دو سر کر گئے بابا کیون آپ نہیں کہتے ہیں کیا کر گیا بابا</p>	<p>اب کیا کہوں تقاریر میں سو گئی ہیں پرویس میں میں ہاں کی میں گئی ہیں</p>	<p>پرویس میں میں فرنگی کمان چھو گیا نرنگی میں میں سر پہ دم گھٹ گیا</p>
<p>مثنوی</p> <p>کچھ دیکھ کر جو کما شاد نہ ہو بابا کی چو پنے ترے بجا ہی مان ترے اب میری میں ہو کسی کو جو چاہے نہ دینے کی غرض سے</p>	<p>مثنوی</p> <p>پیشانی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم پہرے دار سے بلبلدین میں کھڑے ہو کر میں مٹی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم کسی کو جو چاہے نہ دینے کی غرض سے</p>	<p>مثنوی</p> <p>چو غبارِ غم سے کھیلے نہ دینے کی غرض سے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم پہرے دار سے بلبلدین میں کھڑے ہو کر میں مٹی پر ہاتھ رکھ کر غبارِ غم</p>
<p>غم نے پیری کا چھ مسموم ہوگا سب ہوگا پر اک مسموم ہوگا</p>	<p>تم آج بھر میری تھیں مشاق خبر کی آئی ہر سنانی مر مسموم ہوگا</p>	<p>مقتدر ہی ہر قبر ہر ہی ہر ہر ہر یہ سب تھے دینے کو میں آئی ہوں جہان سے</p>



<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>
<p>چیت کو کوئی آپس کی ملاقات غنیمت فحش جو ملے اونے تو ہر آن غنیمت</p>	<p>کس دل میں تو اس پر ارشاد لکھا تا کہ باہر نہ مان کہ جو جلی ہو</p>	<p>باقی بھی رضائے لے جائے لگے رحیم سب تابہ و دم نہ چکائے لگے رحیم</p>
<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>
<p>دیکھو تو بہت دور ہو دریا کہ قریں ہوں پتھر صوب سب پیاسے ہیں او باقی ہوں</p>	<p>کلی اس کو گناہ ہے تو مجھ کے تلے سے آج اور گناہوں میں سیکھ کر لوگ سے</p>	<p>منظور کر رہے ہو کہ جب اُن نہ ملن کو تو اور کہیں جانے دو جو تشنہ ہیں کو</p>
<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے استاد کو دیکھ کر بہت رونا لگا تو میں نے کہا کہ یہ ہے اس کا مستحق ہونا کہ اس کو اس کی</p>
<p>خالی ہی رہے سگھو گھو دریا سے پھر گئے پینے کو بھی باقی نہ ملا پیاسے پھر گئے</p>	<p>جاتے ہی لڑائی ہوئی شمشیر نونے سرسخت گئے کہ نہ کہ نہ پھوٹے تونے</p>	<p>پہنوں کیا عامہ فرزند علی کو فکر سے کیا توارا و نئے طبع سے ہی کو</p>





<p>کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا خوار شہید قاضی کھانچا کھانچا چھٹا کھانچا کھانچا کھانچا اکھ کھانچا کھانچا کھانچا</p>	<p>دنیا کی خدمت میں جا کر انشا پہن پہن مصلحت کی بندش اول تو سوال و غنیمت کی اور دوسرے کس کس کی</p>	<p>وہ لون وہ تیش اور وہ کھانچا سرمجین بد کرد اور کھانچا فغوار کھانچا کھانچا کھانچا وہ کھانچا کھانچا کھانچا</p>
<p>اگر وہ چین دہرے جانے کو چلے اگر وہ چور کے جنگل کے سب کو چلے اگر وہ چور کے جنگل کے سب کو چلے</p>	<p>دونوں کے لیے رنج و الم شام و صبح باقی رہی اب ایک مصیبت وہ ہے باقی رہی اب ایک مصیبت وہ ہے</p>	<p>حضرت بھی اگلے جاتے ہیں انوش ہیں ساتھ وہ بچے کھانچا کھانچا ہیں ساتھ وہ بچے کھانچا کھانچا</p>
<p>جانب کی جانب کھانچا کھانچا جانب کی جانب کھانچا کھانچا جانب کی جانب کھانچا کھانچا</p>	<p>غربت کی بھی بولی کھانچا کھانچا وہ وقت نوری وہ وقت کھانچا کھانچا وہ وقت نوری وہ وقت کھانچا کھانچا</p>	<p>بیبو بدینے بن کھانچا کھانچا وہ وقت نوری وہ وقت کھانچا کھانچا وہ وقت نوری وہ وقت کھانچا کھانچا</p>
<p>آرام کی صورت نہیں سکھانچا کھانچا طائر بھی پھر دکھانچا کھانچا طائر بھی پھر دکھانچا کھانچا</p>	<p>نبد آئی ہو کب لاکھ جو کب وہ لاکھ یاد آتا ہو منزل پر ساور کھانچا کھانچا یاد آتا ہو منزل پر ساور کھانچا کھانچا</p>	<p>وہ غم ہو کہ آرام کھانچا کھانچا رائیں کھی گدڑی ہیں کہ سوا کھانچا کھانچا رائیں کھی گدڑی ہیں کہ سوا کھانچا کھانچا</p>
<p>کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا</p>	<p>اوس فصل کھانچا کھانچا کھانچا جی اوزون کھانچا کھانچا کھانچا جی اوزون کھانچا کھانچا کھانچا</p>	<p>کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا</p>
<p>گرمی میں گرفتار محن ہوئے ہیں کھانچا کھانچا بچے لے آوارہ وطن کھانچا کھانچا بچے لے آوارہ وطن کھانچا کھانچا</p>	<p>یہ دھوپ میں جدت ہو کہ کھانچا کھانچا سایہ کھانچا کھانچا کھانچا سایہ کھانچا کھانچا کھانچا</p>	<p>اس شاہ میں نو بویہ کھانچا کھانچا اب کون خبر را تو کو لگا کھانچا کھانچا اب کون خبر را تو کو لگا کھانچا کھانچا</p>

۱۰  
کھنڈاؤں کی لہریں بولیں  
کہاں تھیں غم کی لہریں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

۱۱  
اے دل نہ کہیں کہیں  
بیکس کوئی نہ کہیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

۱۲  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

کوئی نہ کہیں کہیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں

اس کوئی نہ کہیں کہیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں

عزت و اطاعت میں امام و سرکاری  
پھر آئینے گزشتہ اس سال وفائی

۱۳  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

۱۴  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

۱۵  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

سب ملے بجا کرتے ہیں جب آٹا نہ کوئی  
یوں روئے نہیں جہل کہ مہر نام کوئی

۱۶  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

۱۷  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

۱۸  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں  
میں نے غم کی لہریں  
سب سے پہلے دیکھیں

اندھہ دگر کہ نہ والا نہ ہے گا  
اب شہر کی کلیں نہیں اوجا لا ترگا

جب اٹھنے کی بات فائدہ نہ دے کرنگے  
سب روٹنے کی بات خوش یاد کرنگے

کیا سوچ کے اس فضل میں پیہر پیہر  
بجو نہ کرو دم کہ ناز و نیکے بلے میں

<p>۱۰۱ سننے پہنچا یہ ہمارا دھواں کی پانی جھیلوں میں چلی نہ روغن بن چکی اس شخص میں سونے کی بہت نشاندہی کھل چکی ہے اس قدر اسے جانی</p>	<p>۱۰۲ سب نے سنی ہوئی اچھڑا جلی دم جو کرمان جانے لست نہ بانی مان با چھوٹے بی بی مصیبت و بھائی نہ نہ جو جب زمر سے چکان کو بھائی</p>	<p>۱۰۳ جلداو کے منہ کی گھنٹے کی گھنٹے پوچھو کہ اچھی اچھے کی گھنٹے کی گھنٹے اس شخص کی تصویر یہی ہے اچھی اچھی سبوں رات کو بھائی اچھی اچھی</p>
<p>توٹا ہوا کچھ کسی جان پر نہیں بنا جب خشک ہو اچھول ہو پھر نہیں بنا جب خشک ہو اچھول ہو پھر نہیں بنا</p>	<p>راج کسی رات کو سو نہیں پیر دن کو کس ایسا نکالے رو نہیں پیر دن کو کس ایسا نکالے رو نہیں پیر</p>	<p>بپ میں جو کراہی بھین نوگوں سے پیر بہوش بھین نم شب کو بھی ہم آچھ بہوش بھین نم شب کو بھی ہم آچھ</p>
<p>۱۰۴ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۰۵ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۰۶ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>
<p>۱۰۷ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۰۸ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۰۹ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>
<p>۱۱۰ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۱۱ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۱۲ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>
<p>۱۱۳ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۱۴ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>	<p>۱۱۵ تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی تو تپتی تپتی تپتی تپتی</p>

<p>۱۳۷ وہم چہ عیاں و شہرہ و چہاں میں بے ہوشی میں ہے جس کا حال کھنکھاتی ہے کہیں کہیں کے دل میں ہے وہی درد</p>	<p>۱۳۸ وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے</p>	<p>۱۳۹ وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے وہی کہی ہے کہی ہے کہی ہے</p>
<p>۱۴۰ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۱ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۲ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۴۳ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۴ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۵ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۴۶ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۷ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۸ کہ جانے کے قابل نہیں میں ہوں شب کی ہے وہ شہرہ و شہرہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>

<p>۲۳۰</p> <p>بناست بر صفا کس لب و کس کمر بس چو شمع آتش کس تن و کس کمر کس چو شمع آتش کس تن و کس کمر کس چو شمع آتش کس تن و کس کمر</p>	<p>۲۳۱</p> <p>بیتے ہی کس کی تو چھاتی اندھا جلالتی وہ فاشا کہ پوری جانی بیتے ہی کس کی تو چھاتی اندھا جلالتی وہ فاشا کہ پوری جانی</p>	<p>۲۳۲</p> <p>پیار تو آتے تھے وہ شہنشاہ کیا فاشا کس میں تو کس سے جانی پیار تو آتے تھے وہ شہنشاہ کیا فاشا کس میں تو کس سے جانی</p>
<p>شکل اپنی شب بھر جو دکھلا گئی اوسکو کانپنا یہ تیرن زار کہ شب اگلی اوسکو شکل اپنی شب بھر جو دکھلا گئی اوسکو کانپنا یہ تیرن زار کہ شب اگلی اوسکو</p>	<p>کہ لٹسا ہر کس طرح قیامت نہ پیا بلو پہلا یہ ہم آگے خدا جانے کیا ہو کہ لٹسا ہر کس طرح قیامت نہ پیا بلو پہلا یہ ہم آگے خدا جانے کیا ہو</p>	<p>بھولے سے نہ اب خاطر ناسا دکر شیک میں قبر میں جب ہو گئی تو سپا کر شیک بھولے سے نہ اب خاطر ناسا دکر شیک میں قبر میں جب ہو گئی تو سپا کر شیک</p>
<p>۲۳۳</p> <p>توئی بولی کہ شمع شمع کی غرض کہ جاوے گی کس کمر توئی بولی کہ شمع شمع کی غرض کہ جاوے گی کس کمر</p>	<p>۲۳۴</p> <p>آغا نہ فرسین دھاتا ہر کس کیا دیکھیں دھاتا ہر کس آغا نہ فرسین دھاتا ہر کس کیا دیکھیں دھاتا ہر کس</p>	<p>۲۳۵</p> <p>کیا نیت ہی کہ توئی بولی زندہ ہوں جو دھاتا ہر کس کیا نیت ہی کہ توئی بولی زندہ ہوں جو دھاتا ہر کس</p>
<p>۲۳۶</p> <p>نے آپ کے اس گھر میں نہ پاشا گئی اچھا میں گنیزوں ہی کے جہا رہو گئی نے آپ کے اس گھر میں نہ پاشا گئی اچھا میں گنیزوں ہی کے جہا رہو گئی</p>	<p>۲۳۷</p> <p>بستی ہی کہ جنگل جو کلیجہ نو بہر میں بھولیکی وہ چوٹیکے کیا اب گھر میں بستی ہی کہ جنگل جو کلیجہ نو بہر میں بھولیکی وہ چوٹیکے کیا اب گھر میں</p>	<p>۲۳۸</p> <p>میرت میں ہوں باعث مجھے کھانا نہیں وہ آگھر الیتا ہر کس کس کس میرت میں ہوں باعث مجھے کھانا نہیں وہ آگھر الیتا ہر کس کس کس</p>
<p>۲۳۹</p> <p>کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی</p>	<p>۲۴۰</p> <p>کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی</p>	<p>۲۴۱</p> <p>کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی کس کی</p>
<p>کم سن میں سافھی خوشنمیشی ہو ون چھٹھرا اور راج کی منزل بھی گئی کم سن میں سافھی خوشنمیشی ہو ون چھٹھرا اور راج کی منزل بھی گئی</p>	<p>کچھ بات بھر گریہ وزاری نہیں کہیں امان تو سفارش بھی جاری نہیں کہیں کچھ بات بھر گریہ وزاری نہیں کہیں امان تو سفارش بھی جاری نہیں کہیں</p>	<p>وا سخت کیا مان لے فحشہ نو سیک سج کر زمانے میں نہیں کوئی کس کس وا سخت کیا مان لے فحشہ نو سیک سج کر زمانے میں نہیں کوئی کس کس</p>

<p>۱۰۰ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>	<p>۱۰۱ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>	<p>۱۰۲ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>
<p>بیماری میں دو خوب ہوئی ہے تقریباً اس واسطے کہ خوب ہوئی ہے</p>	<p>فرقت میں مری طرح جگر کس سے جھگڑتا میں گھر میں نہ ہوتی تو یہ گھر کس سے بھگتا</p>	<p>قسمت کھٹائی خبر مرگ سفر میں وہ قبر میں سولی سے چھوڑا تھا کھٹین</p>
<p>۱۰۳ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>	<p>۱۰۴ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>	<p>۱۰۵ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>
<p>کم ہوگی حرارت المومنجہ و مخربہ میں غیر کھانے سے آجائیکہ طاقت سرتن میں</p>	<p>فرقت کا المومنجہ کو چھڑی ہے سب اچھے ہیں لوگوں مری تقدیر میں</p>	<p>پیر سے کیلئے حج ہوتے لوگ تو کچھ کیا پیر دس میں کہنے نے کھاسوگ کچھ کیا</p>
<p>۱۰۶ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>	<p>۱۰۷ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>	<p>۱۰۸ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ایک کو نکال کر میں نے اس کو ہونے اور ہونے میں سے ایک کو اس لئے کہ میں نے اس کو ہونے میں سے ایک کو نکال کر اس کو ہونے میں سے ایک کو</p>
<p>راحت سے شب و روز خلافت میں ہوگا خافہ کہ کوئی تو افاقہ دے دے ہوگا</p>	<p>افس تو ہے کہ کوئی عفو نہیں ہے مٹی مری کچھ قبر کو دشوار نہیں ہے</p>	<p>فریاد ہے موت میں مری ہے بجالی تقدیر میں ہے جد اگر مری ہے بجالی</p>



<p>۱۱۱ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>	<p>۱۱۲ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>	<p>۱۱۳ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>
<p>عجب یہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں اب سیاہ میں نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں</p>	<p>قبران پیداب و خدا ترک نہ کیو برہم جاگیر کا ازار و اترک نہ کیو</p>	<p>مانگو یہ دعا نہیں ہے وہ وقت ہے جب روز کے پیر کا و نیات سفر ہو</p>
<p>۱۱۴ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>	<p>۱۱۵ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>	<p>۱۱۶ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>
<p>ہمیشہ کہ تربت میں نہ ترسایہ جہاں جہاں کی کو مری قبر پر لے آئے جہاں</p>	<p>راحت تھی جو سب کو شہید کیا کہ دم سے اک پٹی تھی ایک پٹی تھی قدم سے</p>	<p>یون روئے تھے سب گرد شہید جس طرح کہ ماتہ تیرا چہانہ پٹی لے</p>
<p>۱۱۷ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>	<p>۱۱۸ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>	<p>۱۱۹ جہاں میں تیری جگہ پر نہ ہو تو خدا کی طلب کی جہاں وہ دن ہے کہ تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا تو تیرا بیٹا ہو گا اور تیرا بیٹا ہو گا</p>
<p>ہر بار قضا تو کہ قریب آئے میں عباس اب جلد سواری ہوئے فراتے میں عباس</p>	<p>و کہ فاقہ غریب کے کہ اس کا کینا مشکل کوئی اب ہو گی تو کہ اس کا کینا</p>	<p>قربان کی آخری دیدار و کما و امان مجھے اصغر کو میرا کما و</p>



<p>۴۴</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>
<p>کیونکہ میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے اب تم بھی کرو جسے وہ اسے کو بھیجے</p>	<p>رستے کی وہ سختی وہ سفر بوجھ و بار کا سچ کہتے ہیں سوداگر و کارہ خدا کا</p>	<p>فرماتے تھے اسی دوسرے گرفتار ہلاکوں میں وہ ہلوں جو خوش و خوش محمد میں ہلوں</p>
<p>۴۷</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>
<p>غور نہ تو یہ ہو کہ بچہ پڑے بہرین جہنم سے او کو جانے ایک اک روز یوں پڑا جس سے</p>	<p>ہاتف کی صدا حق کہ بہت بعد نہیں گھر دور میں او منزل مقصود قریب</p>	<p>آج او نے جو کہہ دیا وہ ہمارے کل پر مسلم کی شہادت نہیں ہر جا ہم کل پر</p>
<p>۵۰</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے میں نے تم کو خدا کی طرف سے بھیجا ہے</p>
<p>کتے میں مساو کہ یہ خاک نہان ہیں قبرین تو ہیں ویران ہیں مٹی میں مٹا ہیں</p>	<p>لوں بھی کہ طبع کل کے تھوڑے تھوڑے ملین معلوم یہ ہو تا تھا کہ ہر اک ہوا میں</p>	<p>مہر پہننے کے روئے دیکھو دوسرے دیکھو فرصت ہوئی مانتے تو کل کوچ کر گئے</p>



<p>مرثیہ بیانیہ          اس وقت میں افغانی افغانی          یہ امر غلامانہ تو نہیں ہو سکتا کہ اب بون بون          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          دو جوانی تو نہیں بیانیہ بیانیہ          یہ اب بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          او کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>
<p>مرثیہ بیانیہ          مشتاق جہان غلاب و دود میں بیانیہ          جینے پہ جو مرثیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          مرثیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          اب بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          شریک جہان بیانیہ بیانیہ بیانیہ          جو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>
<p>مرثیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>
<p>مرثیہ بیانیہ          مرثیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          اب وہ مرثیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          لو ان چل ہی بیانیہ بیانیہ بیانیہ          بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>
<p>مرثیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          اس کے کو بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          فوجیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>
<p>مرثیہ بیانیہ          دل میں بھی بیانیہ بیانیہ بیانیہ          اب بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          دو صد تانہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ          وہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>	<p>مرثیہ بیانیہ          کی عرض قریب آکے بیانیہ بیانیہ          وہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ بیانیہ</p>

<p>اور دن کی ایک طرف سے نور کی ایک طرف سے عینت کی ایک طرف سے اور دن کی ایک طرف سے</p>	<p>اور دن کی ایک طرف سے نور کی ایک طرف سے عینت کی ایک طرف سے اور دن کی ایک طرف سے</p>	<p>اور دن کی ایک طرف سے نور کی ایک طرف سے عینت کی ایک طرف سے اور دن کی ایک طرف سے</p>
<p>کیا جانے اسنوہ ویاہر نفس میں لو کہیں یہ سنانو کی ہین یا گوش میں</p>	<p>کچھ عرض جو کرنی ہو تو کر لیا پھر کر سردار جو آنے بھی تو کھو دے اور کر</p>	<p>ڈالو کے اگر رنگ لڑائی کی بنا کا صحر ابھی بن جائیگا بازار منا کا</p>
<p>ماتر میں آئی روتے سے ایک کجی کسی کو دروہ کو موہی تلک میں لڑائی</p>	<p>کیا ہو تو ادھر سے آئی کوئی پوچھا کہ کیا ہو تو کوئی کوئی</p>	<p>کس کو چاہیے اس کو چاہیے کس کو چاہیے اس کو چاہیے</p>
<p>سرکش میں ارادہ مکر میں لڑائی کا قیمہ کہہ میں سربا کو ناموس میں</p>	<p>اگر نہ ادب آوے تو جاننا ملے گا بے دیا رہی باندھے ہوئے آٹا نہ لے گا</p>	<p>آٹے میں ملاقات کو یا قصد و غبار مجھ پر بھی تو ظاہر ہو کر نہ تھوڑا دینا</p>
<p>کچھ میں نے کہا کہ میں نے کہا کچھ میں نے کہا کہ میں نے کہا</p>	<p>کچھ میں نے کہا کہ میں نے کہا کچھ میں نے کہا کہ میں نے کہا</p>	<p>کچھ میں نے کہا کہ میں نے کہا کچھ میں نے کہا کہ میں نے کہا</p>
<p>سرتا قدم میں تم گارنا تھی سب ایک سر از خنیں زندہ ہوش تھی</p>	<p>جنگل میں وہ اور تیرا چہرہ زین شیر و کتا یہ پیشہ و خبر ملک و زمین</p>	<p>دعوائے غلامی ہو مجھے آگے نہ اب عفو ہو مجھ پر ہوں اسٹا ادبی سے</p>

مکمل



[illegible]

<p>۱۱۱۱ خداوند خلق خلق سے کہو در ملک و پادشاهی چون تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>	<p>۱۱۱۱ پادشاهی کا کار پادشاهی کا کار تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>	<p>۱۱۱۱ خداوند خلق خلق سے کہو در ملک و پادشاهی چون تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>
<p>یہ مشکل ہر اک چشمہ نشین ہے بچہ بچہ کو شکر کا جو مالک ہے سبیل اسنے دھری</p>	<p>نامہ کو کی حاکم کا بولا یا ہو کو کہ رہنے کے ارادے پہ جو آیا ہو کو کہ</p>	<p>رگ درگ میں سے نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>
<p>۱۱۱۱ خداوند خلق خلق سے کہو در ملک و پادشاهی چون تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>	<p>۱۱۱۱ پادشاهی کا کار پادشاهی کا کار تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>	<p>۱۱۱۱ خداوند خلق خلق سے کہو در ملک و پادشاهی چون تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>
<p>جو انوکھا ہے قافلہ غم نہ رہ جائے تو گھر سے بھی گا کوئی غم نہ رہ جائے</p>	<p>نیشہ تو کیا سوچنے والے تو سنا کوئی کے سوا اور طرف جانے نہ دینا</p>	<p>بکس ہوں نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>
<p>۱۱۱۱ خداوند خلق خلق سے کہو در ملک و پادشاهی چون تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>	<p>۱۱۱۱ پادشاهی کا کار پادشاهی کا کار تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>	<p>۱۱۱۱ خداوند خلق خلق سے کہو در ملک و پادشاهی چون تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>
<p>جو انوکھا ہے پاس تمام شہزادوں کو یہی نہایت کیلئے کہ تو جہان میں چلے پادشاهی کا کار</p>	<p>کیا ہو تا ہو مہر و رازوں تو سنا سے ہر بھی جانے ہیں بھلا کوئی نہ سنا</p>	<p>کو شکر کا جو مالک ہے سبیل اسنے دھری پھر باؤ نہیں باؤ نہیں باؤ نہیں باؤ نہیں</p>

<p>۱۳۱۱ کیا ہو چکا ہے یہی حال خود سینہ پر نہیں ہے سب کے سینہ پر نہیں ہے سب کے</p>	<p>۱۳۱۲ یہ کہنے میں کہ جو کچھ سب والوں کو دیکھ کر عجب اس دیکھنے میں</p>	<p>۱۳۱۳ یہ دیکھ کر آزار میں رہا تو دیکھ پانی تو دیا اب انہیں مہلت تو دیکھ</p>
<p>۱۳۱۴ دیکھ کر انہیں دیکھ کر اوس صاحب جوت کا لگا کر کھا کر انہیں دیکھ کر</p>	<p>۱۳۱۵ دین جانا ہو غصہ کو نہ کر دہشت بھی انکی جو کافر نہ دیکھ</p>	<p>۱۳۱۶ دیکھ کر انہیں دیکھ کر ایسا ہی ستا کی جو امت تو دیکھ</p>
<p>۱۳۱۷ دیکھ کر انہیں دیکھ کر اوس صاحب جوت کا لگا کر کھا کر انہیں دیکھ کر</p>	<p>۱۳۱۸ دیکھ کر انہیں دیکھ کر ایسا ہی ستا کی جو امت تو دیکھ</p>	<p>۱۳۱۹ دیکھ کر انہیں دیکھ کر ایسا ہی ستا کی جو امت تو دیکھ</p>
<p>۱۳۲۰ دیکھ کر انہیں دیکھ کر ایسا ہی ستا کی جو امت تو دیکھ</p>	<p>۱۳۲۱ دیکھ کر انہیں دیکھ کر ایسا ہی ستا کی جو امت تو دیکھ</p>	<p>۱۳۲۲ دیکھ کر انہیں دیکھ کر ایسا ہی ستا کی جو امت تو دیکھ</p>



[illegible]

<p><b>محلہ</b> یون شت میں چھوٹے دادا کا بیٹا جیلوں کرینا میں تار سے ملائے ہوئے راجی سلیمانی کے ساتھ لئے وہ دوپہر آفتاب میں</p>	<p><b>محلہ</b> یون شت میں چھوٹے دادا کا بیٹا جیلوں کرینا میں تار سے ملائے ہوئے راجی سلیمانی کے ساتھ لئے وہ دوپہر آفتاب میں</p>	<p><b>محلہ</b> یون شت میں چھوٹے دادا کا بیٹا جیلوں کرینا میں تار سے ملائے ہوئے راجی سلیمانی کے ساتھ لئے وہ دوپہر آفتاب میں</p>
<p>گردش میں کئی رات علی ابن ولی کو مقتل پہنچائی مگر حسین ابن علی کو</p>	<p>سو بیگا مقام اب میں زہر لے لیا لو شکر کرو خاتمہ ہر آج سفر کا</p>	<p>پھر لو کہہ دینے کوئی غذا ارنوئے وہ کچھ جس امر میں تکرار نہ ہوئے</p>
<p><b>محلہ</b> کھانا خوش تھے بے کسی کیا اوس شت سے لیکن بھائی کی</p>	<p><b>محلہ</b> کھانا خوش تھے بے کسی کیا اوس شت سے لیکن بھائی کی</p>	<p><b>محلہ</b> کھانا خوش تھے بے کسی کیا اوس شت سے لیکن بھائی کی</p>
<p>اولے اسے دیکھا ہر جیمہ میں نہ لگا سو کو س کے دھاتے میں بھی تھے</p>	<p>دیکھو جو اسے پھر کرتے سیر میں کی ہر پہل سے بیان آتی ہو بابر کی</p>	<p>ایزارہ ان میں جاتی ہو جاتی لہن میں بھی پھر ہوئی گز جاتی ہو جاتی</p>
<p><b>محلہ</b> اس مانتھ میں لیا اوس کے خون سے عرق آگیا گھبرا</p>	<p><b>محلہ</b> اس مانتھ میں لیا اوس کے خون سے عرق آگیا گھبرا</p>	<p><b>محلہ</b> اس مانتھ میں لیا اوس کے خون سے عرق آگیا گھبرا</p>
<p>مانا ہوسدا حکم شہنشاہ اس کو ناچار ہوں سو را کہ فی قتلہ ہر قدم کو</p>	<p>کیون انکو جگہ کو نسی مطلوب ہو جاتی کی عرض تری تو بہت ثوب ہو جاتی</p>	<p>ہو یا س میں ہاتھ نہ قبضہ نہ دھرنے امت جو شت بھی تو ہر صبر کی گئے</p>



<p>۱۱۱          حیات کی غرض تھی غفلت          غافل ہو کر کجا پیا          اس نے کافا غفلت کا پیا          فریاد نہ کیا غفلت کا پیا</p>	<p>۱۱۲          چلے چلے چلے چلے چلے          اترے تو پکے کئے تو پکے          محل سے چلے چلے چلے          کیا آج اسی وقت میں چلے گا پور</p>	<p>۱۱۳          حضرت نے کجا پیا کجا پیا          چلے چلے چلے چلے چلے          چلے چلے چلے چلے چلے          چلے چلے چلے چلے چلے</p>
<p>۱۱۴          حقدار جو تھے تھے وہ محروم رہیں          امت کے ستم سارے بزرگوں نے</p>	<p>۱۱۵          سستی ہوں جدھر گریہ و زاری کی          بھیا بھیا بھیا بھیا بھیا</p>	<p>۱۱۶          یہ بن بہ ہواں خند وہ اچا دکھیں گے          ابا دیکھو تم ہم اسے آ! دکھیں گے</p>
<p>۱۱۷          عورت کی جگہ پر سوار ہو کر          دروازہ لگا دی اور کھلیں          بابا جو کچھ کہتے تھے اسے          کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>۱۱۸          آواز کی مانی کی آواز کی          آواز کی مانی کی آواز کی          آواز کی مانی کی آواز کی          آواز کی مانی کی آواز کی</p>	<p>۱۱۹          فراق تو تھی غفلت کے چلے چلے          چلے چلے چلے چلے چلے          چلے چلے چلے چلے چلے          چلے چلے چلے چلے چلے</p>
<p>۱۲۰          دکھ سکے زمانے مسافر ہو گئے          جھگڑتے میں اویس باغ کے آخر میں</p>	<p>۱۲۱          یہ وہ بی بی چوتھے تھے گلے کو          بیچیں نہ کیچیں مے ناز و نیک پلے کو</p>	<p>۱۲۲          منظور نظر تھی تو وہ جاسر و بدن کو          چہرہ کاوتے ترکہ و یاسقو کا زمین کو</p>
<p>۱۲۳          سب کو فتنہ میں اور فتنہ میں          کیا وہ فتنہ میں اور فتنہ میں          کیا وہ فتنہ میں اور فتنہ میں          کیا وہ فتنہ میں اور فتنہ میں</p>	<p>۱۲۴          آگ کے گولے کی گولے کی          آگ کے گولے کی گولے کی          آگ کے گولے کی گولے کی          آگ کے گولے کی گولے کی</p>	<p>۱۲۵          بے چارے اور بے چارے          اوس انصاف سے قتل قتل کیا          کتا کتا کتا کتا کتا کتا</p>
<p>۱۲۶          عزت نہ کسی کو فلک پر دکھائے          دیکھتے ہیں ان جو عین نقد دیکھائے</p>	<p>۱۲۷          پہلو سے ذرا لے جاؤ مٹی ہم سکینے          ایک ایک سے ڈر ڈر کے پتی ہو سکینے</p>	<p>۱۲۸          مثل شہر کا کس نو روشن تھا          نور شہر کا کس نو روشن تھا</p>



ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

همه مردم پرستند و همه را در حق  
 دانند و همه را در حق دانند

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

ایمان  
 در حق تعالی و در حق رسول  
 و در حق کتاب و در حق امام  
 و در حق جنت و در حق بهشت  
 و در حق عذاب و در حق سزا  
 و در حق نعم و در حق قدر

<p>۱۱ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>۱۲ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>۱۳ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>
<p>۱۴ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>۱۵ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>۱۶ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>
<p>۱۷ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>۱۸ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>۱۹ بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>











[illegible]



<p>قصہ چرخ کی گھمائی تو نہشت و زخم چرخ کی گھمائی تو نہشت و زخم اخلاق حسن و قبح جو ہو تو زبان میں ہو تو وہ چوچو چوچو</p>	<p>قصہ میل و مدار سے کہ کون اولاد میل و مدار سے کہ کون اولاد یان الی ہوا کستی کا سر و سرشت جو ہو تو</p>	<p>قصہ ان کی گھمائی تو نہشت و زخم ان کی گھمائی تو نہشت و زخم چرخ کی گھمائی تو نہشت و زخم چرخ کی گھمائی تو نہشت و زخم</p>
<p>اندازے شرف سبط رسول مالک تو خدا کی کہ میں بندہ میں شک</p>	<p>بیکل ہرین طہریت مری آقا مجھے یہ رات تیرے زین کشی</p>	<p>ہمیشگی تیرے کو توڑیں اگر میں نہ آتا کچھ نہ ملیگا تو مرنے میں نہ آتا</p>
<p>قصہ ظلم کو دنیا میں عیادت کی گئی علمین بھی تباہ ہو گئے</p>	<p>قصہ منازین خفت و محنت کا حکمان سیاہی نہ نہ لیں اسے خوشی</p>	<p>قصہ کین و کون سے نہشت و زخم کین و کون سے نہشت و زخم</p>
<p>گھانا بڑا پچھو دلیر اٹھا سہول اس ورہ دیکھنا ہوا شہر آتا بڑولا</p>	<p>بدیاب بھول خون شہکنا چو کھڑے میں چو کڑی بھولی بھولی بھول</p>	<p>چھوڑا کچھ بنگلہ کنگ جاکے مر گیا اب سر کھپا لوفت میں نکلا مر گیا</p>
<p>قصہ موت کی قہر شہادت کی چلو تو قہر میں فیض کی</p>	<p>قصہ جان نہ کہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو کس طرح اس کا اس کا اس کا</p>	<p>قصہ سیاہی نہ نہ لیں اسے خوشی سیاہی نہ نہ لیں اسے خوشی</p>
<p>خاک کو سرائے شہر و بیدار ملیگی فریاد کو آئی ہو تو یان ولو ملیگی</p>	<p>چستی رہوں یہ وہ ستم جو نہیں ہو اہو کوئی کچھ بھی مرا اور نہیں ہو</p>	<p>فریاد اسی وطن پر آتے نہیں آتی کچھ سے کچھ آہو سے کچھ سے کچھ</p>

شعر مرثیہ  
چرخ کی گھمائی تو نہشت و زخم  
چرخ کی گھمائی تو نہشت و زخم

<p>حکم بن سید و سید بن سید کس آید و سید بن سید سید بن سید بن سید سید بن سید بن سید</p>	<p>حکم کس آید و سید بن سید سید بن سید بن سید سید بن سید بن سید</p>	<p>حکم کس آید و سید بن سید سید بن سید بن سید سید بن سید بن سید</p>
<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>
<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>
<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>
<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>
<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>	<p>صحرای کین باد بهاری نه کل جا جابله که مو لای سوار می نه کل جا</p>



[illegible]



<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کیا بن گئی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>وہ کہنا خفا و شرف میں عجیب غریب دور و نزدیک کی طرف سے توجہ کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>
<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>
<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>
<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>	<p>کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر کہاں کہی جنگل میں امام و سرسید سایہ بھی درختو مکانین ظل نسیر</p>

<p>مرثیہ کچھ نہیں ہے یہ صدفِ خاشاک جگمگا کر اس کی جگہ دے گئے کس کوئی نہ ہو جو چاہے تو تیرا غم و غم نہ ببار</p>	<p>مرثیہ چون تو نے بیان کیا تھا وہ کون نام تو نے کون سے سبب دیا میں نے چاہی کہ تیرے وہ غم نہ کرے کہ تیرا حال</p>	<p>مرثیہ مستک کا شواہد غم و غم نہ زندہ ہو کر اس کی جگہ دے ایدا جی زبیدہ ہو کر وہ کون کرے کہ تیرا حال</p>
<p>مرثیہ پچھنے کا نہیں دے دیا جان مستک کہ میں پوشیدہ ہو کر جو کہتا ہو وہ دیکھ کر</p>	<p>مرثیہ کچھ نہیں نہ امین ہو کر جو کہتا ہو وہ دیکھ کر</p>	<p>مرثیہ لاکھوں سے نام کیا تیغ زنی واضل ہو کر دربار رسول</p>
<p>مرثیہ کچھ نہیں ہے یہ صدفِ خاشاک جگمگا کر اس کی جگہ دے گئے کس کوئی نہ ہو جو چاہے تو تیرا غم و غم نہ ببار</p>	<p>مرثیہ چون تو نے بیان کیا تھا وہ کون نام تو نے کون سے سبب دیا میں نے چاہی کہ تیرے وہ غم نہ کرے کہ تیرا حال</p>	<p>مرثیہ مستک کا شواہد غم و غم نہ زندہ ہو کر اس کی جگہ دے ایدا جی زبیدہ ہو کر وہ کون کرے کہ تیرا حال</p>
<p>مرثیہ وہ خوش بین رہتے ہیں پاکش ہو کر کیا سوچ کر</p>	<p>مرثیہ یہ سو کر دیکھ گیا وہ زندہ خون تاہم کردار مارا</p>	<p>مرثیہ منزل پہ بھی کچھ خوش نہ تقویش تھی ایسی کہ جانے</p>
<p>مرثیہ کچھ نہیں ہے یہ صدفِ خاشاک جگمگا کر اس کی جگہ دے گئے کس کوئی نہ ہو جو چاہے تو تیرا غم و غم نہ ببار</p>	<p>مرثیہ چون تو نے بیان کیا تھا وہ کون نام تو نے کون سے سبب دیا میں نے چاہی کہ تیرے وہ غم نہ کرے کہ تیرا حال</p>	<p>مرثیہ مستک کا شواہد غم و غم نہ زندہ ہو کر اس کی جگہ دے ایدا جی زبیدہ ہو کر وہ کون کرے کہ تیرا حال</p>
<p>مرثیہ ول چھک ہے تیرا گل خاکہ لادو روز تو نے</p>	<p>مرثیہ یاور میں تو کیا پس جو کالی سب ناصن پائے شہر والا</p>	<p>مرثیہ مشتاق تھے جسکے خزانے جس دوست سے پوچھا یہ سنا</p>

<p>علاء</p> <p>بانی کیلے بدست غنیمت و غنیمت آنسو و غنیمت کی افشا کو انکس اس طرح کیا تم سب اندر غنیمت جس طرح سے دوتا و برکت و برکت</p>	<p>علاء</p> <p>جس منزل حاجت سے برکت و غنیمت آئی یہ مفصل برکت و غنیمت دینا گیا آج وین تاخیر و غنیمت فرزند و صیبت بن جو غنیمت</p>	<p>علاء</p> <p>انداز سے غنیمت کی غنیمت و غنیمت پوشش تا کی با غنیمت و غنیمت چلتے تھے یہ اہل کی غنیمت و غنیمت کو غنیمت غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>
<p>مہو تاپ و غنیمت و غنیمت و غنیمت روئے ہیں یہ مہن اہل و غنیمت و غنیمت فاکو</p>	<p>ما تم ہو گئی دینے مسلمان و غنیمت خندق میں تو لاش و غنیمت و غنیمت ہو</p>	<p>بھڑکی و وہ آتش کہ جلالی و غنیمت و و بھائی و غنیمت و غنیمت و غنیمت پدر کو</p>
<p>علاء</p> <p>ان کی مصیبت و غنیمت و غنیمت پوچھ پوچھ و غنیمت و غنیمت و غنیمت غلام و غنیمت و غنیمت و غنیمت انداز سے جو غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>	<p>علاء</p> <p>ان کی اور کیا غنیمت و غنیمت و غنیمت انکس کو غنیمت و غنیمت و غنیمت آفت کا سفر اور غنیمت و غنیمت و غنیمت پوچھ پوچھ و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>	<p>علاء</p> <p>اوس غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت کو غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت غل و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>
<p>ہاں کوئی ایذا و غنیمت و غنیمت مے خارا الم راہ و غنیمت و غنیمت ہو</p>	<p>لشکر و او داسی و غنیمت و غنیمت سب روئے تھے و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>	<p>جلالی تھی کیوں و غنیمت و غنیمت و غنیمت کسی خبر آئی و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>
<p>علاء</p> <p>اس کی غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت کتنے ہیں غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت کسی غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>	<p>علاء</p> <p>و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت مقتول و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>	<p>علاء</p> <p>اصغر و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>
<p>بھیرا رہ میں کس طرح و غنیمت و غنیمت جب قافلہ لار و غنیمت و غنیمت و غنیمت کا</p>	<p>جب سے گئے آرام و غنیمت و غنیمت و غنیمت قربان برا و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>	<p>سرو و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت کیا کچھ مری تھی و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت و غنیمت</p>

سہ یعنی حکم و حکم و حکم و حکم

<p>۱۲۱ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۱۲۲ وہ بہن بچی داد دینے لگے وہ مام مقتول کی پوجہ غش تھا ناختم مقتول کی پوجہ غش تھا ناختم</p>	<p>۱۲۳ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>
<p>دو پونہ کی دنیات کے لئے کی خبر ہو یہ ایلی بچی شاہ کے مران کی خبر ہو</p>	<p>۱۲۴ وقت نہ ملی تالہ و فراد و فغان بجائی کا سوئم کہ کے روانہ ہو وافت</p>	<p>لازم ہمدارات گداہو کہ غنی ہو وہ کیچے کہ دشمن کی غلط فہمی ہو</p>
<p>۱۲۵ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۱۲۶ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۱۲۷ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>
<p>۱۲۸ کہہ دین سرکاپ اور تار گیا تاج سے روزہ فک کچ کیا اور من سے</p>	<p>۱۲۹ گتھو طوفت زید بلاتی زکریا شہوریا آہ زمین سیر زہنک ہر باغی ہر باغی</p>	<p>۱۳۰ رہ گریمن آتے بن تو تیرے دوا تلو تم سو تلو باو تلو نکل جا زید و انکو</p>
<p>۱۳۱ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۱۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>	<p>۱۳۳ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے</p>
<p>۱۳۴ آپاورد کی باتیں محض غیرو کی باتیں سر پہ تھے دفتر سرگرم کے بیان</p>	<p>۱۳۵ کیا غم جو نہ تاج نہ ملازم ہو کسی کا فوجوں سے وہ ڈرنا ہو جو حرم ہو کسی کا</p>	<p>۱۳۶ جاوہر و جوان بھی یہ جلیقہ ہنسے رہ جاوہر کا دل کم تو میں آج رہینگے</p>



<p>۱۱۷ جہاں کو اور فتنہ خیزندے بنی ہندو گروڑنے ہو اسے جو ہر تہہ بالا کچھ فتنہ خیزندے بنی ہندو</p>	<p>۱۱۸ اب کیلئے اس کے ہر تہہ بالا کچھ فتنہ خیزندے بنی ہندو کچھ فتنہ خیزندے بنی ہندو</p>	<p>۱۱۹ جہاں کو اور فتنہ خیزندے بنی ہندو گروڑنے ہو اسے جو ہر تہہ بالا کچھ فتنہ خیزندے بنی ہندو</p>
<p>۱۲۰ مولائے سو سے فوج نظر کر چراگیا سر اے گھوڑے، اوتر کر</p>	<p>۱۲۱ ہر شو کی حیات اسے مولائے سو سے پالی کی نہ تکلیف ہو دنیا میں کسی</p>	<p>۱۲۲ یہ قافلہ سب دھوپیں لب نشہ کدہ دو پیاسوں کو پالی کہ تو اس کا بڑا</p>
<p>۱۲۳ آنا ہو کہیں مست سے گنہگار کی غرض راہ خلق و حال کے</p>	<p>۱۲۴ اب جو تو اس کی گمراہی میں اب جو تو اس کی گمراہی میں</p>	<p>۱۲۵ جہاں کو اور فتنہ خیزندے بنی ہندو گروڑنے ہو اسے جو ہر تہہ بالا کچھ فتنہ خیزندے بنی ہندو</p>
<p>۱۲۶ سب کچھ سے لشکر میں ہو پراپہ پیاسا ہوں تکلم کی مجھے تاب میں</p>	<p>۱۲۷ اب بات کسی سے نہیں کی جانی ہر بار زبان اس سے نکلتی ہو</p>	<p>۱۲۸ کی جیکہ نظر اف شمع جن و لب خود کو گھریا مشکوہ بہشتی لکیر</p>
<p>۱۲۹ جس نے آواز کوئی نہ سنی جس نے آواز کوئی نہ سنی</p>	<p>۱۳۰ جس نے آواز کوئی نہ سنی جس نے آواز کوئی نہ سنی</p>	<p>۱۳۱ جس نے آواز کوئی نہ سنی جس نے آواز کوئی نہ سنی</p>
<p>۱۳۲ کیا عرض کروں جو پیش لے غیب فیاض کی سرکار سے پالی کی طلب</p>	<p>۱۳۳ ہم دوست کی تکلیف گوارا نہیں پالی کو تو ہمارے بھی پیار نہیں</p>	<p>۱۳۴ خدمت سے غلامی بھی لو ارض میں اس گھر سے زیادہ کوئی فیاض نہیں</p>

۱۱۷

[illegible]

<p>۱۱۹ وہ چاہے تو اس قدر کہ وہ پادشاہی کرے چشمہ جو بنیان است پادشاہی کرے وہ کہ جو صفت کے در کینا پادشاہی کرے جب ہاتھ چاہے پادشاہی کرے</p>	<p>۱۲۰ حل ملک گنج جب گنجیہ قہر دانا رہا کہ جسے بیان آج خضر کیو جانا رہنا ہو تو شب کو بھی ملاقات لوانا ہر ایک جان جو بینا بھی کھانا</p>	<p>۱۲۱ اوستے کہ مایا گنگا میں پانی نہ لے فرمایا گنگا گنگا میں پانی نہ لے یہ رز و بدل جب ہو مایا میں پانی نہ لے پانی نہ لے کہ جسے جو عیب نہ لے</p>
<p>۱۲۲ گرا وج وہ بٹے تو زمین عرش میں ہو دست پر کرے مہر تو خوشید میں ہو</p>	<p>۱۲۳ حاضر ہو جو موجودی خراج کے گھر میں بٹے بھی وطن دور ہو مہر بھی ہن میں</p>	<p>۱۲۴ بیدین ہو جو حکم شہر تو زمین ہن میں ہو بس چپ ہو زبان کیا شرقا بومین ہو</p>
<p>۱۲۵ فرمانے گریبان جو پادشاہی کرے فرمانے کہ مولا کے روضہ سب کی فرمایا دل نہ ہو اولاد میں کا رویا یوں کہ تم سب کو دیوں پانی</p>	<p>۱۲۶ شہر سے خوراک تیرا خوراک دین حاکم کو کہ خضر سے ہو پادشاہ بہتر کر کہ بکھنے میں حاکم ہو میں اور طرف جانے میں نہ کا</p>	<p>۱۲۷ کسی سخن کا ادب نہ چاہے کہ اسے احمد اس کا گمانہ گو گناہ شہر سے کہ اس کا گناہ کہ وہ گناہ اچھے مونس کا گناہ</p>
<p>۱۲۸ وہ کہ کانٹا سب ہن میں صدمہ ہو حال اس مے رونی کا بھی اچھا ہو</p>	<p>۱۲۹ ہر چند غلام پس شہر خدا ہوں مامور ہوں کہ نہ حضرت جلیل ہوں</p>	<p>۱۳۰ ڈالے گا اگر ماتھے لب ام شہر دین ہو سر ہو گا کہیں جسم کہیں ہو گا زمین ہو</p>
<p>۱۳۱ واقعہ بنیں اس پر انسانی سنی ہو چن چن کی دن تیرا ہر صحنہ الفت سے پادشاہی ہو جانے ایک روزی و دوجی</p>	<p>۱۳۲ خبر سے سخن سننے ہی ہر حکم ہو فرمایا کہ بس جانے سے چاہا ہو گھر کہ نہیں جانے کا حکم تیرا کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۱۳۳ سورہ افتنے کہ تیرا ہی حکم ہو بیجا گناہ اس طرح نہ ہو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>۱۳۴ ہم نالہ و فریاد بھی ہر چہ کرینگے پانی مے پوچھنے پی ہن کرینگے</p>	<p>۱۳۵ ڈرے تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ بس ہم وہی کہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ</p>	<p>۱۳۶ ہم شہر دین صحر کے وہ نام و نالہ ہو ایک شغال ایک سگ نہ نالہ</p>

<p>محلہ بہت خوشی میں ہے میری جیسا کہ چاہیے میری کرا کہ نہ دینے میں کرا کہ نہ دینے میں</p>	<p>محلہ عجب تیرے بے باک عزت ہوئی آقا نے چوٹی پر غلامان غلامان</p>	<p>محلہ پہننے ہی اضا سے فدا کیا کیون جانتا تو میں بے باک کی طرف طالع نامہ</p>
<p>محلہ تلاو میں لاکھوں رفاہ لئے نہیں ہو گردوں بھی سپرد تو نہ اے نہیں ہو</p>	<p>محلہ ایمان بچ اس فاطمہ کے لہرت جانک بجائی ہوں یہ ہو کر گزیری مری ما</p>	<p>محلہ روہو کا اگر شکر کوئی نامل کر گیا فرمایا بڑھو اگے کہ خدا اسل کر گیا</p>
<p>محلہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ</p>	<p>محلہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ</p>	<p>محلہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ</p>
<p>محلہ وقت ہوئی اب دیکھ لے کھلاؤ گام میں اپنا گام کاٹ کے مر جاؤ گام</p>	<p>محلہ کہنے مرا آفت میں گرفت رہ گیا نہ مال نہ فرزند نہ گھر بار رہ گیا</p>	<p>محلہ مجمع تھا یگانہ کجا شند ماہ اور فوج میں سب فوج کا تو تھے نہ</p>
<p>محلہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ</p>	<p>محلہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ</p>	<p>محلہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ کے لئے میری جیسا کہ</p>
<p>محلہ فصلہ کے خلا میں کجا بھی رہا نہیں کھتا نہ سہرا کہوں نہ رہا کہوں نہ رہا نہیں کھتا</p>	<p>محلہ بہتر ہے اس طرح یہ مرحلہ سر ہو چھوڑ دینا ہوں نہ بدنام نہ لو کا ضرر ہو</p>	<p>محلہ غیرت میں یہ کوشش یہ تیری ہونے لگی ایسی کہوں کہ تیرے سیاہی نہیں کھتی</p>

[illegible]

<p>مطلع دیکھ کر کہ تو تھیں کیا کیا قد و حسن و عین و حسن و عین کیسکے کورس کورس و عین و عین</p>	<p>مطلع جہاں ہوا وہاں ہوا جہاں ہوا وہاں ہوا جہاں ہوا وہاں ہوا</p>	<p>مطلع اوتارے اوتارے اوتارے اوتارے اوتارے اوتارے</p>
<p>دربار پر تو قطرہ ہے چشمہ و تو کیا ہے کوثر کا خد نے تھیں خنکار کیا ہے</p>	<p>چہرہ فرماوس سر جہاں تاب میں ہے یہ رہی ہے وہ کوثر بھی خوں میں ہے</p>	<p>لاکھ نہیں بھی تھا وہ نگار و سکا شہ کا ملے روز صبا کے شمار اس کا نہ ہو گا</p>
<p>مطلع کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>مطلع تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا</p>	<p>مطلع تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا</p>
<p>یہ رنگ تھا او سپر فلک مہر شہ کا جب طرح کہ مہ تاب پہر دھبہ کاف کا</p>	<p>نگہ بونہی علی آئی تھی جو سہری کی کونسی تھی کہ نہ تھی رسول سہری کی</p>	<p>تھر تھر و خال کا اب وھیاں میں ہے دیر تو نکال یہ کتا رو کچھ اس ان میں ہے</p>
<p>مطلع تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا</p>	<p>مطلع تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا</p>	<p>مطلع تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا تھا تو تھا تو تھا</p>
<p>اوس دن تیرے وہ تھیں شکوت یہ تھی اکدن وہی تیرے تھی کہ تھی تھی</p>	<p>اب خلق میں ایسا کوئی گھر آج نہیں ہے اس در کا گداور کا محتاج نہیں ہے</p>	<p>راحت کے گدا ر کیا زحمت کے پست ہے پانی بھی بہا ہوا اسی شب کی سحر ہے</p>

مرتبہ میرٹھ اور کونہ میرٹھ سہرا میرٹھ میرٹھ میرٹھ میرٹھ





<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>	<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>	<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>
<p>مجموع کبھی دیکھا نہیں اس جہاد میں وہ میراثی مرقع و ملکستان ارم کا</p>	<p>انجام ہو اید کہ سفر کر کے اگر سینہ بہ سان کھلے جو نگر اگر</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>
<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>	<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>	<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>
<p>انسان یہ نہیں چاہا اور آیا زمین محبوب خدا عرش پر سایہ زمین پر</p>	<p>خل اوچھے تھے فوج نے مبارز جلی کے دولاکھ کا نہ غم تھا اولت پہ مٹی کے</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>
<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>	<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>	<p>اول میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>
<p>یہ جان ہو ہر کاشی و مطلبی کی اسمین تو ملاستہ و رسول بری</p>	<p>سوئے تھے وہ تنہا جو نہ اونس روئے بریتی یہ ورق مصحف ناموں کے پرست</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے وہ حصہ میراث میں ہے جو حصہ میراث میں ہے</p>

<p>۱۰۱ روٹی ملی آگے تھوڑے تھوڑے تھوڑے نہایت تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا اورد جو بلبلان کی فوج تھوڑا تھوڑا کچھ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۰۲ بجلیا بیت نہ عداوت تھوڑا تھوڑا میدان تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا یون تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا جھپٹ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۰۳ حکایت جس غزل پر غزل تھوڑا تھوڑا نہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا نہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا نہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>
<p>۱۰۴ سہوار سہوار شہر زبان لوگ تھوڑا تھوڑا غل تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا غل تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۰۵ دل بگنے می خوف سے چوٹا نظر آیا دیکھو تو ہر اک مورچہ ٹوٹا نظر آیا</p>	<p>۱۰۶ خبر و جوجھاگے تھے او دھڑ فوج حد تک بگنے کی طرف دو گروے پڑتے تھے لوگ</p>
<p>۱۰۷ حکایت کی طرح نہ تھوڑا تھوڑا جلالت کی طرح نہ تھوڑا تھوڑا جلالت کی طرح نہ تھوڑا تھوڑا جلالت کی طرح نہ تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۰۸ تو لا جوار سے میر تھوڑا تھوڑا تو لا جوار سے میر تھوڑا تھوڑا تو لا جوار سے میر تھوڑا تھوڑا تو لا جوار سے میر تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۰۹ نہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا نہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا نہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا نہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>
<p>۱۱۰ لو تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا آگاہ میں کرتا ہوں کلامت ہوئی کی</p>	<p>۱۱۱ تھی صاحب صنویوں نہ بوجھ لا نظر آیا اک دو تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۱۲ مارا جسے دوزخ کو وہ رہی نظر آیا چورنگ سپاہی پر سپاہی نظر آیا</p>
<p>۱۱۳ ہر تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا مارا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا صد سے تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا شفاق اجل بھر تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۱۴ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۱۵ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>
<p>۱۱۶ ہر تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا جو ہر تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۱۷ غل تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا یہ کاٹ یکٹس بن کش کش تھوڑا</p>	<p>۱۱۸ زیر اس کا پرہاجہ وسیل نظر آیا فولاد کا جو ہر تھوڑا تھوڑا</p>





<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>	<p>مرثیہ دیر پر کھلے جو عداقت کا شکار اس آئینہ کے کہ عین عین جاو</p>	<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>
<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>	<p>مرثیہ دیر پر کھلے جو عداقت کا شکار اس آئینہ کے کہ عین عین جاو</p>	<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>
<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>	<p>مرثیہ دیر پر کھلے جو عداقت کا شکار اس آئینہ کے کہ عین عین جاو</p>	<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>
<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>	<p>مرثیہ دیر پر کھلے جو عداقت کا شکار اس آئینہ کے کہ عین عین جاو</p>	<p>مرثیہ بہتر سے کہنا کہ اگر فوج عدو سے بچھڑ جائے کہیں کشتی گروہوں نہ ہو سے</p>



<p>مثنوی          شکر و تحسین و تعظیم و تکریم          و کبریا و جلال و شرف و کرامت          و بزرگوں کی تعظیم و تکریم          و بزرگوں کی تعظیم و تکریم</p>	<p>مثنوی          مائتوں کی صداقت پر ایمان رکھنا          و مائتوں کی صداقت پر ایمان رکھنا          و مائتوں کی صداقت پر ایمان رکھنا          و مائتوں کی صداقت پر ایمان رکھنا</p>	<p>مثنوی          دوستی و محبت پر ایمان رکھنا          و دوستی و محبت پر ایمان رکھنا          و دوستی و محبت پر ایمان رکھنا          و دوستی و محبت پر ایمان رکھنا</p>
<p>مثنوی          یہ نیک قدم سب نے نہ رکھتے ہیں مارا          نیزہ بن اشعث نے اوجھڑت ہے مارا</p>	<p>مثنوی          ریتی پر طیان دیکھ کر خوشید نہیں          گردش بھی بندوں کی طیر حیرت نہیں</p>	<p>مثنوی          اسی صرخ مچنے کے نواسے کو بتا دے          اس نہر گئی روز کے پیاسے کو بتا دے</p>
<p>مثنوی          حق بندگی حق کا اور اگر تھے مولا          تم کو کوئی بخشش کی دعا کرتے مولا</p>	<p>مثنوی          دیکھا کہ سوسے ابن علی انی ہر          کالی کھنی پہنے چلی انی ہر</p>	<p>مثنوی          تلوار و نین رستم بھی ہنیں بائی ہر          محروم زیارت سے رہی جا بائی ہر</p>
<p>مثنوی          صد مہر ہوا اشک و گریہ کا کمال          سینہ میدان جوڑ دینے وہ پیر کا کمال</p>	<p>مثنوی          کہنی ہو یہ بوجہ بار و معصوم کا مہر          یوں چاہیے چھپنے غلام کا مہر</p>	<p>مثنوی          مہر تل میں ابھی تیغ ستم پہ چلی ہے          یہ اور رکھو اس کے ستم پہ چلی ہے</p>



[illegible]

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

دریا جو بر سانه لهر لاهی بجائی  
 دل خود جو دواسوق بجز لاهی بجائی

دریا جو بر سانه لهر لاهی بجائی  
 دل خود جو دواسوق بجز لاهی بجائی

دریا جو بر سانه لهر لاهی بجائی  
 دل خود جو دواسوق بجز لاهی بجائی

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

من  
 کرمی که بین دن سرو به جانی بکشد  
 شیره و کلو ترانی بی بین نه آتی بکشد

کجایا بختانه کجایا نانه ذرا سوخته بابا  
 تا دیر که در هر کس بهر کس بهر کس بابا

کجایا بختانه کجایا نانه ذرا سوخته بابا  
 تا دیر که در هر کس بهر کس بهر کس بابا

کجایا بختانه کجایا نانه ذرا سوخته بابا  
 تا دیر که در هر کس بهر کس بهر کس بابا

<p>۴۱</p> <p>بجائے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت</p>	<p>۴۲</p> <p>کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت</p>	<p>۴۳</p> <p>کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت</p>
<p>اک ہاتھ علی اکبر دیکھا ہے تھا ما اک ہاتھ جگر بندید اندھ نے تھا ما</p>	<p>صورت نظر اندھ کے مقبول ہوئی آئی ہنستے گئے جس سمت مکہ پھوٹتی آئی</p>	<p>مہمانو نہ رحم یا نہ بیان شکنو مکہ فاقہ کے پیام آنے کے لئے وطنو مکہ</p>
<p>۴۴</p> <p>چھائی سے کھینچ کر لے کر لے کر چھائی سے کھینچ کر لے کر لے کر چھائی سے کھینچ کر لے کر لے کر چھائی سے کھینچ کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۵</p> <p>وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۶</p> <p>کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت</p>
<p>آگاہ نہ تھی اس ستم سر پہ کس سے کس جاں کا سہ ما تہ نہ بندھے ہوئے کس سے</p>	<p>دستار پہ رکھ ہاتھ چو دیکھا ہو ملک سے خوشید کا ستم زرد ہوئے کی چمک سے</p>	<p>جون دانہ تیغ پر ہر وہ جوان تھے صفت پیچھے تھی اور آگے امام جوان تھے</p>
<p>۴۷</p> <p>وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۸</p> <p>وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر وہ چھینچ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۹</p> <p>کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت کے لئے تیرے نہیں ہونے کی ہمت</p>
<p>کہ ونگو پہاڑوں نے اور اسواروں کے کھول دوکانوں کو لشکر کے دکانداروں کے کھول</p>	<p>کاتو کے جہان ڈھیر کچے گلشن نظر آیا پھولوں سے بھرا دشت کا دامن نظر آیا</p>	<p>داخل ہوتے حضرت حمزہ شاہ بخت میں اختہ اور بے ماہ کیا برج شرف میں</p>





[illegible]

[illegible]

<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>	<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>	<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>
<p>اک شہید ہر شے کا شہید کر سکی سر کھول کے اشد فساد کر سکی</p>	<p>پانی بھی کوئی نہ پانی نہ پانی جو ترخ و سنان کو نظر آتا نہ پانی</p>	<p>غل تھا کہ نہ مہلت دو غم جو نہ پانی سادات کا سر کاٹ کے کھولینے کر کو</p>
<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>	<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>	<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>
<p>شہید کر سکتے ہیں کابھی کچھ طور نہیں ہر اس کا کوئی میر سو اور نہیں ہر</p>	<p>امدی ہوئی مادل کی طرح فوج گئی مقتل کی زمین کھوڑی ٹاٹے نہ گئی</p>	<p>بدلی سپہ عام کی سپاہ نہ پھیکی تھی شہر میں تھے چار طرف لڑائی تھی</p>
<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>	<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>	<p>عجیب شے ہے جو کچھ کہیں کہیں نہیں ملتا ہے اور نہ ملے گا جس کو نہ ملے گا نہ ملے گا نہیں ملے گا نہ ملے گا</p>
<p>خود آگے اور پیچھے کھانڈر کی صورت ایک ایک کانچ فوج خدائی کی طرف</p>	<p>لکھے ہیں یہ بعض کہ یہ کلام اہل جہان کیا سیکس و ظلم امام دوسرا تھے</p>	<p>جنت ہی شہید و کئی شہادت کا حاصل تھا ہر قسم کے شہید و کئی شہادت کا حاصل تھا</p>



<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>	<p>مثنوی میرزا بویا کہ بیوی کا دل بھی بویا کہ بیوی کا دل بھی بویا کہ بیوی کا دل بھی</p>	<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>
<p>خادم شہر دین کے ہیں تو عباس علی اس عہد کے لائق جو اگر ہر حق دی ہیں</p>	<p>خادم شہر دین کے ہیں تو عباس علی اس عہد کے لائق جو اگر ہر حق دی ہیں</p>	<p>خادم شہر دین کے ہیں تو عباس علی اس عہد کے لائق جو اگر ہر حق دی ہیں</p>
<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>	<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>	<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>
<p>اس وقت انھیں بظن سرور دین اور ایسا جو ان بھی کوئی لشکر میں تین</p>	<p>اس وقت انھیں بظن سرور دین اور ایسا جو ان بھی کوئی لشکر میں تین</p>	<p>اس وقت انھیں بظن سرور دین اور ایسا جو ان بھی کوئی لشکر میں تین</p>
<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>	<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>	<p>مثنوی میرزا کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود کسی طرح سے نہ کرنا بیخود</p>
<p>شہر دیکھتے ہیں اب تک جھڑیہ مہین تصویر عالمی پھر نہ بڑی ایک نظر</p>	<p>شہر دیکھتے ہیں اب تک جھڑیہ مہین تصویر عالمی پھر نہ بڑی ایک نظر</p>	<p>شہر دیکھتے ہیں اب تک جھڑیہ مہین تصویر عالمی پھر نہ بڑی ایک نظر</p>

[illegible]







<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>	<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>	<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>
<p>پھر وہ نہیں خاک پاک افغان کو مسیحا خروشنے نکست گل فردوس آئینی</p>	<p>نہیں یہ میدان بہشتیہ کی زمین میں کہیں نہ ہوں اچھا تر کی خوشنہ</p>	<p>اے شہر و زمین یہ جگہ ہو بدوس کی خوشنہ ہو یا کئی خاک میں خطر عروس</p>
<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>	<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>	<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>
<p>دیکھ گیا یاس میں کرم کار ساز کو مخزنے کا دست موج سے دیا جہاز کو</p>	<p>ایسی جگہ بس رہ نہ ملے گی کسی جگہ کیا لطف ہو جو قبر بھی ہوئے کی جگہ</p>	<p>یالی میرا رہنمائی ہو فی حسن جہوز نہ لینے بلاتین پیچہ در جان اودہ</p>
<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>	<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>	<p>عجیب کسی کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو کہ جس کو کچھ نہ کہو</p>
<p>اکس شکار تہہ ہوئے صحر کو دیکھ کر عباس میں جھوٹ لگی سدا دیکھ کر</p>	<p>زلزلین نہوات اور لی تھیں ہاتھوں میں رنگ بھری ہوا کو لے کر ہاتھوں میں</p>	<p>کچھ نہ کہو آہ سرد ترالی کو دیکھ کر ما تھوں سے دل پھر لیا بھائی کو دیکھ کر</p>

<p>مرثیہ مجلس باغ تختہ چرخ عجب است خیمہ گمان سپاسین بادشاہ مجبور ایک روز جو غم غمین موت المیت پر پیشانی پر فانی بن گشت زانوین</p>	<p>مرثیہ عاقبت موت تو غم غم غم مجلس باغ تختہ چرخ عجب است دریافت کردی کس کی کفایت واری کس کی کفایت</p>	<p>مرثیہ جولہ اس میں غم غم غم مرثیہ جولہ اس میں غم غم غم</p>
<p>کب سے عمار یوں کہ ہیں بے حسی گرمی کے مارے دم میں شہوئے کس</p>	<p>گوشت بہت چمن اندھنا ہو نہ یہ اب تو ہی بڑی ہو کہ جانو کی خبر ہو</p>	<p>اصل باغ غم غم غم بجیہ غم غم غم</p>
<p>مرثیہ کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مرثیہ کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مرثیہ کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو</p>
<p>حاضر ہو جان نثار امام غفور کا برہنہ کمان پر خمیہ اقدس حضور کا</p>	<p>گرمی سے کھیت خشک ہے جنگل احباب ایک ایک کوس راہ میل میں کھوپڑا</p>	<p>جو قدر قاطعہ میں یہ وہ فرات ہو گرمی میں قرب نہر کاتب حیات ہو</p>
<p>مرثیہ بوجہ اس کے خوشناتون کس کو اس میں شریعہ عجب کس کو</p>	<p>مرثیہ بوجہ اس کے خوشناتون کس کو اس میں شریعہ عجب کس کو</p>	<p>مرثیہ بوجہ اس کے خوشناتون کس کو اس میں شریعہ عجب کس کو</p>
<p>مختار کائنات کے تم نور میں ہو اوترو مان جہان کس جہان میں ہو</p>	<p>وہمیں بہت ہیں بادشاہ خوشحال کے کجائی میں نثار دزدان کیم جہان کے</p>	<p>دخل حسین و م کامی نہ سلطان نام کا وینا کی سب زمین یہ جو قبضہ امام کا</p>

مرثیہ میر انیس

مرثیہ

<p>حاصل حضرت کے حکم کے مطابق ارشاد ہے جو کہ دیکھو اختیار آیا حضور سید عالم کو وہ دیکھو کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>	<p>حاصل تجارت میں جن میں وہ دیکھو کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>	<p>حاصل کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>
<p>اوترین پیرین یہ مرضی آل رسول بولا وہ کفر فیض کہ اچھا قبول ہو</p>	<p>مرا کہ کہ صاحبیت کی رنگ اور ہو بولا کوئی یہ شام کے لشکر کا طور ہو</p>	<p>سرسبزین وہی جو علی کے نشان ہیں خود جبکہ کہ وہ مہینے کہ ہم مہینا ہیں</p>
<p>حاصل قلیہ خفا کو کجا اور جبین قدش کے علیہ صفات کین ہیں</p>	<p>حاصل کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>	<p>حاصل کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>
<p>جلد اوٹو کچھ لوگ سن جو کا وبارکے لے آؤ اشترونی قاتین و رکے</p>	<p>اعدائے دین کے شر سے قتل ہیں ہم تاتقی کوئی اڑے بھی تو نابھہ مہینا</p>	<p>ایک ایک پہل زور تمہیں شکوہ تھا ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا</p>
<p>حاصل کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>	<p>حاصل کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>	<p>حاصل کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے کہ جو حضرت نے یہ سہا پہلے</p>
<p>پرتو فتن چنانچہ رسالت مآب کا سر پر لگا تھا چتر زری آفتاب کا</p>	<p>گر مر گئے تو درخشہ رضوان کی سیڑی دونوں طرح مال تھا راخبر ہو</p>	<p>لازم رسول زاد ہو کا احترام ہو اوترین الگ کہیں یاوہ کا مقام ہو</p>

[illegible]



[illegible]

<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>	<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>	<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>
<p>اچانے انقلاب کی آفت چمان پر ہو آسمان میں پہ زہریلے آسمان پر</p>	<p>عالم کو غیظ الفکر بدبو پہ آگیا غصے سے بل ہلال کی ابرو پہ آگیا</p>	<p>لڑہ تھار عجب حق سے ہرک نابکار کو رو کے تھا ایک شیر جری دس ہزار کو</p>
<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>	<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>	<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>
<p>ہوئے کوئی تو تون سے سروا سکا بکین نہیہ یہ پناہ تو قیامت ہیا کرین</p>	<p>آکا کا یہ یہ پاس کہ سرم و دھریں کثرت پر اپنی بھولیہ میں کیا ستورین</p>	<p>آنکھوں میں بھونچ کی سکیں بکین غل پر گیا کہ گھائی نہ تلو تیل گلی</p>
<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>	<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>	<p>عالم میں ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا میں نے ہرگز نہ پہنچا</p>
<p>لیکن ملانہ سکتے تھے انکھوں میں اگ شور تھا کہ چین لود یا کو شہر</p>	<p>کیے تو نہ ہوا باز و گوہر و کمال تیو لای کوئی چڑھائے تو آکھیں</p>	<p>ہر شکر کو شمارا مام اسم کرو لوگو دھائیوں کے ہر وہ وہ دم کرو</p>

[illegible]

<p>۱۵۰ بختیار کی صبر سے سدا سدا خوشی تو اپنی جگہ سے نہ اٹھال یہ تو خدا کی عید ہے جو بے درد و دل پاک تک کہ نہ ہو گئے رستی سے بختیار</p>	<p>۱۵۱ نازم کی ازبختی و سحر سے کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>	<p>۱۵۲ اٹھنے ہی جو ہے سر کی کپڑے کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>
<p>کیا صبر و حلم عقدہ کشائے جہانیں تھا گردن جب کی ہر مٹی کی گالے سب مانیں تھا</p>	<p>ہو نو جوان مزا جہن غصہ ہو نہ کی بیٹا وہ ہر قدم ہر قدم ہو جو باپ کے</p>	<p>گردن جب کاوی تاناہ ادب میں خلل رہا قسطے لہو کے انگوٹھے لیکن نکل سکا</p>
<p>۱۵۳ نور و ہوا کی مانتے ہوئے کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>	<p>۱۵۴ اوتھین سے تم سے بے خبر کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>	<p>۱۵۵ کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>
<p>۱۵۶ کم و روست و باز سے خبر نہ تھا سب قدریں میں تھیں پہلے خدا تھا</p>	<p>کیا داشت کم و صابر و شاکر کے واسطے یہ اہتمام ایک مسافر کے واسطے</p>	<p>میں ہوں غلام آپ کے ادنیٰ غلام کا آقا مجھے خیال تھا بابا کے نام کا</p>
<p>۱۵۷ اٹھنے ہی جو ہے سر کی کپڑے کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>	<p>۱۵۸ کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>	<p>۱۵۹ کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>
<p>۱۶۰ اٹھنے ہی جو ہے سر کی کپڑے کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>	<p>۱۶۱ اٹھنے ہی جو ہے سر کی کپڑے کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>	<p>۱۶۲ اٹھنے ہی جو ہے سر کی کپڑے کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال کے شمع کی صفحہ سے نہ اٹھال</p>

<p>۱۵۰</p> <p>گویندین بات خود است گفتند که کیا کیونکہ انشتیہ غیبت سے بھائی کی کیا کیا و اب و ملا و تو خود پوچھ پوچھ میں خدا در کیا تو تم لکھی اور پیر پیر</p>	<p>۱۵۱</p> <p>موتیا کو کیا نہ کر میں ساکن شام بیش و کھوٹا لقمہ کھانے کا مقام کتنے ہیں اس اندیشہ کی کتنے ایک ان کوئی فوجیہ کتنے</p>	<p>۱۵۲</p> <p>عجائب اس بات یہ جو کہنے سے کلام بھائی کا ہر شخص نے ایک ایک مقام فرما یاد ان کے کچھ کچھ میں کلام کوئی کچھ میں کچھ میں کچھ میں کلام</p>
<p>۱۵۳</p> <p>وہ شیر مرکہ و ہاک ہر ساری خدائی میں دیکھو کوئی سمجھتا ہوں ترائی میں اس قوم سے نہ دودید ایسے چھین خفہ نہ ہر جی نہ چل چاہے چھین قرب خدات غور و جل چاہے چھین جو کہ کہیں اسی چھین چھین</p>	<p>۱۵۴</p> <p>کون کون کی آئی کو کیا کچھ پیر سے چار سے بھائی کچھ مٹھدی تو میں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کون کون کی آئی کو کیا کچھ پیر سے چار سے بھائی کچھ مٹھدی تو میں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۵۶</p> <p>بھائی جگہ ہزاروں کی پچاس ہزار میں جو ہوگا اس زمین پر وہ سچا ہوں مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۵۷</p> <p>میدان ہوا اور لاس میں کچھ بھائی قریب ہونہ ترائی قریب مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۵۸</p> <p>مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۵۹</p> <p>دولت بیگی بیاں اسد کردار کی بھیابی گہر ہر ہر سہ ہزار کی مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۶۰</p> <p>مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۶۱</p> <p>مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ مقتل میں خلی کچھ کچھ کچھ قسمت میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>

<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>
<p>ذرت نجوم بن گئے سار زمین پر اور ترے خدا کے عرش کے تار زمین پر</p>	<p>ایسے اتنا اول جو سب سے پہلے کی جہاں رہیں پہلے کے رہ گئے جو پہلے کی جہاں</p>	<p>اس ہیکسی میں دلبر سے اکا کون تھا آتے نہ تم تو پھر سے بابا کا کون تھا</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>
<p>جنگل کا اوج ہو گیا خیمہ کی شان پلہ زمین کا اوج ہو گیا ماسمان</p>	<p>آرزو میں کہ ماتھے دیا کل گیا دیکھو اوج تلک میں ابرو سے بل گیا</p>	<p>آنا ہو غنہ جب تو نہ کھانے نہ پینے میں یہ تو خطا تھیں کہ حد تک پینے میں</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے</p>
<p>سورج ملا جو شمس کیو ارا جنا اب کا سوٹا اور ترکی ورق آفتاب کا</p>	<p>پیارا ہے اوٹھیں جنین بانی عمر کو بچیا ہیں تھاری جوانی عمر میں ہر</p>	<p>مجمع غضب سپاہ کا دریا کے پاس ہر شہر کے اکا کہ ہوئے تمہیں کیا ہر اس ہر</p>





مطلع شب کو باد و باران سے زبردست تر تھا

<p>۱۵۱</p> <p>حضرت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو قدوس و پورے دل کے ساتھ لایا تھا وہ شہر و انارک کا دیو سی کہ کلام خوشنوی سے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا</p>	<p>۱۵۲</p> <p>دیکھا گیا نہ خدا سے سید کا کمال بس اللہ کے حکم سے کمال کا مال پاؤں پر آئے رونے سے غنا و فخر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر</p>	<p>۱۵۳</p> <p>دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر</p>
<p>روئے تھے یوں تو لیتے ہو سب کچھ لیکن کچھ چلتے تھے میر کی زمین سے</p>	<p>جنگ کر سلام غازیوں کا ادب کیا گوڑا سوار دوش پئی نے طلب کیا</p>	<p>اگر تشریف لے جاتے تھے دور سے نہ تھے زمین پر ہو کر چل تھے</p>
<p>۱۵۴</p> <p>روئے تھے تھے میر کی زمین سے لیکن کچھ چلتے تھے میر کی زمین سے</p>	<p>۱۵۵</p> <p>دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر</p>	<p>۱۵۶</p> <p>دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر</p>
<p>قربان جاؤں منہ نہ پھرانا لڑائی سے ہر شیار میر پر ہرند ایسے سجائی سے</p>	<p>چھوٹی قدم سے میں میر پر ہر غم زمین کو جبریل جھاڑنے لگے شہر سے زمین کو</p>	<p>واراؤں کو میر کے من ہزار ہر نہ چل گئے قبضے چھوٹے نہ ہاتھوں اوہم نکل گئے</p>
<p>۱۵۷</p> <p>دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر</p>	<p>۱۵۸</p> <p>دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر</p>	<p>۱۵۹</p> <p>دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر دیکھا نہ کچھ سب سے بڑے پیر</p>
<p>رخصت کہ مائے اسے ہر مضمین ہوا کرے چرھہ حجاب و ماہ و چہ صدقے و تار کے</p>	<p>انسان کو کیا ہیں دیدہ و بزمی پیر تا شعلہ عموں ایال سمندر میں</p>	<p>افروختہ تھاجہ و اقدس جناب کا شوکت تھی عرش کی تو جمال آفتاب کا</p>





<p>۱۵۱ کرمکرمیات گال و خان مندی صورت بدل گئی خورشید مندی پچھل بل برن کی تیر پیر مندی سرخٹ بلانین پچی اور پچی مندی</p>	<p>۱۵۲ کھوٹ کای شکو و شکوت سولہ کی تقدیر تھی ہوا پیر و الفقار کی وہ نور و چمک علم زکار کی نشین و بیک سہی پیر کی</p>	<p>۱۵۳ پوپو چو اس جال و آقا پوین کیو کچا سپہ کو ففت پیر گمین گلار جو بندے علم کی پیر کی پیرت برن کے پیر کی پیر کی</p>
<p>بجلی چمکے چپ گئی پار اتر پ گیا جنگل میں یون اور کچکار اتر پ گیا</p>	<p>پنجر نہ تھا نشان شریا ماب کا تخافق حیرتیل بہ تاج آفتاب کا</p>	<p>غازی ہر صف شکن ہجری ہر دلیر ہدشا نہ تھا ترائی سے جو وہ شیر</p>
<p>۱۵۴ کرمکرمیات پیر کی کوئی تھا نہ بجلی کوئی کیا پیر کی فخر سے چالاکیاں کھاتا تھا کس امتیاز سے اور تھا پیر کی کوئی تھا نہ</p>	<p>۱۵۵ بیکر ویدلیہ دیتا تھا اقبال میں افزون تر اقبال دیا لائے شرم نصرت پیر کی تھی جلوہ قدم تھیک پیر کی تھیک و نشان</p>	<p>۱۵۶ کرمکرمیات پیر کی کوئی تھا نہ دیکھ اس جری کوئی تھی پیر گواہ کھڑے تھے شمع کی پیر کرمکرمیات پیر کی کوئی تھا نہ</p>
<p>ارکب و دہن جو فرق دو عالم کتچ ہین گھوڑا پیر جاتا ہے کہ مارگ مزاج ہین</p>	<p>مطلب منافق کے جو ہن ملتوی ہین یار تہ حسین گیارہوی ہین</p>	<p>لیکھوئی تیر پیر کی کچھ فکر تھے جہنم جو دہن تھی کہ سرفی وار تھے</p>
<p>۱۵۷ وہ پیر کی کوئی تھا نہ کرمکرمیات پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ</p>	<p>۱۵۸ الذکر جلالی شکر و شکر دیر شکر اور شکر کی شکر ہر جوش شکر و شکر کی شکر بجلی قدم پیر کی شکر</p>	<p>۱۵۹ وہ پیر کی کوئی تھا نہ دیرا کو ایک شکر کی شکر سک جلال شکر کی شکر کرمکرمیات پیر کی شکر</p>
<p>وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ</p>	<p>وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ</p>	<p>وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ وہ پیر کی کوئی تھا نہ</p>

<p>مقالہ چنانچہ حکمت و احسان کا ایک نمایہ جو وہ سارے عالموں کا عقل میں عام ہے جس کی ہر ایک انگلی پر نشان و نشان ہے</p>	<p>مقالہ قائم تھا جو خود کو اپنے مان غازی و ادنیٰ کا جینے پر کرتے ہیں کہ وہ اپنے لیے کرتے ہیں کہ وہ اپنے لیے</p>	<p>مقالہ پانچویں طبقہ میں ایک ناتواں کہ وہ اپنے لیے اوتارے اور اپنے لیے</p>
<p>ہل چل میں چپکے سے جو چلے نکل گئے اس صنف کے تیرہم کے اوس صنف چلے</p>	<p>پڑھ پڑھ کے یوں اڑا کہ تہمتان گئی گوشت گان بدر کا بدلہ چومر ہو</p>	<p>گرمی سے رنگی ہوش اویٹے و شش طے شیار و سطوف اوٹے دریا کو پیر کے</p>
<p>مقالہ یہ سب کچھ ہے جو چلے نکلے کے ان کے لیے جو چلے نکلے نما و بان میں چلے نکلے</p>	<p>مقالہ پانچویں طبقہ میں ایک ناتواں کہ وہ اپنے لیے اوتارے اور اپنے لیے</p>	<p>مقالہ پانچویں طبقہ میں ایک ناتواں کہ وہ اپنے لیے اوتارے اور اپنے لیے</p>
<p>یہ جگہ تھی کہ مشر کوئی جاننا نہ تھا بیسے کو باپ خوف سے پھیلتا تھا</p>	<p>جو جو تھے مشر کوئی جاننا نہ تھا پھر سب نشان کھل گئے نہ تھا</p>	<p>آیا خدا کا قہر ہر ایک رو سیاہ پر بجلی بھیا ہو گئی ساری سپاہ پر</p>
<p>مقالہ یہ سب کچھ ہے جو چلے نکلے کے ان کے لیے جو چلے نکلے نما و بان میں چلے نکلے</p>	<p>مقالہ پانچویں طبقہ میں ایک ناتواں کہ وہ اپنے لیے اوتارے اور اپنے لیے</p>	<p>مقالہ پانچویں طبقہ میں ایک ناتواں کہ وہ اپنے لیے اوتارے اور اپنے لیے</p>
<p>سب ملے روئے زمین میں بڑے کام کوئی ہو مگر میں بڑے کام کو</p>	<p>تو پانچویں طبقہ میں ایک ناتواں کہ وہ اپنے لیے اوتارے اور اپنے لیے</p>	<p>وہ عوی تھا خون قاتل و شمشیر یوں تھیں آؤں میں شمشیر کے لال کا</p>

۱۵۸



<p>۱۵۶ کھا کھا فی صفت کبیرا زاتی من شخصی من لایعنی و فی صفت کبیرا زاتی من غایت من شخصیت قدیم و زاتی من صفت کبیرا زاتی من</p>	<p>۱۵۷ جست اول کبیرا زاتی من دشمن کبیرا زاتی من منطق کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من</p>	<p>۱۵۸ کھا کھا فی صفت کبیرا زاتی من شخصی من لایعنی و فی صفت کبیرا زاتی من غایت من شخصیت قدیم و زاتی من صفت کبیرا زاتی من</p>
<p>دو ٹکڑے ہو کر رہا تھا جو اسوار سے یہ اوٹھ کر دو ادا ملتی تھی ذوالفقار سے</p>	<p>چو رنگ تھا فرس تو دو پار اسوار تھا اندھ سکنہ کہ تیغ نے جانا خیر تھا</p>	<p>سپیل فنا تھا جنگ میں کاکا کو کسی دھار کا وہ غم تھا کاکا باڑھ میں سب ذوالفقار کا</p>
<p>۱۵۹ کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من</p>	<p>۱۶۰ کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من</p>	<p>۱۶۱ کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من</p>
<p>کائے ہوت نشان تھے زمین پر سر سے ہر جاتھے ضرب تیغ کھینڈے کر تھے</p>	<p>آج کو کسی قدر تھی کوئی کونلا لگتا تھا چھپتی تھی برق بھی کہ ہوا اسکی لگتا تھا</p>	<p>اک شور تھا کہ آگ لگی کائنات میں خفگی میں زلزلہ تھا ملامت فرات میں</p>
<p>۱۶۲ کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من</p>	<p>۱۶۳ کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من</p>	<p>۱۶۴ کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من کبیرا زاتی من</p>
<p>غل تھا کہ زلزلے میں زمین پر جھکی ہو کہتا تھا شیر بان یہ مدد و چٹن کی ہو</p>	<p>برہا تھا شور چاروں طرف جاک جاگ کا پانی اشر و کھانا تھا لوہے کو آگ کا</p>	<p>تیغ آئی سپہ اسکا بھی وار اس پر چل گیا وہ سرگرمی تو یہ لاشہ پھل گیا</p>



<p>۱۶۱          بزمِ محبت میں کس کی کیا          بزمِ محبت میں کس کی کیا          بزمِ محبت میں کس کی کیا          بزمِ محبت میں کس کی کیا</p>	<p>۱۶۲          اوجھل جانی پہنچی اُن کی جد ہوئی          پتھر جو بھٹکیا کھائی کس کی          صفائی کس کی صفائی کس کی          صفائی کس کی صفائی کس کی</p>	<p>۱۶۳          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>
<p>۱۶۴          وہ تپسیاں بھی ہر تپسا تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں</p>	<p>۱۶۵          موم توڑے یا موم کوئی پروا دار تھی          لکھی جو نوین پیر کے چہرے آشنا تھی          لکھی جو نوین پیر کے چہرے آشنا تھی          لکھی جو نوین پیر کے چہرے آشنا تھی</p>	<p>۱۶۶          کس کے لوہے کی لوہے کی لوہے کی          چلتی ہو رہی تو راہ کو بھی کاغذی ہوئی          چلتی ہو رہی تو راہ کو بھی کاغذی ہوئی          چلتی ہو رہی تو راہ کو بھی کاغذی ہوئی</p>
<p>۱۶۷          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>	<p>۱۶۸          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>	<p>۱۶۹          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>
<p>۱۷۰          وہ تپسیاں بھی ہر تپسا تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں</p>	<p>۱۷۱          جہیز میں بیچ و تاب تھا زلف و کمال کا          بجلی کی زرق برق تھی چمک مہلال کا          بجلی کی زرق برق تھی چمک مہلال کا          بجلی کی زرق برق تھی چمک مہلال کا</p>	<p>۱۷۲          دن چھپ گیا یہ گرد پڑی سو گم ہو          مٹی کا پل بندھا تھا حیدر سپہر ہو          مٹی کا پل بندھا تھا حیدر سپہر ہو          مٹی کا پل بندھا تھا حیدر سپہر ہو</p>
<p>۱۷۳          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>	<p>۱۷۴          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>	<p>۱۷۵          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>
<p>۱۷۶          وہ تپسیاں بھی ہر تپسا تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں          سرکس کی گریہ گریہ تپسیاں</p>	<p>۱۷۷          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی          کس کی صفائی کس کی صفائی کس کی</p>	<p>۱۷۸          اندھیر ہو اوجھل ہو گئی اب جہان سے          لہلہ گیا زمین کا لہلہ لہلہ سے          لہلہ گیا زمین کا لہلہ لہلہ سے          لہلہ گیا زمین کا لہلہ لہلہ سے</p>

<p>۱۶۱ دریا کی فتنہ گاہوں سے جب چلیں ساحل کے آئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مفتوح کیا تیری خوشیوں کا ہر مقام وود زور و غور کیا یہ پورا سائنہ تمام</p>	<p>۱۶۲ جلیب جلیب میں غلہ نہیں کھاتے کس شہر کو تیرا دینے کا علم ہے پاپی میں کیا نہیں کرتے کیا تیرا چھوڑا ہے جو کچھ میں نے کیا تھا</p>	<p>۱۶۳ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں</p>
<p>۱۶۴ تم سب کی کیا بے لاد و امن کی گڑھ کمان اب میں ہٹاؤ تو جانیں کہ مڑھ راکھو عین کب تیرے ہاتھ میں پہنچا کہ تیرے ہاتھ میں</p>	<p>۱۶۵ میرنگ ریزہ نو سے خوش ہو گیا لہر میں جو تھیں کرن تو جنوں کا تھا گھوڑے کی طرح تیرے پاس تیرے پاس تیرے پاس</p>	<p>۱۶۶ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں</p>
<p>۱۶۷ افسوس بن سعدت تمہارے مل گیا پرخیز کی خبر رسو دل کا کل گیا پہنچا کہ تیرے ہاتھ میں پہنچا کہ تیرے ہاتھ میں</p>	<p>۱۶۸ تو بی لے اور نہ میں کہ بہت تشہ کاوم ہم پر تو نے حسین یہ پانی حرام گھوڑے کی طرح تیرے پاس تیرے پاس تیرے پاس</p>	<p>۱۶۹ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں</p>
<p>۱۷۰ دریا کے ولین بھی جو کدورت ہو گئی انکھو عین فحیلوں کے چاچو نہ ہو گئی مطلب یہ کہ ذکر وفا چار سو ہے میر شک لب نہون تو نہون ہر دو ہے</p>	<p>۱۷۱ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں</p>	<p>۱۷۲ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں</p>



<p>۵۱۵ خدا سے یوں کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا</p>	<p>۵۱۶ خدا سے یوں کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا</p>	<p>۵۱۷ خدا سے یوں کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا</p>
<p>بیت ہو گئی تھی جو اس صفحہ کی تھی تواریخ بھی تھی دست جری کے تھے</p>	<p>ترہیل اوچے کراہ کے خاموش ہو گئے منہ رکھنے خالی مشک پھوٹش ہو گئے</p>	<p>ماہر میں اونچا کے دل اندوہ ناک تھا تلوار ماتھے میں پٹی گریبان ہچاک تھا</p>
<p>۵۱۸ دینا تھا تو خفا ہوئی تھی اب تھا مابین ماٹھ میں تھی</p>	<p>۵۱۹ خدا سے یوں کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا</p>	<p>۵۲۰ خدا سے یوں کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا</p>
<p>کس سے میں اس فیج کو کس کا غارین بتاؤ اب کہ حضرت بھی اس کی آئین</p>	<p>زیریں کھڑی میں پڑی پڑی بکھڑے بال زور جیہ اس سانس</p>	<p>بازہ بکھڑے دلبر زمران کے چلو بیٹا چپ کی لاش بہ پایا کے لے چلو</p>
<p>۵۲۱ دست قرین تو اس کا کوئی ہوا نہ تھی کہ اس کے اندر کوئی ہوا</p>	<p>۵۲۲ خدا سے یوں کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا</p>	<p>۵۲۳ خدا سے یوں کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا مبارک ہوئے کہ میں نے ہونے کا</p>
<p>بہرے سیکھنے کے فلک پر نگاہ کی بہرے پر سہی کے بستی نے آہ کی</p>	<p>خیر اب نہیں ہر خیر کے انداز اور میں لی لی یہ سب کچھ اس کے کھل میں</p>	<p>شری ہر جگہ پر جبر اور وہ ہے عظامو یار کسی سے خلق میں ہجالی جبر انہو</p>



<p>۴۱۷          سہیل کو دل کے پلکوں میں          نہ تھکتے ہوئے جی جی جی          کہہ دے کہ میں نے تجھے          کبھی نہیں دیکھا تھا</p>	<p>۴۱۸          چاہے کہ لاش کے پلکوں میں          جی جی جی جی جی جی          اس نے نہ تھکتے ہوئے          جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۴۱۹          نہ تھکتے ہوئے جی جی جی          جی جی جی جی جی جی          ان کو سوچے کہ میں نے          کبھی نہیں دیکھا تھا</p>
<p>لو اتنے بولنے میں بدن سرد ہو گیا          کیا دگر ہو یہ کہ میں ہمہ تن در ہو گیا</p>	<p>شاید زبان پر نہ جواب کہو لے نہیں          روتے ہوئے ہم نے تو اب لے نہیں</p>	<p>نہ کیوں نہ زندہ کو لسی باید لڑتی ہو          کیوں دمہ دم کر ایتے ہو کیا لڑتی ہو</p>
<p>۴۲۰          اس کا کہنا ہے کہ میں نے          کبھی نہیں دیکھا تھا          کہ میں نے تجھے          کبھی نہیں دیکھا تھا</p>	<p>۴۲۱          اب جان بلب کہ میں نے          کبھی نہیں دیکھا تھا          کہ میں نے تجھے          کبھی نہیں دیکھا تھا</p>	<p>۴۲۲          گندہ کی گندہ کی گندہ          گندہ کی گندہ کی گندہ          گندہ کی گندہ کی گندہ          گندہ کی گندہ کی گندہ</p>
<p>رکھے ہوئے بدن مشک پہ نہ ہوا دیکھ          شانے گئے ہیں شان علو را دیکھ</p>	<p>اگر زبان خشک کو نہ تھکتے ہوئے          بچتا تھا نہ سر کو تھکتے ہوئے</p>	<p>شمسیر جلے خشک پہ چلی ہو طرح          دیکھیں عاری جان نکلتی ہو طرح</p>
<p>۴۲۳          حضرت علیؓ کی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۴۲۴          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۴۲۵          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی          جی جی جی جی جی جی</p>
<p>بہشتیہ انداز چہرے کے نور          آنکھیں کھلیں ہر دیکھ کر</p>	<p>تو نہ تھکتے ہوئے جی جی جی          نہ تھکتے ہوئے جی جی جی</p>	<p>بچکی کے ماتھے موت کا خبر بھی چل گیا          سر پاؤں پہ دھرا تا وہ دم نکلی کر</p>

<p>منہ خواہاں تھا زلف خفا سے جو کس نے جنگ کی بجائے جنگ کی بجائے جنگ کی</p>	<p>کیا تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے کیا تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>	<p>کیا تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے کیا تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>
<p>اب کون دیکھا کہ میں تیری کس کس دم بھر میں تیرے چوڑیاں جو کس کس</p>	<p>روئیں سرہانے بیٹھے جو کس کس ہم و نون بھائیوں کے برابر لڑیں</p>	<p>پوچھیں جو کس کس کے ساتھ کس کس کہ نہ دیکھو کہ بھائی کے لاشے پہنک گئے</p>
<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>	<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>	<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>
<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>	<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>	<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>
<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>	<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>	<p>تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے تیرے دل کی جگہ پر جو کس نے</p>
<p>اتنی جگہ کے واسطے بچ کر کس کس بھیا ہوا ہے زمین آہ لو کس کس</p>	<p>ہم مگر کس کس کے خلاق سے بھائی لڑ گیا بازو ہمارا اٹھائے لاؤہ لڑ گیا</p>	<p>نہ دیکھیں کس کس کے ہاتھ لڑ گیا بازو ہمارا لڑ گیا لڑ گیا</p>

وہ ہوں کہ ان میں سے ایک کو جو کہ  
کچھ بچا دیا وہ ایک بچہ جس کا  
دیکھ کر دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر

بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر

بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر

موت آئی تو شریک بعد اکون ہو گیا  
جو سال بعد بچہ کا وہ بچہ شریک کو ہو گیا

فریاد پر بھینون نے ہم سے تم کیا  
تینوں نے سرور غلامی کو قلم کیا

موت آئی تو شریک بعد اکون ہو گیا  
جو سال بعد بچہ کا وہ بچہ شریک کو ہو گیا

علی کہ ایک شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے

اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے

اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے  
اگر وہ شریک کے علم دارانے مانے

چھوٹے ہاتھ رکھ کر دل درو آس  
دست مار اس کو دانی سر ہاتھ رکھ کر

ہو جو غلامی کا نور نظر ہے چھوٹ گیا  
میں وہ راہ ہو گئی مرا اقبال لٹ گیا

بچہ شریک بزم شہ مشہ قین کو  
سے لوجوان بھائی کا پر سیاہین

خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی خبر نہ لگا  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی

اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی

اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی  
اگر وہ بچہ کی خبر نہ لگا کہ وہ بچہ کی

بچہ بچہ ہما سے لے کر بچہ بچہ کی  
بھائی ہی جاننا بچہ کی کو بھائی کی

بچہ بچہ ہما سے لے کر بچہ بچہ کی  
اب بچہ بچہ کی کو بچہ بچہ کی

کل ہما سے لے کر بچہ بچہ کی  
رضت کو بچہ بچہ کی علیہ سلام کو

بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر  
بچہ کی دیکھ کر بچہ کی دیکھ کر

<p>۱۰۰ آتش و باران و سو و سلطان انواع آتش و باران و سو و سلطان انواع آتش و باران و سو و سلطان انواع</p>	<p>۱۰۰ وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں</p>	<p>۱۰۰ وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں</p>
<p>۱۰۰ آہ و بکاہ ہم کہیں غافل نہ ہونگے جب تک جینے کی ایک غرت پر روئینگے</p>	<p>۱۰۰ سندھ کے شہزادوں کی پیشکشیں سندھ کے شہزادوں کی پیشکشیں سندھ کے شہزادوں کی پیشکشیں</p>	<p>۱۰۰ وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں</p>
<p>۱۰۰ اچھی نہیں مریض کو دوری سے صحت یہ کہ روہن اپنا کر صحت</p>	<p>۱۰۰ مشرقیہ پیشکشیں مشرقیہ پیشکشیں مشرقیہ پیشکشیں</p>	<p>۱۰۰ وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں وہابیوں کی پیشکشیں</p>



<p>۱۱۱          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          وہ دہشتے اہلیت میں نہ ہو اور بعض          ہیں جو بی بی سے حضرت کے کدوس          نہ پرستھیں چو اناں کدوس</p>	<p>۱۱۲          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>	<p>۱۱۳          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>
<p>راکب جو ان کے تیرالم کے نشان میں          گھوڑے بھی تین روز نے آج نہیں</p>	<p>میدان میں سرکشی جو ہر کس میں کی          ایک ایک پر بعد میں نوازش و چندی</p>	<p>لینے کا اوسکے کچھ نہیں ہنک خیال ہو          سب ہانڈا لیچہ وہ تھار ہی مال ہو</p>
<p>۱۱۴          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>	<p>۱۱۵          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>	<p>۱۱۶          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>
<p>پہلے نہ سمجھو کسی آفاکے ویر          شہر کی قلیل فوج میں ایک ایک شہر</p>	<p>جو نامور تھے فوج میں راہ علم و          پیدل جو تھے اہل فوج میں راہ علم و</p>	<p>جو نامور تھے فوج میں راہ علم و          پیدل جو تھے اہل فوج میں راہ علم و</p>
<p>۱۱۷          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>	<p>۱۱۸          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>	<p>۱۱۹          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ          چو کہو با کسی بیگم کی تہ تیغ</p>
<p>دیکھو ہی گے جو خون کے مارے نہ گئے          لاکھوں سوار کیا پہ پیدل کہ گھس گئے</p>	<p>ہر جگہ باندھ حکم میں لے اختلاف ہو          اوسکا سلاح و اسپ اوس کی معاون ہو</p>	<p>چاؤش و لڑجھانے کے نوجوان کے          اڑنے کے ہوا سے پھر نہ نشان ہو</p>

۱۱۷



[illegible]

لے باجرہ حضرت کا  
ایمان علیہ السلام کا  
الہ کا نام پران  
حضرت کا ہی ہوں اور  
ہر شے سے دشمنی رکھتا  
حال شہر پروردگار  
اور ہر جہنم پروردگار  
فرمان دے کہ ہر جہنم  
پروردگار سے فرزند کی  
رعیت کا ہونا

۱۶۲  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۶۳  
تجربہ قدم سے ملے خداوند  
تجربہ قدم سے ملے خداوند  
تجربہ قدم سے ملے خداوند

۱۶۴  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۶۵  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۶۶  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۶۷  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۶۸  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۶۹  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۷۰  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۷۱  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۷۲  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

۱۷۳  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار  
کے لیے ہر معین مددگار

چہرے سے رعب مرقضوی آٹھارے تھا

کھنکھاتی ہوئی کھنکھاتی ہوئی  
کھنکھاتی ہوئی کھنکھاتی ہوئی  
کھنکھاتی ہوئی کھنکھاتی ہوئی  
کھنکھاتی ہوئی کھنکھاتی ہوئی

اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
کان خاؤ خاؤ خاؤ خاؤ خاؤ  
مقبول حق امامان خاؤ خاؤ  
کیس غریب جامل خاؤ خاؤ

اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو

کب یہ فوج ہو تا ہو شور و مہم  
روشن تھی شمع نور خدا از زم کہ مہم

اب شک شکرت سے مگر تر زبان  
زمین کا تخال سبک زمین کا تھی

یہ ماجرا جو دیکھا تو کوفت بق ہوا  
پیشہ میں دل و چمن کا رنگ فنی ہوا

میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی  
میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی  
میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی  
میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی

اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو

اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو

یہ جو نہ نہ سرخ تھا اور جان فرشتوں کا  
خون جگر تھا وہ جسٹن سبز پوش کا

فرمایا تھی حل و علی بس کینیل ہی  
کیا صف کشی کروں در الشار فیل ہی

روکے سے میرے ہاتھ سے سکا بسط  
میرے سبب بلا میں پھنسا بسط

میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی  
میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی  
میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی  
میں نے یہ فوج تھی کھنکھاتی ہوئی

اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو

اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو  
اس غنایت کی ہو ہو ہو ہو ہو

الافزار کہتے تھے نہر گردن جناب کے  
دو چاند پہلو و فین ہرین اک آفتاب کے

پہنچے ہرنگے پاؤں کے برہاننگے  
سب کے پیچھے ایک ہی منہ اماننگے

وہ کون ہو رہا سہو لکھن سے لڑائی ہے  
جی میں فرا سمجھ میرے کس لڑائی ہے



[illegible]

<p>۱۷۸ کے لئے جو کچھ کہنا تھا وہی کہتا تھا تو میں نے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا</p>	<p>۱۷۷ مطلوبہ تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا</p>	<p>۱۷۶ مطلوبہ تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا</p>
<p>۱۷۹ وہ اس کو خودی اعمال کرنے ہیں نہت اس کو کہتے ہیں اسے اقبال کہتے ہیں نہت اس کو کہتے ہیں اسے اقبال کہتے ہیں</p>	<p>۱۷۷ لطف و کرم و بات بہن کچھ مال کی دیکھو دیکھو فاطمہ زہرا کے مال کی دیکھو دیکھو فاطمہ زہرا کے مال کی</p>	<p>۱۷۶ ہر کوئی جیسے سے میری ہنویگی مے نغمہ کہائے اب مجھے سیری ہنویگی مے نغمہ کہائے اب مجھے سیری ہنویگی</p>
<p>۱۷۸ کے لئے جو کچھ کہنا تھا وہی کہتا تھا تو میں نے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا</p>	<p>۱۷۷ مطلوبہ تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا</p>	<p>۱۷۶ مطلوبہ تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا</p>
<p>۱۷۹ مطلوبہ تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا</p>	<p>۱۷۷ مطلوبہ تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا</p>	<p>۱۷۶ مطلوبہ تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا سزا دینا تھا اس عجب ملک کا</p>



<p>حج و تو بھی یہ بات ضرور کہہ کر اچھے اسب وارھو جو پاک ہے نہیں ہے اس کے لئے تو خدا کو کہتے</p>	<p>حج ان سے کہہ خدا تو ہوں یہ کہیں جہاں کہیں کہیں کہیں کہیں ہو کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں یہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>حج خدا کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ اس کہ</p>
<p>دو تون جہاں میں مرتبہ کا زیاد ہو میں اس سے شاد ہوں مراد اللہ</p>	<p>یہ یکسو نیک خدا کا بھی درمیں مہمان ہیں جس کے اوکو جاری نہیں</p>	<p>مقبول حق ہو کون تری عرض رو کہ جا بھائی تیری خالق عالم مدد کرے</p>
<p>حج جو کہ تھا دوست وہ بھی کہیں جو کہ تھا دوست وہ بھی کہیں جو کہ تھا دوست وہ بھی کہیں جو کہ تھا دوست وہ بھی کہیں</p>	<p>حج کہ</p>	<p>حج کہ</p>
<p>راضی ہوئے عالمی شہر لو لاک خوش خوش ہوئے خدا و پختن پاک خوش ہوئے</p>	<p>اسکی بھی مار پیاس حالت تباہ میں کشتی ہوں یہ تو بھلا بیگناہ ہو</p>	<p>لاکھوں تھے پر جانہ کسی کے جو اس تھے آمد کو اسکی دیکھ کر سپاہ اس تھے</p>
<p>حج کہ</p>	<p>حج کہ</p>	<p>حج کہ</p>
<p>بجائی شریک تو جو ہوا اسے بھائی کا دل جسے شاد ہو گیا رستہ کی بجائی کا</p>	<p>عاشق ہوں اس کا میں یہ بہت شہ کا اسی میں سکینہ اس میں کلام ہی</p>	<p>کیا اس قدر فروغ تھا اس کے جمال کا یہ تو کوئی عزیز پر صبر کے لالہ</p>



<p>گل رنگ گل کی چھٹی کی جیسا کہ گل غش میں جھکاؤ ہو گیا گی کی چھٹی کی نیزہ کی چھٹی کی جیسا کہ گل تیب چھٹی کی جیسا کہ گل</p>	<p>پیدا میں کیا بیان کروں کیا لاش چاؤسکے تھے میری چھٹی کی نور و گل لگتے تھے میری چھٹی کی بیت کی اداسی کے تھے میری چھٹی کی</p>	<p>سہ ماہی پر دریا میں چھٹی کی شفقت دے دو چھٹی کی فدائیاں لائے آتے چھٹی کی مناظر اس غلام کو چھٹی کی</p>
<p>پرسنے ابر غم دل سو رہ چھا گیا اک آہ کی کہ عرش خدا اتر کر گیا</p>	<p>عزت کی کس شہید کی دنیا میں ہوتی تھی مان میری حرکت کے واسطے قتل میں تھی</p>	<p>افرش میں تھا قدم مرا لیکہ سنبھل گیا یہ امر اتنا ہی سے باہر مکمل گس</p>
<p>ربو اسے تو کہہ چکے فطرت میں رکھا زمین پہ پاؤں کی زمین چھٹی کی اک تیرے دو کر کے کیا یاد ام میں جاہدنا سب کا پس فوج میں ہیں</p>	<p>پہلے لاش کے تھے حکم شہید وہ زخمی تھے تھکا پڑا ایک شہید اوس شہید کے تھے شہید زارو پہ تھے شہید</p>	<p>رہی تھی تھک تھک میں شہید کھسکے اٹھ کر گرد چھوٹا شہید کنگن تھے شہید واحد تو تھی شہید</p>
<p>تہا حضور جائیں نہ ٹر کی تلاش کو ہو حکم تو غلام اوٹھالے لاش کو</p>	<p>ہر گم گئی تھی چہ پہ اوس کے جفا کی حضرت نے آئین مبارک سے پاک کی</p>	<p>کوئی سہج میرا سینی سپاہ میں ہم سب شہید دروہن خالق کی راہ میں</p>
<p>شہید کہ تھے شہید شہید شہید میتا ہو دست خلق میں شہید میتا ہو دست خلق میں شہید</p>	<p>نہ تو شہید شہید شہید نہ تو شہید شہید شہید نہ تو شہید شہید شہید</p>	<p>خبر تھی شہید شہید شہید خبر تھی شہید شہید شہید خبر تھی شہید شہید شہید</p>
<p>رضعت کو اوس غریب کی جانا ضرور معاہد کو گل سے لکھا ضرور</p>	<p>آنکوش میں یہ کہ حضرت جو شہید واحد شہید یہ کہ حضرت جو شہید</p>	<p>درم سال ہی تھے دل و دناک رہی ہو میں تھے دل و دناک</p>

<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>
<p>کوئی پرچی مدد لگا کوئی تلوار مار لگا چھاتی پر چڑھ کر شہر مر اسر اوتار لگا</p>	<p>انکھیں پھر انکھیں زبک کا نقشہ بدل گیا صبر سے دیکھا شاہ کو اور دم گل گیا</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>
<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>
<p>جزیہ دے دیکھ کر کوئی پاس نہ لگا ز ان پر دم سے کہہ کر کوئی لگا</p>	<p>کیا کچھ نہ کہتے تھے کیا کچھ نہ کہتے تھے بچ بزم حسین کی کچھ نہ کہتے تھے</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>
<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>
<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>	<p>مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم مثنوی پیمائش جلد دوم</p>

<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>	<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>	<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>
<p>فرمایا سحر قتل کی ظلم ہر مروتی مہیش لو اوٹھ کر اذان دو کہ شب فخر ہوئی</p>	<p>خلقت میں سر پر کے ونگی جہان میں اب صبح کوئی تھک نہ ہوئی جہان میں</p>	<p>ہر خزل کو اک وحدتھا اوس ظلم کے بنی تھی دلیل حق کو کہ یہاں تھا جہن میں</p>
<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>	<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>	<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>
<p>لے لے کاتبی کا پریشانی کا و ن ہو اولاد پھر کی یہ قسمی کا و ن ہو</p>	<p>غش مہوگی کبھی اور کبھی شہر رگی زہر رگی ہو خام میں سرنگ پھر رگی</p>	<p>ہر شام یوں میں طاعت مجھ ادا ہو ہر صبح کو اس میں کونکے کی صدا ہو</p>
<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>	<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>	<p>کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں کجیادین عبادت میں</p>
<p>آج احمد خیر کے گریبان میں اٹھارہ بنی فاطمہ کے خلق کیشنگ</p>	<p>اک مشیہاقت میں اور فوق میں بیری میں قدم ہونے کا طوق میں</p>	<p>دنیا میں یہ ہے نہ کبھی ہوئے کسی کے مصرع میں ہے ساتھ نہیں کسی کے</p>

کجیادین عبادت میں  
کجیادین عبادت میں  
کجیادین عبادت میں  
کجیادین عبادت میں

<p>۴۰ وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں</p>	<p>۴۱ وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں</p>	<p>۴۲ وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں وہاں سے کہہ کر وہ سپید راجہ جلیں</p>
<p>اک جو شہرِ محبت اور نصیحت کھلا تھا کو کیا سب کی ملاقات پہ لہر اٹھا تھا کو کیا سب کی ملاقات پہ لہر اٹھا تھا کو کیا سب کی ملاقات پہ لہر اٹھا تھا کو</p>	<p>ڈوہا تھا بدینِ علم و سیر ایکل ایک کین کا پر داجو اٹھا کھل گیا دغیر برین کا پر داجو اٹھا کھل گیا دغیر برین کا پر داجو اٹھا کھل گیا دغیر برین کا</p>	<p>دیند کرو پاس رسولِ عربی کا آخر میں نواسا ہوں تجھ سے ہی کا آخر میں نواسا ہوں تجھ سے ہی کا آخر میں نواسا ہوں تجھ سے ہی کا</p>
<p>۴۳ میں گئی اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت</p>	<p>۴۴ میں گئی اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت</p>	<p>۴۵ میں گئی اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت فرار سے یوں اس مجلسِ مہر و محبت</p>
<p>۴۶ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>	<p>اس فوج کا مالک پشہاہِ حق تھا کثرتِ آہ او دھڑکتی پہ خدا اگلی طعنا کثرتِ آہ او دھڑکتی پہ خدا اگلی طعنا کثرتِ آہ او دھڑکتی پہ خدا اگلی طعنا</p>	<p>۴۷ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>
<p>۴۸ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>	<p>۴۹ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>	<p>۵۰ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>
<p>۵۱ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>	<p>۵۲ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>	<p>۵۳ بہر علم و فوج خدا الہی بہرِ جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جہلی</p>



۷۱

کھلے کاغذ خوانان ہونے کا ہمارا  
کیا جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
حاجی جی ہونے اور قریبی کا ہونا

۷۲

خوشی کے لئے خوشی میں پہنچا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

۷۳

خوشی کے لئے خوشی میں پہنچا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

ماہم ہوا کہ رسول مدنی میں  
پالی کو ترستا ہوں طرب الہی میں

اندھے چاہا تو کبھی شاد ہو گے  
بستی کو مری لوٹ کے آباد ہو گے

دو روز سے خاصان خدا کی  
مظلوم کی اک جان و اور لاکھ

۷۴

اس کے لئے ہونے اور قریبی کا ہونا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

۷۵

خوشی کے لئے خوشی میں پہنچا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

۷۶

خوشی کے لئے خوشی میں پہنچا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

صاحب ہوں نظر جانب دریا میں کرتا  
دور در کا پیاسا ہوں پہ شکار میں کرتا

سچ بھالی کا لکنا تھا کبھی گاہ پس کا  
سچ کا جو عالم ہو وہ نقش تھا جگر کا

سب خوش ہیں مری جان پہ خوشی ہے  
مجاہدوں کا کاکش کے یہ دل میں تھی ہے

۷۷

خوشی کے لئے خوشی میں پہنچا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

۷۸

خوشی کے لئے خوشی میں پہنچا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

۷۹

خوشی کے لئے خوشی میں پہنچا  
کہ جو ہر سب سے پہلے ہونے لگا  
ہلکے کیلئے ہونے اور قریبی کا ہونا

جلا دوئے خواہان امان قبل میں  
اس جنگ میں ہم نہیں ہائے نہیں ہیں

سید پہ جھامہ ہوتی ہو گئی جا ہی  
یہ خوف جہنم بد نہ کاٹتا ہی

ہوں قول کا صادق جو کہا ہو وہ کرگا  
فرزند چھپر کی رفاقت میں کر گھا

<p>دشمن کی دغا و فریب بجائے ہونے لگا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا</p>	<p>دشمن کی دغا و فریب بجائے ہونے لگا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا</p>	<p>دشمن کی دغا و فریب بجائے ہونے لگا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا نہیں سوچا کہ کجا</p>
<p>سب پیچھے ہی جی تگ ہیں سو اُل نہی ترتیب میں کوئی نام نہ نہیں لگا کسی سب پیچھے ہی جی تگ ہیں سو اُل نہی ترتیب میں کوئی نام نہ نہیں لگا کسی</p>	<p>سب پیچھے ہی جی تگ ہیں سو اُل نہی ترتیب میں کوئی نام نہ نہیں لگا کسی سب پیچھے ہی جی تگ ہیں سو اُل نہی ترتیب میں کوئی نام نہ نہیں لگا کسی</p>	<p>سب پیچھے ہی جی تگ ہیں سو اُل نہی ترتیب میں کوئی نام نہ نہیں لگا کسی سب پیچھے ہی جی تگ ہیں سو اُل نہی ترتیب میں کوئی نام نہ نہیں لگا کسی</p>
<p>یہاں کہہ رہا ہوں کہ دھڑلہ کر رہی ہے موتور و گھوڑا جو کس قدر غافل و غریب یہاں کہہ رہا ہوں کہ دھڑلہ کر رہی ہے موتور و گھوڑا جو کس قدر غافل و غریب</p>	<p>یہاں کہہ رہا ہوں کہ دھڑلہ کر رہی ہے موتور و گھوڑا جو کس قدر غافل و غریب یہاں کہہ رہا ہوں کہ دھڑلہ کر رہی ہے موتور و گھوڑا جو کس قدر غافل و غریب</p>	<p>یہاں کہہ رہا ہوں کہ دھڑلہ کر رہی ہے موتور و گھوڑا جو کس قدر غافل و غریب یہاں کہہ رہا ہوں کہ دھڑلہ کر رہی ہے موتور و گھوڑا جو کس قدر غافل و غریب</p>
<p>مظلوم سے دور و ز کے پیسے کرویں کھیا خوب چور کے ذلت سے لڑیں ہم مظلوم سے دور و ز کے پیسے کرویں کھیا خوب چور کے ذلت سے لڑیں ہم</p>	<p>مظلوم سے دور و ز کے پیسے کرویں کھیا خوب چور کے ذلت سے لڑیں ہم مظلوم سے دور و ز کے پیسے کرویں کھیا خوب چور کے ذلت سے لڑیں ہم</p>	<p>مظلوم سے دور و ز کے پیسے کرویں کھیا خوب چور کے ذلت سے لڑیں ہم مظلوم سے دور و ز کے پیسے کرویں کھیا خوب چور کے ذلت سے لڑیں ہم</p>



<p>۴۴۴ ظلم با قریب کے غلام غازی غوغلی ہو کر تیرے گسٹے پیچھے رہی ہر دوست میں یہ دوسرے سلطان جاری ان کے کھون دیکھ کر ہر نفس خندہ بازی</p>	<p>۴۴۵ شہر و دہ عالم تیری تیرے عالی سائل تیرے دست کوئی جا نہ پہنچا سر کہہ کر گناہوں کی پلا چھیننے لگا تو کہہ کر لایا ہوں ان کو خلق کے دلا</p>	<p>۴۴۶ حضرت سے جو نصرت کے غلام آقا کا فرمایا تھا مولائے کعبہ طہ و طہ باقی بر آکر نہایت توجہ پر مکی ملاقات اگر جو جلد قیامت کے ہوئے ہوئے تین</p>
<p>منہج کی بدنام کیا قوم عرب کو اس بوم کے سایہ سے حد نہ پائیے بہ کو</p>	<p>الضار نہیں قوم و قبیلہ نہیں رکھتا میں تیرے سرو اور وسیلہ نہیں رکھتا</p>	<p>کیا وجہ جو خادم پہ نظر نہیں ہوتا وعدت میں کریموں کے خلق نہیں ہوتا</p>
<p>۴۴۷ تو چاہے جو ان کا تھوڑے سے شہر سینا یا لکھنؤ کی تیرے شہر منہج کی بدنام کیا قوم عرب کو اس بوم کے سایہ سے حد نہ پائیے بہ کو</p>	<p>۴۴۸ سوال ہے کہ ان کا نام ہے کیا ہے ان کا جو نام ہے کہ ہے کیا ہے آقا غضب خالق عساکم ہے کیا ہے اس کا کیا فہم و وسوسہ ہے کیا ہے</p>	<p>۴۴۹ ارشاد ہو اٹھا کہ نہ کہ ہے کیا ہے پھر بعد ملاقات نہ ہو گئی ہے کیا ہے حضرت کی دعا و ان کے ایک ایک ہے کیا ہے کر دیکھو بندے مانتوں کی ہے کیا ہے</p>
<p>چاروں کے فرس بھگے طراس کل آئے بدلی سے چلے ہو تائے کل آئے</p>	<p>۴۵۰ ہا اہل تہا، نعمن، شاہ مدنی ہیں ان میں ہیں عین بلخ چون چہ ہیں</p>	<p>۴۵۱ ہر چند کہہ ریکی بیابان سے روا ہیں پر آپ حمایت پر جو آجائیں تو کیا ہیں</p>
<p>۴۵۲ اسلام کی سرسبز ہے جو چاہے موجود نہیں چاروں کے آگے میں ہندو کے آگے چاروں کے آگے یا عقیدہ کشت یا شہر بن</p>	<p>۴۵۳ ان کے آگے اور ان کے آگے ان کے آگے اور ان کے آگے ان کے آگے اور ان کے آگے ان کے آگے اور ان کے آگے</p>	<p>۴۵۴ حضرت نے کہا کہ جو تالہ جاگہ خدا بخوان کو چاہے کہ چاہے آج کی سرسبز ہے جو چاہے جہاں میں تیری ہے کیا ہے</p>
<p>۴۵۵ الشی ترے ہجر کی بنی میں پڑی کو اگر فوج غریبان یہ حمایت کی گھڑی کو</p>	<p>۴۵۶ اوسان بھگ کر قبیلہ عالم کی ہے میں وہ ہوں کہ پانی جسے حضرت نے دیا</p>	<p>۴۵۷ استادہ ہو کیوں اور تیرے جسے کیا ہے پہلو میں چکر ہو کر دین تری جاہری</p>

مرثیہ میر انیس



<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>	<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>	<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>
<p>عصیان کی جو دہشت تھی وہ بالکل گئی          صدق سے تر ہے دل کی گرہ کھل گئی</p>	<p>محبوب الہی تری ادا کر کے          ہم نعمت عقیقی سے تجھے شاد کر دینگے</p>	<p>وہ کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>
<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>	<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>	<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>
<p>باعث یہ بڑا تھا کہ نہ جلاؤ نہیں لکھا          نہ کہ قلم غفور نے آزادو عین لکھا</p>	<p>پہلے سے اوتے پیچھے سے جو تک کو ملا          اوس کے کچھ کا چراغ آل محمد کی دلا</p>	<p>فرمایا کہ اب کیا ہے رولوں کے شرف          بس یہ اسی کی تھی کہ سبقت ہو دھڑ</p>
<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>	<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>	<p><b>حجۃ</b>          جو کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>
<p>وہ کہ ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          بلکہ وہ ہے جو ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          صدق تر ہے اسے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا          سب میں ہے نہ تیرا نہ میرا نہ کسی کا</p>	<p>سب جتنے ہی جی تک کا یہ قصہ بڑا          جسے میں ہمارے تر احمد ہی برابر</p>	<p>ہو جاوے اجازت کہ غریب الغریبوں          حسرت ہے کہ یہ میں ہی آقا پہ فدا ہوں</p>



<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا سناظر اور سکوئی لیتے تھے وہ شہید والد کہ مرغا کر ہو قزاقین سپہ بلیجا پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>	<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا پید ہو جو ہم کو سونے تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>	<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا پید ہو جو ہم کو سونے تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>
<p>بھیجیں اسے اگر کہ ادا مدنی ہو بہتر ہو کہ مہمان کی نہ خاطر شکن ہو</p>	<p>نچو بہ بہنِ راحت کا سر اٹھا مہنیں ہو پانی مہنیں کھانا مہنیں آرام مہنیں ہو</p>	<p>دوم کے بہن ایک جگہ یہ بھی مہنیں ہو اک دوست کی ہو قبر میں یکا یک مہنیں ہو</p>
<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا میرے لیے جو تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>	<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا میرے لیے جو تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>	<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا میرے لیے جو تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>
<p>دوم بہنیں گذر کہ ملاقات ہوئی ہو باہین نہ ابھی کیچ نہ مدارات ہوئی ہو</p>	<p>کیونکہ کہ تلواریں بیدم رہیں یہ دیکھ لے جی بھر کے مہنیں رہیں</p>	<p>اولاد بھی فیاض ہو مان پاپ بھی ہیں مخروم نہ تھام کو رکھیں آپ بھی ہیں</p>
<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا میرے لیے جو تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>	<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا میرے لیے جو تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>	<p>سبحانہ شہادت علیؑ کی کہ چاہا میرے لیے جو تھے وہ شہید والد پہلے مرغا کر تھی کوہِ رفعت کی توتا</p>
<p>دوستے جو سپاہ ستم و جور کے آئے آئے بھی جو لب پر سخن اور اس طوطا کے آئے</p>	<p>نہ سن طلبا دیتے ہیں جو اہل نظر ہیں خیر آج تو ہم آپ گرفتار بلا ہیں</p>	<p>یہ سب تو ملا اذن و غایم مجھے دیتے پھیلے ہوں دامن کر رضا کی مجھے دیتے</p>

[illegible]

میں نے اپنے دل سے یہ بات  
کہاں کہی تھی کہ یہاں  
اور وہاں

۱۰

<p>حضرت ابو جبریل علیہ السلام سے حضرت چوتھے قدم سے حضرت ابو جبریل علیہ السلام سے نسیب چوتھی جگہ کے تھے تو اسے شہر بار بار فرمایا خداوند و ناصر ہر طرف سے</p>	<p>وہ اچھے وقت وہاں تھا کہ اسکا بڑا بیٹا تھا جو گلشنِ جنت قدم قدم سے منجھ کیلئے تھے جن کو اپنے پیسے سے دیکھا فلان تھا کہ بڑھاپے کی وجہ سے کہہ کر</p>	<p>لاشکوہ اور شاکہ لکھتے تھے قلم عالم چوتھے قدم سے حضرت ابو جبریل علیہ السلام سے جانی کا بھی اندر وہ تھیں جیسے کہ جانی کو دیکھ کر کہہ کر ان کو صحت</p>
<p>دینا کے سعید و نین ترانام ہو چکی عقبی میں تھے راحت و آرام ہو چکی</p>	<p>تھا صبح تک ناریونین نور ہو رہا مروغی سے سنگار میں تھا سو رہا</p>	<p>چمک کے فرس ہوئے لگا فوج کران سے مگر بھی نہ دیکھا کہ کیا کون جہان سے</p>
<p>عاقی الم صدر وقت سے چلے رہے وہاں کی و رفتہ چلے گھر گھر پہلے قیامت سے چلے عظمت سے آہن کی جرات چلے</p>	<p>افتخار سے پہلے وہ جبریل کا ایسا ظلم و ستم تھا کہ اسکا آقا پر اس قدر تھا کہ اسکا بھائی بھی اس کے لیے</p>	<p>اندازی و محال نہ ہو دین کی فصلت نہ سننے کی خاطر اسکا اس بھائی کی تھی ایک اور جہان بہاد کیا چوتھ دیا اسکا</p>
<p>گھر خلد میں رہا تھے اسے یہاں سے جو یہ آج کی منزل تھے راحت سے یہ</p>	<p>بھیجا ہوا اس نے رسول دوسرے اسی قوم ہوا اس نے جو نین لشکر کا</p>	<p>پالی میں وہ آتش تھی کہ جگہ تھے جگہ تھے وہ دن میں چلے جاتے تھے</p>
<p>کہ جو وہاں تھے تھے تھے تھے وہ وہاں تھے تھے تھے تھے گھر تھے تھے تھے تھے تھے غنا دی تھے تھے تھے تھے</p>	<p>تھے تھے تھے تھے تھے تھے جگہ تھے تھے تھے تھے تھے دینی طرف آیا پس صفد و بار کہ تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>تھے تھے</p>
<p>اندازی فیض انور طالع کی جبین پر آئیہ نور شیدہ کا تھا زین پر</p>	<p>کھانکے سر سے گئے خاک ہو کر مار سے گئے لشکر کی صفیں میں</p>	<p>لہوا تھی تھی صف لشکر کین پر گھوڑے کے کہیں پاؤں نہ گئے</p>

<p>مرثیہ بی بی</p> <p>کھانا نہ کھاؤ نہ پیو نہ سو تجارت نہ کرو نہ کھانا نہ کھو پتھر نہ پھینکو نہ پتھر نہ پھینکو تاج و تاجدار نہ تاج و تاجدار</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>اگر مرگے تو خاک و خاک اگر مرگے تو خاک و خاک اگر مرگے تو خاک و خاک اگر مرگے تو خاک و خاک</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>اگر مرگے تو خاک و خاک اگر مرگے تو خاک و خاک اگر مرگے تو خاک و خاک اگر مرگے تو خاک و خاک</p>
<p>مرثیہ بی بی</p> <p>جسم جیسے چرمان کو وہ مان کاہ سے کیا ہو جس پر نہ کر غنیمت اسے تو رہا بہت کیا ہو</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>سربازوں تلے سے تھے پیدا کر دیے مکرانے سے بال آگے کا سو نہیں ہو سکے</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>اڑو درخت کا کہ تلوار کئی دم تھا کہ ستم تھا تا میں تھیں کہ گھر میرا تھا کایا تھا کہ تھیں</p>
<p>مرثیہ بی بی</p> <p>جی تو جو جان خود تین بنایا نہیں جانا وہاں ادا کیا کھات پہ بنایا نہیں جانا</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>دھڑلے سے کہ تھو نہیں بنایا وہ کھانا جو آگ بکریاں ہو وہ چورنگ ہو کھانا</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>اوس تیرے کا بیل کھانے کے نہ تھو نہیں جانا بہ سامنے تیرے آگے سب کچھ نہ تھو نہیں جانا</p>
<p>مرثیہ بی بی</p> <p>بچل اوسکا نظر بند ہی ادا نہ تھا اسمیں کوئی پردہ نہیں مٹھا نہ تھا</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>سکھتے تھے ہر اک دل یہ عجیب مرثیہ بجز سے کیا اوسکو بھی زہر لاکھ نہ تھا</p>	<p>مرثیہ بی بی</p> <p>سر پر تھی وہ جب تک کہ عدو نہ تھا کیا دخل جو بدیم یہ دم کہ کہیں نہ تھا</p>

<p>۱۹۱</p> <p>مروار کی وہ جان کہ ایک جانا جگر و دیو کی صفوی جانا فقیہ بین وہ غریب کی جگہ کا دلنا کفن نہ ہے اگر گردن زنی کا دلنا</p>	<p>۱۹۲</p> <p>آواز نہ ہی مرنے کہ اذنا غدا غیر و قواسمے تو چہ پیر کے دیوار بلا از بین اذرا و غدا چہ پیر کے دیوار نیون صورت رو باد کہہ جو چہ پیر کے دیوار</p>	<p>۱۹۳</p> <p>کند چرخ قسب بین لکھ کی دریا مسا و اشک نہ و بال غدا زہر و اشک نہ و بال غدا منظر جو کسب ایک نہ قدر کیا</p>
<p>۱۹۴</p> <p>مارا تھا قدم اوسے شجاعت کے چلن پر یون گھر سے چھوٹا اسد بیہ ہر گنا</p>	<p>۱۹۵</p> <p>تو دشمن لڑتا جگر شیر حسد ہی اوس صفات کھل کر جو اتر تو فرقا</p>	<p>۱۹۶</p> <p>باندھے تھے کمر و عرق و سری پر بو چار سو ہی دودست میر و ملی جری پر</p>
<p>۱۹۷</p> <p>زینت میں مجھتا تھا فرس آن لہذا ربو ارے لپا اوسے شربت مارا وہب و تپیل و دھوپ اور طرا دینے میں نظر شوخی اور نہ لہجہ طرا</p>	<p>۱۹۸</p> <p>بندہ بولن میں اگلا تپو شوق نہ لہذا پیشہ نشان دینا کے نشا کر لہذا لوہ کو دہانے سے بہا جو بہا نکستہ اسد اذنا کی فرس کے نہ لہذا</p>	<p>۱۹۹</p> <p>چیم جو گئے تیر فرس با ادا دیم چیم میں لہو و گیار کا دیو سنا کہ دیا جو تیرا تھا مستوما غشائے گئے تیرا تھا مستوما</p>
<p>۲۰۰</p> <p>ایسا تو سب کو فرس برق سفر ہو پہلی پر ہو مٹی تو نہ آگھو کو خبر ہو</p>	<p>۲۰۱</p> <p>شمشیر قلعہ شکن ہر اسی گھر میں اوس ضرب کے سکہ کا چلن ہر اسی گھر میں</p>	<p>۲۰۲</p> <p>رخ ز رو تھا گلزار بھی پو شاہ لہذا فوارہ نون چھوٹے تھے ہر بن لہذا</p>
<p>۲۰۳</p> <p>لعل کی گھونٹ چویدہ پھر لہذا برج کر عسکر جو انکو پکارا جانے جو کمان چوڑے دریا کا لہذا اگر دیر سے نہ نہن تو نہن لہذا</p>	<p>۲۰۴</p> <p>وہ قلب جس میں قریب دوسرے کمال سے لہذا مگر نہ لہذا کوئی نہ لہذا</p>	<p>۲۰۵</p> <p>اوس حال میں چہ تیرا تھا جو لہذا اگر نہ لہذا کوئی نہ لہذا</p>
<p>۲۰۶</p> <p>دو لاکھ جوان ایک کاسیر لائین سکتے مان نیزے لگا جو فرس جانین سکتے</p>	<p>۲۰۷</p> <p>بازار کے دن کوئی نہ فرما سکتے وہ سامنے مالک کے ہنرمین سکتے</p>	<p>۲۰۸</p> <p>جب وقع برابر ہو ایچ مرلی نہیں سکتے گھوڑے کا اشار تھا کہ اب چاہ نہیں سکتے</p>

۱۹۱ اول تپیل سے مراد وہ  
۱۹۲ انسان جو اوروں کی کمر  
۱۹۳ ظاہر اول قلب یعنی گونا گونا  
۱۹۴ یعنی دل اوست جگہ نقد  
۱۹۵ لہذا عسکر سلطنت کو ادا  
۱۹۶ فرشتے ہاں جو عالم و فرشتہ  
۱۹۷ کچھ کو سب سے پاک کہہ سکتے

نہ دہائی بقیہ ملک  
قیام ہو دو بیکار کی  
بھی پیو وہ اور  
نہ سہی ادا کرنا  
بھروسہ کہہ کر

<p>حالا جس تک کہ میری یادوں کا بھینس جاتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا نہ ہونے کے لئے میری جگہ سے نہ ہٹتا کریں کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>	<p>حالا جس تک کہ میری یادوں کا بھینس جاتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا نہ ہونے کے لئے میری جگہ سے نہ ہٹتا کریں کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>	<p>حالا جس تک کہ میری یادوں کا بھینس جاتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا نہ ہونے کے لئے میری جگہ سے نہ ہٹتا کریں کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>
<p>دیکھا جو فرس نے مرا مالک نہیں ہیں پر اور میری وفا مر گیا کرتی رہیں یہ یہ ماتھے کہیں بند نہیں عقدہ کشا ہیں جس در کا درواں نہیں ہیں ہم اس کی کو ہیں</p>	<p>دیکھا جو فرس نے مرا مالک نہیں ہیں پر اور میری وفا مر گیا کرتی رہیں یہ یہ ماتھے کہیں بند نہیں عقدہ کشا ہیں جس در کا درواں نہیں ہیں ہم اس کی کو ہیں</p>	<p>دیکھا جو فرس نے مرا مالک نہیں ہیں پر اور میری وفا مر گیا کرتی رہیں یہ یہ ماتھے کہیں بند نہیں عقدہ کشا ہیں جس در کا درواں نہیں ہیں ہم اس کی کو ہیں</p>
<p>حالا رویت تھا قادری کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا جو فرق پہنچتا ہے برا اگر کران سر حضرت کو بیکار وہ جگہ سے نہ ہٹتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>	<p>حالا رویت تھا قادری کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا جو فرق پہنچتا ہے برا اگر کران سر حضرت کو بیکار وہ جگہ سے نہ ہٹتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>	<p>حالا رویت تھا قادری کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا جو فرق پہنچتا ہے برا اگر کران سر حضرت کو بیکار وہ جگہ سے نہ ہٹتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>
<p>خادم نہیں بھائی نہیں پیار نہیں میرا مولائے سوا کوئی سمار اس میں میرا اس وقت کوئی آگے حیات نہیں کرتا جہاں بھی کوئی ایسی حماقت نہیں کرتا</p>	<p>خادم نہیں بھائی نہیں پیار نہیں میرا مولائے سوا کوئی سمار اس میں میرا اس وقت کوئی آگے حیات نہیں کرتا جہاں بھی کوئی ایسی حماقت نہیں کرتا</p>	<p>خادم نہیں بھائی نہیں پیار نہیں میرا مولائے سوا کوئی سمار اس میں میرا اس وقت کوئی آگے حیات نہیں کرتا جہاں بھی کوئی ایسی حماقت نہیں کرتا</p>
<p>حالا آواز بھی آگے میری جگہ سے نہ ہٹتا جہاں بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا کریں کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>	<p>حالا آواز بھی آگے میری جگہ سے نہ ہٹتا جہاں بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا کریں کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>	<p>حالا آواز بھی آگے میری جگہ سے نہ ہٹتا جہاں بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا موت کے بعد بھی میری جگہ سے نہ ہٹتا کریں کہ میری جگہ سے نہ ہٹتا</p>
<p>میں پاس ہوں پھر کیلے کھڑا ہوں جہاں روتا ہوا صاحب بھی تر آتا ہوں جہاں یہاں مر رہا سوقت تہید نہیں رہتا میں لوک سنان پر تر سر کش کہہ رہتا</p>	<p>میں پاس ہوں پھر کیلے کھڑا ہوں جہاں روتا ہوا صاحب بھی تر آتا ہوں جہاں یہاں مر رہا سوقت تہید نہیں رہتا میں لوک سنان پر تر سر کش کہہ رہتا</p>	<p>میں پاس ہوں پھر کیلے کھڑا ہوں جہاں روتا ہوا صاحب بھی تر آتا ہوں جہاں یہاں مر رہا سوقت تہید نہیں رہتا میں لوک سنان پر تر سر کش کہہ رہتا</p>



<p>۱۳۱۱ فرعون کو سطر جگ عشق خانہ شد آکو دم صبح کی تیردلی تیر چرخ خزرو کو یاد کیا جس دوانے کیا مہوئے فادون کے وہ چاکلیس ہوا</p>	<p>۱۳۱۲ آمد و رفت کی پیرا پیرا ہوتے رہا لاشے پو کیا راحت جان اسدا بہی چو تیرا تھا وہ صفت کا پو لودان مہا نے پو کے کہ پو کیا ہے شہر و دیار</p>	<p>۱۳۱۳ ختم کو پو کیا ہے چو بیابان مقام ہموش میں ایسی منزل تیرے لئے سفر بیابان پو کیا ہے تیرا صاحب تیری خاطر کرنور الہی کی زیارت دم آخر</p>
<p>۱۳۱۴ اگر کسی خود مہر کو پہنچے نہیں دیکھا موزی کو کیسی چولے پہنتے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۳۱۵ مکڑی سے بیدار غم عجب کھائے ہن بھائی لے ہوش میں آکاش پر ہم کسے نہیں بھائی</p>	<p>۱۳۱۶ دیکھ اپنے مہر کو کیوں نہ کیے ہو فرز مہر ستر آگودی میں لے ہو</p>
<p>۱۳۱۷ ہنگامہ مہر کی بھیجی تھی غم و غور دفعہ ترا مسکن جو تیرے تیرے کیا غم جو لاشے تیرے بھائی نہ نہیں ہو زادے کیا کر سہی کی کسی سرسبز</p>	<p>۱۳۱۸ کیا پوچھتے ہو غم کو اور تیرا دلادو خون تیرے غم سے جگر پر خورادو کھلے مہر زانو پر سرور و خورادو نزد کیا ہو غم اس سرور اور خورادو</p>	<p>۱۳۱۹ تنگم صدمہ صدمہ جو آگ و آتش میں کیا سر جگر تیرے کی آغوش میں کیا جلدی قدر شاہ پہنچے تیرے بولا عدت تیرے اطفال کو تیرے والا</p>
<p>۱۳۲۰ توقیر شہرہ دین مجھے آج ملیگی جب بیزیر ہو مہر ہوگا تو معراج ملیگی</p>	<p>۱۳۲۱ پھر بعد ملاقات تیرے محبت ہوئی بھائی جی بھر کے نہ کیا تھا کہ فرقہ نہ ہوئی</p>	<p>۱۳۲۲ تکیہ تیرے زانو کا میسہ ہوا آقا وزن تیرے ہوا بہر مہر ہوا آقا</p>
<p>۱۳۲۳ غش ہو گیا ہے اکبر جو بوجہ کار پاؤں لوانا سکا پکارا وہ سہنگار عباد تیرے آگے ہر سورت ایک بار جہاں وہ حسین کے تیرے چہرے پہ کار</p>	<p>۱۳۲۴ کچھ بات کر دیار و فادار بھائی او عالم غم تیرے مدد کار بھائی اصطفیٰ تیرے ای صند و تیرا عمارت مہر تیرے رونق تیرے رخسار بھائی</p>	<p>۱۳۲۵ غم تیرے نہ کہنے تیرے کس تیرے پیغم محبت تیرے ایو و عیب طبع کا رسم ایضا دیو فراتے تھے خود تیرے عالم لے آتے ہیں ایو و غم تیرے تیرے پیغم</p>
<p>۱۳۲۶ او جھوٹ کی سنیں مہر ہولی ابل و لیکی دیکھو کمین کجی بھرے تیغ غلی کی</p>	<p>۱۳۲۷ رتبہ ہو ترا سب سے دو بالا شہدین اک دن تیرے حق کا ہوا ایم غم مہرین</p>	<p>۱۳۲۸ شہر کا جو دوست وہ پیا پسری کا تو آج سے مہر ہوا رسول غری کا</p>



<p>۴۰</p> <p>میرزا محمد آصف فرخ شاہ میں سرکارِ جہان نشانی بر جبینی سپاہ میں تو میرزا کی روح منتظرِ سرِ راہ میں میرزا کی دعا میں ہے وہی ملکِ گد میں</p>	<p>۴۱</p> <p>میرزا جلیل حسین دہ لکھنؤ میں غلامت میں کھڑی ہو وہ آبِ حیات میں ہر پاس میں ہے وہ دنیا و آخرت میں دنیا کو چھوڑ کر وہی کائنات میں</p>	<p>۴۲</p> <p>میرزا جلیل حسین دہ لکھنؤ میں غلامت میں کھڑی ہو وہ آبِ حیات میں ہر پاس میں ہے وہ دنیا و آخرت میں دنیا کو چھوڑ کر وہی کائنات میں</p>
<p>۴۳</p> <p>اندلس مرتبہ صر قندی شہر کے حور و نالے و ایکے ہیں دیکھ بہشت کے</p>	<p>۴۴</p> <p>ایسا نہ کہ فوجِ حذو میں ہلاک ہو دریائے جاکے مل کہ گناہوں سے پاک ہو</p>	<p>۴۵</p> <p>ایکے عدد کو رحمت دینا و دین نہیں حامی جو یہ نہوں تو ٹھکانا کہیں نہیں</p>
<p>۴۶</p> <p>عقلِ قدسیوں میں کوئی شاعر نہیں دیکھو تو کس طرف سے ہے آتی کس طرف حامی ہیں قلمِ کلمہ تو خود بنائے نہیں محبوب کی ہر صلا پر ہوا وقت</p>	<p>۴۷</p> <p>ہر جزو و کل پہ قبیلہ عالم کا اختیار خدا کا رشتہ میر تقی میر کا دلدار ہر آنکے ہاتھ میں قلمِ غفر کی دگار ہر نشان میں وہ جو لاکھ ہوں میر کا کلمہ</p>	<p>۴۸</p> <p>ہر شے کی آمد میں اصل کی آمد میں بادی ہیں تا امام میں یہ مقتدر ہیں خود شہرِ آسمان سے عطا ہیں یہ سب خوشی نصیب ہیں یہ فخر ہیں</p>
<p>۴۹</p> <p>اب نعمتیں ہیں گلشنِ عبسہ شریعت کی دیتے ہیں ہر جزو کو بشارتِ بہشت کی</p>	<p>۵۰</p> <p>اب نورعین قاطعہ تر شفیع ہو ڈرنا ہو کیون حسین کا دامنِ مسیح ہو</p>	<p>۵۱</p> <p>سرخِ حلت ہے محب کو بچاتے ہیں ہفتاد و بار قبر میں مومن کی آئے ہیں</p>
<p>۵۲</p> <p>بالفانی ہر صلا کہ ہو عود جنتِ بہشت قریب ہے ہر ذریعہ بہشت کو حاضر ہو جلد بہشت میں نظرِ حضور لے قلمِ خدا کیا کہن ہوئے کہ قلمِ</p>	<p>۵۳</p> <p>قیاضِ خلد نام ہر اوس بادشاہ کا چکر کا خاتمِ رسالتِ پناہ کا کیا کہ اوس جناب میں ہے لکھنؤ کا مالک ہو وہ جہان سے سفید و سیاہ کا</p>	<p>۵۴</p> <p>یہ عالمِ کرم میں ہے جنت کے باب ہیں مانندِ حضرت داؤد راہِ ثواب ہیں جان رسولؐ ہیں غلطیوں پر تاب ہیں وہی کہ کوہِ دین میں ہے وہ آفتاب ہیں</p>
<p>۵۵</p> <p>قربِ حبیبِ حضرت داؤد نصیب ہو دستِ علیؑ سے سحر کو تر نصیب ہو</p>	<p>۵۶</p> <p>کس روز صبح شام غریبانِ تنوگی نہ مشکل پڑی وہ کسیہ جو آسان تنوگی</p>	<p>۵۷</p> <p>مانندِ نجمہ رشہ ایمان قوی کرے دانا و ہم و امام کی جو پیروی کرے</p>

<p>۱۰ جس کا میں ہوں شہر آشوب کا دار لازم ہو لہذا فی خدار ہے دینے نہیں حق سے سدا افتخار ہے آئینہ و اوصاف بھلے برہادر ہے</p>	<p>۱۱ خود غرضی سے یان خوشی غنیمت خود غنیمت گام برہمتے میں اکبر سے سدا کہتے ہیں بار بار میں ہی جان گھر میرا و سدا</p>	<p>۱۲ خود اظہار کھڑا سرخ ملک خوش چیتے ہیں دو منہ زباناں درج پویش جانی کا و خیال کچھ نہ کہیں کوئی نہ کہیں کہ نہ کہیں</p>
<p>۱۳ گر ہو تو حق پرست کے دامن پر ہاتھ ہو ساتھ اس ولی کا کہ خدا کے ساتھ ہو</p>	<p>۱۴ ایسے کی پیشوا کی کو چاٹا ٹو اس ہو لاکھوں بد و نین یک چہرہ تاج ہو</p>	<p>۱۵ انجام کا خیال ہوا یان کا درد ہے رعشہ تمام جسم میں اور نگ زد ہے</p>
<p>۱۶ جو میں ہیں چہاں میں ہیں میں ہیں ویندا جان دینے میں ہیں چہاں میں ہیں ہوین دن سے فوج کا رخ اسلام پر توین جو حسین علیہ السلام پر</p>	<p>۱۷ کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام</p>	<p>۱۸ کیوں کہ اٹھانے کے تہا آقا کیوں کہ اٹھانے کے تہا آقا کیوں کہ اٹھانے کے تہا آقا کیوں کہ اٹھانے کے تہا آقا</p>
<p>۱۹ انسان کو کہ وقت کو پاتا نہیں کبھی جو وہ گذر گیا وہ پھر آتا نہیں کبھی</p>	<p>۲۰ کیونکہ کون عمر میں اس خوش حال کو جسے حسین کے لیے چہرہ و خیال کو</p>	<p>۲۱ چہرہ ہوں چل ہوں شہر شہر میں سے کیا جان تھا میں کہ لڑنے حسین سے</p>
<p>۲۲ آتش کا وقت ہے ہر گاہ چہرہ کمان چہرہ کمان ہے ہر گاہ چہرہ کمان چہرہ کمان ہے ہر گاہ چہرہ کمان چہرہ کمان ہے ہر گاہ چہرہ کمان</p>	<p>۲۳ کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام</p>	<p>۲۴ کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام کہتا ہوں میں حق و نور میں اسلام</p>
<p>۲۵ وینا میں نور چشم تھی کو نہ پائیگا انہیں آج عصر کسی کو نہ پائیگا</p>	<p>۲۶ جو میں ہے لک کو رہاں شہر میں پہل بر چہرہ و نیا جانب ہے ہر گاہ میں</p>	<p>۲۷ کیا پاس کیا : نادان جان پہنول کا بیدار و چہرہ نہ جائے کلہ نہ رسول کا</p>

۱۰ مراد حق و نور ہے

<p>۱۹۸          کی غشا اسی میں بند ہو کر جاس          کی غشا اسی میں بند ہو کر جاس          کی غشا اسی میں بند ہو کر جاس</p>	<p>۱۹۷          اس کے دل میں اسی کی غشا          اس کے دل میں اسی کی غشا          اس کے دل میں اسی کی غشا</p>	<p>۱۹۶          قندار میں اسی کی غشا          قندار میں اسی کی غشا          قندار میں اسی کی غشا</p>
<p>۱۹۹          وہ فکر کر کہ فوج کا پل بند ذبست          آپس میں اسی کی غشا          آپس میں اسی کی غشا</p>	<p>۱۹۸          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۹۷          وہ فکر کر کہ فوج کا پل بند ذبست          آپس میں اسی کی غشا          آپس میں اسی کی غشا</p>
<p>۱۹۵          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۹۴          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۹۳          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>
<p>۱۹۲          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۹۱          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۹۰          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>
<p>۱۸۹          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۸۸          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۸۷          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>
<p>۱۸۶          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۸۵          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>	<p>۱۸۴          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا          اسی کی غشا اسی کی غشا</p>

<p>۵۷۸ کھلو انسان راوی کام و جلد بند کسبت کمر دست ہو جو میں ہر وقت دریا چاہیں اور جو ان کی دست</p>	<p>۵۷۹ دور کرنا غم کو راوی غم نامور نہیں سو گیت رسل کے کسب کی کتنے جوان صوفیوں کی کتنے پیر وہ کہہ کر اس کی خوشی چو نہایت</p>	<p>۵۸۰ چاس مین تیری راوی غم کی یاں تو بہن دن سے ہر کسب کی تھو تو سے بہن ہر دن و رسل کی میں چاہیں اس کے کسب کی</p>
<p>۵۸۱ آل بچی کو تشہد میں فوج کیجیو گر پاس آہو تو بانی نہ دیکھیو</p>	<p>۵۸۲ دنیا میں زور اپنا ہو اور اپنا تھو ہو میں ہوں کسی طرف نہ کوئی دیکھتا</p>	<p>۵۸۳ لنگر میں یاں چم لاکھ دلا ورجوان بہن وان ایک صف بہن بہن بہن جو بہن</p>
<p>۵۸۴ ہا کہ کس کوئی ہو نہ خفت اگر تھی کس کوئی کس کوئی اور جو کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور</p>	<p>۵۸۵ ہوادہ کی کہ نہ ہم ہوا چو چو بہن تیرا نہ ہی نہ ہی وہ کہ کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور</p>	<p>۵۸۶ اوٹن کی کس کوئی کس کوئی اور تھو تو سے بہن ہر دن و رسل کی کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور</p>
<p>۵۸۷ حاکم ہو میں سزا کا جج اختیار ہو وہ ہو بہن یاں بہن اسیری ہو وار ہو</p>	<p>۵۸۸ کیا اس کا تھو صبی اطاعت گنا ہو حاکم ہو یا نہیں ہو یا بادشاہ ہو</p>	<p>۵۸۹ فوج کے ریلے ہو نہ جو دشت زمین وہ جاہلئے سوار تھو نہ کوئی گزین</p>
<p>۵۸۹ کس کوئی کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور</p>	<p>۵۹۰ کس کوئی کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور</p>	<p>۵۹۱ کس کوئی کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور کس کوئی کس کوئی اور</p>
<p>۵۹۲ چین جبین قریب جو وہ شیر نہ گیا اندک عرب حق پسہ سعد و گیا</p>	<p>۵۹۳ دیہ میں کس کوئی کس کوئی اور تو مصلحت ہو کوئی کس کوئی اور</p>	<p>۵۹۴ انسان کس کوئی کس کوئی اور تھو تو سے بہن ہر دن و رسل کی</p>

کس کوئی کس کوئی کس کوئی اور



<p>۴۳ میرزا کا رتو قافلہ شایہ کریشہ مرد و زنی جو سکر لگا کریشہ مرد و عورت کا یونہی خواہی کریشہ میرزا کو خیر قافلہ خستہ کریشہ</p>	<p>۴۴ مرد و عورت کا کوئی بیگانہ خیال جان کے لئے ہر لمحہ میں خیال تو کرار کرار کرار وہ جہاں خیال میرزا کا کوئی بیگانہ خیال</p>	<p>۴۵ میرزا کو کھلتی ہے کافور سے خوش کچھ کچھ خوشی کوئی باغ پر اپنا گھر اوس خوشی کوئی باغ پر اپنا گھر میرزا کو کھلتی ہے کافور سے خوش</p>
<p>ایمان کا فیض رت عکاسی طرف سے ہے شیر اس طرف سے خیر خدا کی طرف سے ہے</p>	<p>دنیا میں اک عالم کا یہی نور عین ہے جو مصطفیٰ کی جان ہے وہ حسین ہے</p>	<p>دنیا میں کیا خبر کہ ہے یا نہ تو ہے وہ کام کر کے جا کہ سد آبرو ہے</p>
<p>۴۶ نشدت میں ہے شب عکاسی کتون نے دل سے کھینچا عکاسی کتون کی ہر جہت کو کھینچا عکاسی کتون کی ہر جہت کو کھینچا عکاسی</p>	<p>۴۷ حاکم کو شربت شرف عکاسی دن رات کو شربت شرف عکاسی مرد و عورت کا کوئی بیگانہ خیال جان کے لئے ہر لمحہ میں خیال</p>	<p>۴۸ ان کو کھینچا عکاسی عقبت میں ہے شب عکاسی میرزا کو کھلتی ہے کافور سے خوش کچھ کچھ خوشی کوئی باغ پر اپنا گھر</p>
<p>احوال مختلف ہو عشقی و سعب کا عاشق کوئی حسین کا کوئی یزید کا</p>	<p>جو اپنے گھر میں آئے اوست گھر میں مہمان لگے پہ چھری پھیرے میں</p>	<p>فیض محبت شہ نامی انصیب ہو گر ہو تو بخت کی غلامی انصیب ہو</p>
<p>۴۹ سراٹھ گیا ہے ہر جہت عکاسی فرزند عالم کوئی بیگانہ خیال میرزا کا کوئی بیگانہ خیال جان کے لئے ہر لمحہ میں خیال</p>	<p>۵۰ میرزا کا کوئی بیگانہ خیال جان کے لئے ہر لمحہ میں خیال تو کرار کرار کرار وہ جہاں خیال میرزا کا کوئی بیگانہ خیال</p>	<p>۵۱ میرزا کو کھلتی ہے کافور سے خوش کچھ کچھ خوشی کوئی باغ پر اپنا گھر اوس خوشی کوئی باغ پر اپنا گھر میرزا کو کھلتی ہے کافور سے خوش</p>
<p>اوسست عقل پاس بھی بچو کسی کا ہے مجرم بھی ہو اگر تو نواسی کا ہے</p>	<p>کیا جانے یہ ستم کچھ کیوں کر پند ہے سولہ پرت آب روان اوس پند ہے</p>	<p>دنرات اوس کو شغل تسلیم و غنا کا ہے شیطان کا طمع و عادی زنا کا ہے</p>



<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>
<p>کیا دیکھتے پسند ہو یا پسند ہو میں حق ہے ہوں زبان مری سطرچہ پسند ہو یا پسند ہو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>
<p>کشتا ہوا بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>
<p>ہام حسین دوست کو پیار ہو جان اس نام کا مزا کو لی پوچھے زبان سے دوست کو پیار ہو جان</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>
<p>کشتا ہوا بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>
<p>خاق مدد کر گیا سطح ام اکبر فوجیں جگائیں جس نے میں اس کا نام خاق مدد کر گیا سطح ام اکبر</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>	<p>چو بیاہی پانچ فوج کی کشتی پتہ نشو میں سے کس کو دھار کچا تین سے تو کچا پتی اصل کس کو دھار کچا تین سے تو بڑا دھار کچا تین سے تو</p>

<p>مرثیہ دور دور دکن کے گوشے میں میں علی گڑھ میں تیرے چہرے کا وہ راہ میں آئی تھی تجھے گھر دہشتے اب تو کچھ چہرے کے</p>	<p>مرثیہ لازم ہے میری گردن گم نہ لگے بہر حال کچھ کہہ دیتا میں جست کہ تیرے لیے میں کس نہایت شام کا لون</p>	<p>مرثیہ روٹی یہ اس قدر شہر میں فل تھا عجب عجب بیکان بودا اکبر شاہی صد کوئی آواز اوتو سے فخر میں شہر کے</p>
<p>مرثیہ میں لاہور میں سا حسن خدا کا ہو تا حق کو باندھو سامنا شکست کا ہو</p>	<p>مرثیہ ڈالنا تھا مائتہ کیوں شہر الا کی میری یہی ستر ہے کہ جلوہ گاہ میں</p>	<p>مرثیہ مشتاق ہو کے دلبر زہر آوا ہوا قطر کی پیشوا کی کو دریا روان ہوا</p>
<p>مرثیہ کچھ کہتا ہوں کہ کوئی نہ گھر میں میرے کچھ لپٹے ہیں باندھے ہیں مائتہ کچھ لپٹے ہیں یہ کہہ کر دے گی چار اپنی</p>	<p>مرثیہ دہشت لگاؤں پر کوئی نہ راہی ہوں کہ کوئی نہ چلو دو تیرے چہرے کے پاں کر دین کچھ کوئی نہ</p>	<p>مرثیہ چھیل کے مائتہ میں قدیم چہرے کے دور کے کچھ کہتا ہوں کہ کوئی نہ جہاں شہر کے دہشت میں</p>
<p>مرثیہ ای صاحبو غلام کو آئے کی راہ دو صدقہ محمد عزیزی کا پناہ دو</p>	<p>مرثیہ رہتی بندھی ہو باغ میں یہ سب قبول ہے یہ عذاب</p>	<p>مرثیہ تو سہل گین ہو کیلے میں اوتو کر گئے تو مل کہ بہت</p>
<p>مرثیہ امداد کا مقام میرا رو کر دو مصلحت میں ای کارزار رو کر دو نہیں کہ شہر کے سپاہی یہ کہہ کر دے گی چار اپنی</p>	<p>مرثیہ میں لکھنؤ کا گھر رہتی ہوں کہ کوئی نہ جو کہ شہر کے سپاہی یہ کہہ کر دے گی چار اپنی</p>	<p>مرثیہ دیانت کر کے دیکھیں میں ان چہرے کے دو تیرے چہرے کے یہ کہہ کر دے گی چار اپنی</p>
<p>مرثیہ دین پرور و تہاب کا مائتہ کا عاصی کی ڈوبتی ہوئی کوئی نہ</p>	<p>مرثیہ ارمان بہرہ میں کیا حسرت کا سہ کا کہ شہر کے سپاہی</p>	<p>مرثیہ موجود رہی کو خیر وقت یاس گو دور تھا حسین علی سے یاس</p>

<p>۱۰۱          کیوں نہ ہو کہ تیرے ہاتھ میں تیرا دل          اب بھلیاں دل کو چھو لے کر مجھے کئے قتل          وادئے جسے صحت پر لیں جا کالی کا دل          کہہ دو کہ تیرے قصور سے تیرے ہاتھ میں</p>	<p>۱۰۲          یہ کہی کہ بھولے شاد نے اور مل کا دل          اور اس کی منفعت کی دعا کی وہ کمال          جو جی رہی ہے جو مہر ہے یہ مقتدر کے ہاتھ          نہ بولے آبرو پر تیری اب حلال</p>	<p>۱۰۳          داخل ہوا جو لشکر دین میں وید باقی          چلے گئے سے شہر کے جوانان مہر ہفت          خفا سر و باز نہ ہوئے شرب میں و عریا          غل جھانکنا تھا نصیب یہ ہے طالع سیا</p>
<p>کیوں بھگوانی دہشت فار مجسم ہے          بھائی خدا کی ذات غفور و رحیم ہے</p>	<p>جاری ہے فیض شانہ رب جلیل میں          حصہ ہے تیرا خلد میں اور سلسلہ میں</p>	<p>بھائی اگر مہر سے حضرت پیغمبر کہتے ہیں          بخت اس کو کہتے ہیں اسے نقدیر کہتے ہیں</p>
<p>۱۰۴          کیسے بجا کہنا ہے جو عجب یاد ہے          قورب کے بعد اس کی برائی و آرزو          کافی بنانا اقل کا ہے اور خبیثہ نو          جو رحمت خدا سے دو عالم بوند ہے</p>	<p>۱۰۵          طمانی تیرے میں خوف جو کچھ بکاپا          راکر کر ظلام اس الطاف سے نشہ          ہوا آرزو و خوف جو دقت ہے چون اکابر          تو اتنا ہی فیض ہے اور تو کر دار</p>	<p>۱۰۶          لگا کا تو یہ جینے لگے اس سہا          دشت میں بزدلی کی رزم آبی آتے          گنجی ارض سے عرب فقیہان نے نہ چا          کی حشر نے غرض فیلد عالم بچا ہے</p>
<p>ناجی ہے اس کی راہ میں جو خاک ہو گیا          دریائے جو قریب ہو اپاک ہو گیا</p>	<p>قربان یا حسین تیرے حسن پاک کے          پیر تو ہے مہر کر دیا دتے کو خاک کے</p>	<p>مولانا ابھی کسی کو نہ اذن و طاع          پہلے نے غلام کو رون کی رضا طاع</p>
<p>۱۰۷          اور قورقربان خدا ہیں چھوٹیل          عید عید رسول خدا ہیں چھوٹیل          تو ذی شرف ہیں شہرہ شہرہ چھوٹیل          غلام ہوئے تیرے سب چھوٹیل</p>	<p>۱۰۸          سید عالم کو چھوٹیل چھوٹیل          سید عالم کو چھوٹیل چھوٹیل          سید عالم کو چھوٹیل چھوٹیل          سید عالم کو چھوٹیل چھوٹیل</p>	<p>۱۰۹          شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ          شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ          شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ          شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ شہرہ</p>
<p>تو ہوئے اور گلشن جنت کی سپر          میری بھی یہ دعا ہے کہ عقیقی نجس ہے</p>	<p>دیکھو رسول حق کے نواس کی شان کو          لانا ہو کس خوشی سے نئی میہمان کو</p>	<p>دشوار ہے یہ ذمہ ہے بر بھی کی کوک کے          جانا میں ان سے سہل نہیں ہکو روک کے</p>

<p>۷۷ جنگ کی طرح جو دنیا کی ہر طرف دیکھیں نہ دیکھیں کہ جاکر کیا ہو اعتبار میں نہ رہا تو حق تعالیٰ کی ہر طرف ایسا ہی ہے نہ دیکھیں نہ دیکھیں کہ جاکر کیا ہو اعتبار</p>	<p>۷۸ جنگ کی طرح جو دنیا کی ہر طرف دیکھیں نہ دیکھیں کہ جاکر کیا ہو اعتبار میں نہ رہا تو حق تعالیٰ کی ہر طرف ایسا ہی ہے نہ دیکھیں نہ دیکھیں کہ جاکر کیا ہو اعتبار</p>	<p>۷۹ جنگ کی طرح جو دنیا کی ہر طرف دیکھیں نہ دیکھیں کہ جاکر کیا ہو اعتبار میں نہ رہا تو حق تعالیٰ کی ہر طرف ایسا ہی ہے نہ دیکھیں نہ دیکھیں کہ جاکر کیا ہو اعتبار</p>
<p>پہلے کا ذکر اب نہیں وہ بات اور تھی یہ صحبت اور یہ وہ ملاقات اور تھی</p>	<p>ہم ہیں نہ تار کو طبع زریہ ہوس زیر ہر اکھڑی ہیں ساق کو سر پہ چوس</p>	<p>مفطرون گھوٹ کے یہ سب تو شین ہر سب شاق ہی تری تو شین</p>
<p>۸۰ کے عرق جانے کی یہ تھی جو کچھ آقا حسین ابیہر کو لڑائی غلام</p>	<p>۸۱ قرمیا شاہ نے بھی مرغی کو تو خیر فالق بھی غنیمت کیوں نہ ہو</p>	<p>۸۲ پہلے کا ذکر اب نہیں وہ بات اور تھی یہ صحبت اور یہ وہ ملاقات اور تھی</p>
<p>دل کو یہ آرزو ہے کہ دشمنوں سے چور ہوں عزت ہو کر ہر اول فوج حضور ہوں</p>	<p>بیری تفرقت کا نہایت مال ہے ادب جاننا ہے جو کچھ دل کا مال ہے</p>	<p>باہر جو غل تھا رخصت مہمان شاہ کا سیدائیں تو شہر تھا یاد و آہ کا</p>
<p>۸۳ کوئی نہ بہشت سے بھی تیری ہر طرف ابو یہ جان کہ جسٹن کی ہر طرف</p>	<p>۸۴ اس کا ذکر اب نہیں وہ بات اور تھی یہ صحبت اور یہ وہ ملاقات اور تھی</p>	<p>۸۵ پہلے کا ذکر اب نہیں وہ بات اور تھی یہ صحبت اور یہ وہ ملاقات اور تھی</p>
<p>پالی کیا ہے، لڑت اور تھی کیا نیکی لغو تھی اور اجول جائی تھی</p>	<p>طوفان میں ہر صفا جناب امیر کا لے دو دم کہم بیٹھ گیا صغیر کا</p>	<p>مہمان ہو حسین کا اس رخ ویاں میں فاقہ کشو کا ساقم دیا جو کیاں میں</p>



<p>۱۰۰ گلگاہ کی کھجی جیستہ فتنہ سب اضطراب چا در فتنہ سب اور کجی باب پر فتنہ کی سرخس یا امام دو عالم استیج کرتی ہیں کجی کو دنیا سب تیرا</p>	<p>۱۰۱ معرض کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی</p>	<p>۱۰۲ یونان کا تہ سب کی شادی ہوئی یونان کا تہ سب کی شادی ہوئی یونان کا تہ سب کی شادی ہوئی یونان کا تہ سب کی شادی ہوئی</p>
<p>۱۰۳ او کجی کی ہو کام ہو خوش اعتقاد ہیں زمرہ کی ہو بین بیٹیاں سب اپنے شاہین او کجی کی ہو کام ہو خوش اعتقاد ہیں زمرہ کی ہو بین بیٹیاں سب اپنے شاہین</p>	<p>۱۰۴ پیر تو جو بگیا کجا امام غنیور کا جلوہ تھاروئے پاک بہ ایمان کے دور کا پیر تو جو بگیا کجا امام غنیور کا جلوہ تھاروئے پاک بہ ایمان کے دور کا</p>	<p>۱۰۵ رضا تھے کہ چول ہون جیسے کچل ہوئے پلو کجی صحن بھری ہوئی ابروئے ہوئے رضا تھے کہ چول ہون جیسے کچل ہوئے پلو کجی صحن بھری ہوئی ابروئے ہوئے</p>
<p>۱۰۶ وہ کیا کر کے ہو کجی کی شادی وہ کیا کر کے ہو کجی کی شادی وہ کیا کر کے ہو کجی کی شادی وہ کیا کر کے ہو کجی کی شادی</p>	<p>۱۰۷ کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی</p>	<p>۱۰۸ کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی کجی کی شادی ہوئی پھر کجی</p>
<p>۱۰۹ بستی فتح علی کی اوچھڑا ہے پرو دین حسین سے زینت پھر کجی بستی فتح علی کی اوچھڑا ہے پرو دین حسین سے زینت پھر کجی</p>	<p>۱۱۰ جاتا ہوں جہا کو اہل لہاق سے بیل چہن میں جاتی جو حسن اشتیاق سے جاتا ہوں جہا کو اہل لہاق سے بیل چہن میں جاتی جو حسن اشتیاق سے</p>	<p>۱۱۱ سینے میں دیکھ کر جہا کو وہ ہو گیا نور زلے کے ملا نور ہو گیا سینے میں دیکھ کر جہا کو وہ ہو گیا نور زلے کے ملا نور ہو گیا</p>
<p>۱۱۲ وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی</p>	<p>۱۱۳ وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی</p>	<p>۱۱۴ وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی وہ تیرے ہی حضرت کی شادی</p>
<p>۱۱۵ ہو یہ دعا کہ صلح سپاہ عدو کہ آل سنی سے محکوم اسر خوکہ کہ ہو یہ دعا کہ صلح سپاہ عدو کہ آل سنی سے محکوم اسر خوکہ کہ</p>	<p>۱۱۶ ہم تیرے کون ہو کہ یہ دعا کہ دستا نوئے عیان بخاک کہ ہم تیرے ہم تیرے کون ہو کہ یہ دعا کہ دستا نوئے عیان بخاک کہ ہم تیرے</p>	<p>۱۱۷ بجلی گئی فوج پر میری مسم سے برہم کر لو واطم امم کے غلام سے بجلی گئی فوج پر میری مسم سے برہم کر لو واطم امم کے غلام سے</p>

<p>۱۰۰          اکھڑ کر چلے گئے تھے          میں ابن کا کونین کا          پہلے سے تھے وہ لوگ          کونین کے لئے تھے          کونین کے لئے تھے          کونین کے لئے تھے</p>	<p>۱۰۱          مارا تو کسے سزاوارت          مارا تو کسے سزاوارت          مارا تو کسے سزاوارت          مارا تو کسے سزاوارت          مارا تو کسے سزاوارت          مارا تو کسے سزاوارت</p>	<p>۱۰۲          دودھ دیا اور دھوا          دودھ دیا اور دھوا          دودھ دیا اور دھوا          دودھ دیا اور دھوا          دودھ دیا اور دھوا          دودھ دیا اور دھوا</p>
<p>اک صاعقہ گر کر کہ ضیاء فلک گئی          ابر سپاہ شام میں بجلی چمک گئی</p>	<p>سکڑ کر چھینکے جو نشان میں تھے          مرد و کھانا انہیں مرد و کھانا تھے</p>	<p>کوندی جو مثل برقی شر بار تھ میں          دریا کو کا پیر گئی چار تھ میں</p>
<p>۱۰۳          قاری اور شاعر کا          قاری اور شاعر کا          قاری اور شاعر کا          قاری اور شاعر کا          قاری اور شاعر کا          قاری اور شاعر کا</p>	<p>۱۰۴          گریہ کر کے جو خاص غلام تھے          گریہ کر کے جو خاص غلام تھے          گریہ کر کے جو خاص غلام تھے          گریہ کر کے جو خاص غلام تھے          گریہ کر کے جو خاص غلام تھے          گریہ کر کے جو خاص غلام تھے</p>	<p>۱۰۵          حبیبی تھے جو خاص غلام تھے          حبیبی تھے جو خاص غلام تھے          حبیبی تھے جو خاص غلام تھے          حبیبی تھے جو خاص غلام تھے          حبیبی تھے جو خاص غلام تھے          حبیبی تھے جو خاص غلام تھے</p>
<p>روپوش مردمان جہان دیدہ ہو گئے          ڈھانکے پھول برگِ خزان دیدہ ہو گئے</p>	<p>شعلے اوتھے ہیں اکٹھ شمشیر تھے          دوزخ کھلا ہے سب میں کوچے گریز تھے</p>	<p>سختا قہر حق کا طور جبری کی جدال میں          کشتوں کے پستے ہو گئے دشتِ قتال میں</p>
<p>۱۰۶          غصے میں کبھی نہیں دیکھا          غصے میں کبھی نہیں دیکھا          غصے میں کبھی نہیں دیکھا          غصے میں کبھی نہیں دیکھا          غصے میں کبھی نہیں دیکھا          غصے میں کبھی نہیں دیکھا</p>	<p>۱۰۷          کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          کوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۸          خار و دشت کے بلکہ چمن کی دنیا          خار و دشت کے بلکہ چمن کی دنیا          خار و دشت کے بلکہ چمن کی دنیا          خار و دشت کے بلکہ چمن کی دنیا          خار و دشت کے بلکہ چمن کی دنیا          خار و دشت کے بلکہ چمن کی دنیا</p>
<p>سارے علم زمین یہ گرس کا پی کا پی          شیعین میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>سہر دم نشی تھی چالِ جدالِ قتال میں          مشرق میں خضر تھی جنہاں شمال میں</p>	<p>کس نے میں کس پر میں جڑ با وفا تھا          کونوں زمین پہ فوج شمع کا تپا تھا</p>

<p>۱۱۱۱۱ مانند جبر جلیوت آئی بر سر گیتی چاکر کی جلیوت جس کی جلیوت گیتی جلیوتی و مصلحت اس جلیوت گیتی راکب کسب کسب تو زبردست</p>	<p>۱۱۱۱۱ سکسش بر سر خطا بدین خطا چلے نہ نہ قدر اندازے نہ سجاس کدھر ہو جو وقت گزرتا دو جاک کی مائیں جو تو کوئی</p>	<p>۱۱۱۱۱ یا پکی فکست فاش تو فکست کو مال چوینا غصہ تیغ سب کو سب بھال دوینا ملامت سب کے سب بھال چل تیرا کلاوڑا اوپر بھال</p>
<p>اولی نہ تو یونین نہ پاکہ نہ زمین وہ خاک پر گریہ در آئی زمین</p>	<p>دیکھیں تو کس فوج کے سکسش بھگا کتے خدنگاٹ کے تو دس لگا دیے</p>	<p>دشمن پر گزرتی ہو تیغ اجل کہیں قبضہ کہیں بھاتر تیرے کلا بھال کہیں</p>
<p>۱۱۱۱۱ تو تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا چوڑا نہ سب سب کی سب سب چیننے زمین تو سب کی سب تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۱۱۱۱۱ چالاکا کے تیغ سے اک سب بھال مار سب بھال بھال زبان بھال چالاکا بھال بھال بھال بھال تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۱۱۱۱۱ گر کران اوٹا کے پکارا وہ بھال اس ضرب کو تو کرل تو تو تو تو آیا بھال بھال بھال بھال رک کے اوٹا کر بھال بھال</p>
<p>دستا تو نکو اوڑا گئی ڈھالو مکی اوٹا چاہا آئینہ کو چار کیا ایک چوٹ مین</p>	<p>غازی نے جنگ کا ہنس اوٹا کھا ماند ملک نیزہ خفی اوٹا دیا</p>	<p>بیٹھی جو ضرب تیغ دلاور عسود پر مثل خیار کاٹ کے صاف آئی خود پر</p>
<p>۱۱۱۱۱ تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا منظور سب سب کے سب سب سب سب سب سب سب سب چالاکا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۱۱۱۱۱ چوڑا کران کو یکے بھال بھال آواز دی اجل کے کلا بھال اگر سب بھال کی بھال بھال سب ایک بھال بھال بھال بھال</p>	<p>۱۱۱۱۱ دو کران کو یکے بھال بھال سب سب سب سب سب سب تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا چالاکا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>
<p>غیرت ہو کسی کو تو پھر کیا ورنگ ہو ٹان گوی ہو ہو رہی سپید ان جنگ ہو</p>	<p>آگئی گئی وہ تیغ عجب رنگ ڈھنگ سے چلے کھائے اوڑا گیا اور یہ خدنگ سے</p>	<p>زمین سے لڑی نہ شک سے نہ زیر نہ ہست یوسف دیا زمین پہ اوٹا کر سمنہ سے</p>

<p>۱۲۱          ہر کس کو کہیں سے کہیں سے          اے دربار میں سے کہیں سے کہیں سے          مہر سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۱۲۲          چکنا چکنا کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۱۲۳          اے دربار میں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>
<p>لاکھوں کو دے شکست کسی کا جگر ہے ہر          واندہ فاطمہ کی دعا کا اثر ہے ہر</p>	<p>خون کھینچے ہوئے ہیں اجل سر پہ کی ہر          اے دلبر غلامی دم شکستہ کی ہر</p>	<p>زہر مارا کی بیشیاں خرویشان کو روگنی          سہا ایساں جھوٹے سہاں کو روگنی</p>
<p>۱۲۴          بولانی ہاتھ جو کہ وہ صفحہ چربی          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۱۲۵          قادم جہان سے ہاتھ مارا اب اپنے          وقت اختیار کر لے دلا اب اپنے          دشمن ہیں سب غلام ہیں اقبال اپنے          مولا اب اپنے سے اقبال اپنے</p>	<p>۱۲۶          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>
<p>خون کا کیا ثبات ہو سہاں لم پناہ ہو          غفلتیں جسکے سر پہ رکھو باغداد ہو</p>	<p>زخمی رہ گئے ہیں جگر پہ ہر حد سے بھاری          سختی اجل کی سہل کرو یہ سہاں پر</p>	<p>دیکھ جا جو وہ اٹا ہوا چہرہ غبار سے          زانو پہ سر کر کر لپا حضرت کے پیادے</p>
<p>۱۲۷          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۱۲۸          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۱۲۹          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے          کہیں سے کہیں سے کہیں سے کہیں سے</p>
<p>صدے سے دم کو روکے جو بہت پرکھا          بس یا مسکین کہہ دے نہ چھوٹا</p>	<p>آئے ہیں آج مگر کی ملک پیشوا کی کہ          کہہ دو کہ ہم بھی آئے ہیں ملک کٹائی</p>	<p>ایسا کسی شہید کو ترہ نہیں ملا          مرے سے پہلے قتلہ خلد ہرین ملا</p>

<p>۱۳۱۱ کون بیکو تو نے پادشاه کا مار اور دریا میں ڈال دیا تو نے دیکھو کیا عجب بد وقت ہے یہاں</p>	<p>۱۳۱۲ تو نے کہا وہ بد وقت ہے میں نے کہا وہ بد وقت ہے میں نے کہا وہ بد وقت ہے</p>	<p>۱۳۱۳ لاش اور کھانے کا عجیب شمس تو نے کہا وہ بد وقت ہے تو نے کہا وہ بد وقت ہے</p>
<p>۱۳۱۴ پہنچا دماغ عرش پہ اک شہنشاہ کا رو مال ہی یہ فاطمہ کے دست پاں کا</p>	<p>۱۳۱۵ افت ہو چکا جسے وہ آسمان تیرا نیچے بھی نام لیکے تر ابلے لے رہا</p>	<p>۱۳۱۶ یا وریس اب ملیگا نہ مر حسین کو دو آکے میخان کا پرہا حسین کو</p>
<p>۱۳۱۷ کون بیکو تو نے زار مار میں نے کہا وہ بد وقت ہے میں نے کہا وہ بد وقت ہے</p>	<p>۱۳۱۸ نزدہ بد وقت ہے شہنشاہ کا کون بیکو تو نے زار مار میں نے کہا وہ بد وقت ہے</p>	<p>۱۳۱۹ کون بیکو تو نے زار مار میں نے کہا وہ بد وقت ہے میں نے کہا وہ بد وقت ہے</p>
<p>۱۳۲۰ کچھ ہو سکا نہ فاطمہ کے نور عین سے کجا کی ترسی دفا کوئی پوچھے حسین سے</p>	<p>۱۳۲۱ یہ کہہ آگے میں پھر دین منکا بھی ہو گیا دیکھا حال حسین کو اور دم گل گیا</p>	<p>۱۳۲۲ سرو کی عزتیں سر میخان پا لی ہیں جنت سے فاطمہ کے رو کو آئی ہیں</p>
<p>۱۳۲۳ کون بیکو تو نے زار مار میں نے کہا وہ بد وقت ہے میں نے کہا وہ بد وقت ہے</p>	<p>۱۳۲۴ کون بیکو تو نے زار مار میں نے کہا وہ بد وقت ہے میں نے کہا وہ بد وقت ہے</p>	<p>۱۳۲۵ کون بیکو تو نے زار مار میں نے کہا وہ بد وقت ہے میں نے کہا وہ بد وقت ہے</p>
<p>۱۳۲۶ یوں رہ رہی ہو سکتی تری پاش پاش ماں جی طرح بلکتی ہویش کی لاش</p>	<p>۱۳۲۷ ماں کی صف بچہ کی بہادر کے واسطے پیشینے اہلیت ہی حر کے واسطے</p>	<p>۱۳۲۸ برپا تھا حشر حر کے شن چاک چاک پر پتے ذرا داسے توڑتے تھے فاک پر</p>





<p>جس کا قلب تاج اور جلوہ خطوط شمع داران شب بدین مصروف در قشع کہوں دلگان</p>	<p>کھا تو خوں چمن ہر گز نہیں گھٹا کلو گھاگر کتنی سسپت کال وار ایک جاگ میں ملک کیا</p>	<p>ع چشم چو چو چو چو رہ قلب تاج تیرے دلی شمع</p>
<p>وان طبل جنگ بنے لگا رزم گاہ میں مکھیسیان بلند تھی ناموس شہ میں</p>	<p>کچھ باغیوں کو درمیں زخمی آہ کا لشکر آج باغ رسالت سپاہ کا</p>	<p>زخمی کریں یہ سب چھاتی پر پردہ کے</p>
<p>وہ تھی تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی چچن تھی تھی تھی تھی</p>	<p>کتنی تھی تھی تھی تھی کتنی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ع اس بات کی تو تھی تو تھی تھی تھی تھی</p>
<p>ہوتا ہو گھر تباہ شہ مشر تین کا دینا سے آج کوچ ہو میر حسین کا</p>	<p>پانی نہیں ملا کسی گلاب زار کو لوٹے گی اب خزانہ اس بہار کو</p>	<p>پتو او گلاب میں جناب بول کو پیاسا کرو گلاب میں سب کو</p>
<p>کھا تھی تھی تھی تھی کھا تھی تھی تھی تھی</p>	<p>میدان کارزار میں تھی تھی دیکھ تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ع اتنے تھی تھی تھی تھی اتنے تھی تھی تھی تھی</p>
<p>قدسی تمام مضطرب و آشکار تھے خوابندگان کچھ احد بیتہ رتھے</p>	<p>منظور تھی تھی تھی تھی پانی ملے نہ ساقی کو شر کے لال کو</p>	<p>باندھو کمر یہ کلم خدائے جلیل ہو بہ کام کا دراز ہو وقت رحیل ہو</p>



<p>۴۱۵          طبع و لیسٹہ اوٹا          چوچون اچھی داغ سہوار          میری نہ تہ کہ اس سر سبز          مر جاتین پونج تون میں جاگیر کلکار</p>	<p>۴۱۶          کچھ بڑا زور میں پائیں          غش آگیا زمین پر کہیں          اوس شور و غل میں کی صلیکے          اب جبہ کر سیکھ کچھ اور</p>	<p>۴۱۷          ہر قسم سوار و فوج          فوجت عاصیہ لیا و سوار          سرخان سے جلا کر دیکھو</p>
<p>۴۱۸          گھر فاطمہ کا سامنے آگے ہو          سہا ہون ہلاک اور نہ مرے ہلاک</p>	<p>۴۱۹          بیٹو نکا کر خیال نہ بھالی کا نام          بیڑے کو عاصی کے تباری سے نکال</p>	<p>۴۲۰          دیکھ سوار ہی بادشاہ مشرقین کی          ہر آج آخری میر زیارت حسین کی</p>
<p>۴۲۱          بھارتی و فاطمہ کے          حضرت کے سپہ سالار          رخصت کا آپ جو فوج میں          وارث ہوں کون ہوں و سرور میں</p>	<p>۴۲۲          فخر فاطمہ کے دریا چکر          میں نے اسی واسطے پھرتے          ملے تھے اس کے کھلا ہونے سے          میری بہن کے کھلنے میں</p>	<p>۴۲۳          کچھ شکر سوار کی          کچھ علم عاصیہ          کچھ کچھ دیکھو</p>
<p>۴۲۴          اتنا نہیں حکمی نہیں مان و جلی میں          اب آپ کے سوا تو بہن کا کو کی نہیں</p>	<p>۴۲۵          داغ حسین میں اپنے جگر پر اوٹھا          دو رخ سے عاصیہ کو گھر نشہ اوٹھا</p>	<p>۴۲۶          سوکھی ہوئی زبانوں پہ وکر آہستہ          ایک ایک ملک صبر و وقار کا تھا</p>
<p>۴۲۷          جب پہنچے نونہ لے اوٹھا          ادا چکر لے لے بلویدے          اوصاف و لیلیٰ کے لکھا کون          فوجیہ نہ لے لے ہوں جیسا کہ</p>	<p>۴۲۸          حضرت سے کوئی نہ پوچھا          بھیا سوار و جلی سوار          فوجیہ کے لکھے لکھا          فوجیہ کے لکھے لکھا</p>	<p>۴۲۹          کچھ کچھ کچھ کچھ          اور ایک کچھ کچھ          داس کے کچھ کچھ</p>
<p>۴۳۰          سر پر تھارے خالق الرض و سوار          بھالی اگر نہیں تو سوار</p>	<p>۴۳۱          طیارہ دیکھ کر نہ گردوں جناب          روح اللہ میں نے تھارے کا</p>	<p>۴۳۲          کیا شان لشکر شہ والا صفات          روح جناب فاطمہ ہی سن رہی تھی</p>

<p>۴۱۱ اگر کسی شان و آبرو ہے مستحق اون دل و دیو ہے کیا کہ نہیں شہنشاہ قلم کے لئے مگر نہ لکھتے قلم</p>	<p>۴۱۲ کچھ لا جواب ہے میر تقی میر مگر جو نہیں لکھتے قلم کچھ لا جواب ہے میر تقی میر مگر جو نہیں لکھتے قلم</p>	<p>۴۱۳ دو دن صغیر بن شرف کے قلم آج صغیر بن شرف کے قلم افشاں شاد کرتے قلم</p>
<p>۴۱۴ پروا نہ سرائی وہ سیدھے دبا دے متقی قلم بری قلم شہید قلم</p>	<p>۴۱۵ اک غل ہوا کہ بیل ملی کیا جوان ہو یہ قلم علی دلی کا لٹان ہو</p>	<p>۴۱۶ ہیں چھوٹے چھوٹے سن پہ قیامت یس کیونکہ نہ نون کہ شیر الہی کے شیر ہیں</p>
<p>۴۱۷ وہ وقت تھی کہ شہنشاہ کا قلم دنا بہت منبت وہ صحرے کر لیا خندان بیکر گل قلم جو ان کو لیا</p>	<p>۴۱۸ سب جاتے ہیں شہنشاہ کا قلم عالم سرور شہنشاہ کا قلم جنگل زمانہ ملک و غافل کا قلم</p>	<p>۴۱۹ مادر کو جا کر کہے اور خیر شاہ کا قلم مادر کو جا کر کہے اور خیر شاہ کا قلم مادر کو جا کر کہے اور خیر شاہ کا قلم</p>
<p>۴۲۰ اوسراں اہل گھر ملی جو ان کے ہاتھی بازغ باب فاطمہ میر کیا ہمار قلم</p>	<p>۴۲۱ حسن حسن کی میر کیا خورشید قلم قالب تھا نرم کہ میں ملن باطن قلم</p>	<p>۴۲۲ حضرت بہ اپنی جانین فدا کر کے جان لیکے اب جان لیکے جو گھر میں تو ہم کے جان لیکے</p>
<p>۴۲۳ میر تقی میر کے قلم میر تقی میر کے قلم میر تقی میر کے قلم</p>	<p>۴۲۴ میر تقی میر کے قلم میر تقی میر کے قلم میر تقی میر کے قلم</p>	<p>۴۲۵ میر تقی میر کے قلم میر تقی میر کے قلم میر تقی میر کے قلم</p>
<p>۴۲۶ ہو سامنے بہشیر و لیر و برہے جلو تلو ارین تولے ہو شیر و برہے جلو</p>	<p>۴۲۷ ہر ایک کو گمان تھا جلی طور کا جلو نہ فقط تھا محمد کے نور کا</p>	<p>۴۲۸ سبقت مری طرف سے نہ نہتا کیجی جب اونکے وارے بولیں تو ہم و لیر کیجی</p>

۳۱

میں نے اپنے اپنے بابت سے ہر بار  
دشمن سے حربہ بندھا نہیں کرتے ہر بار  
میں نائب رسول ہوں اور جب خدا  
میں اپنے ہاتھ اور خاؤں کی بڑھتی ہوئی

۳۲

نامنہ خیر ال کہ تم چاہو کہ  
بیچا نے اپنے چہرہ پر نہ آئے اب نہ  
اس بات سے ہر ایک کو واقف کیا جا  
ہر زمین کا آب ہر سہیلی کا نام

۳۳

اس غلط دیکھ کر کیا چاہو اور نہیں  
میں نے اپنے چہرہ پر نہ آئے اب نہ  
جنت عالم کے ہر ایک کو واقف کیا جا  
اپنے ہر سہیلی کا نام

گو میرے دشمنوں کو نہیں کچھ نہیں ہو  
لیکن ہنچے تو ناٹکی است عین ہنچے

سو میں دے گھر میں کھڑا آب ہو  
چو کھا لکھی تے کیجی کہ آب ہو

اسنو جہاں آئے ہیں بیتاب ہو گیا  
حضرت کا بیکسی پہ جگر آب ہو گیا

۳۴

کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
اعلیٰ اس طرح فصاحت پر کام  
میں کو کیوں تھلے ہوئی سکھان نام  
وادی بیک ال کہ ہے ہر کام

۳۵

اسے سو اس کی کا کوئی ہو جو میدان  
اوس سے دلچسپی تے ہوئی ہو میدان  
کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
وادی بیک ال کہ ہے ہر کام

۳۶

کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
اوس سے دلچسپی تے ہوئی ہو میدان  
کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
وادی بیک ال کہ ہے ہر کام

سید ہوں بیگناہ ہوں تشہ بگر ہوں  
تم جسے کلمہ گو ہو اوسی کا پسند ہوں

بیکس مسافر نہ سچو ارع کھائیں  
جو اپنے گھر میں آئے اسے یوں ستائیں

یہ جرم آہ کس کین اب تشہ او کھا  
کیونکر نہ ہی کو خیر میں میں منہ کھا

۳۷

کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
اوس سے دلچسپی تے ہوئی ہو میدان  
کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
وادی بیک ال کہ ہے ہر کام

۳۸

کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
اوس سے دلچسپی تے ہوئی ہو میدان  
کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
وادی بیک ال کہ ہے ہر کام

۳۹

کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
اوس سے دلچسپی تے ہوئی ہو میدان  
کہ کھلے پانی فوج سے آگے ہر کام  
وادی بیک ال کہ ہے ہر کام

وہ کہ جو اب حشر کے دن کب بول  
کیون پھر اے کرتے ہو ہر رسول

کھینچ کر تے تیغ تو تم سب ہلاک ہو  
گر بدکاروں تو اچھی جگہ کے خاک ہو

تو رستم عراقی ہو مرد ہزد ہو  
یہ جیو اس ہو کہ ہزار گدازد ہو





<p>فصل چونکہ سب سے پہلے طوطا غلام ہو سوائے کاٹ ڈالا ہو اور غلام خود ہو جہاں تک کہ سب سے رسالت پہنچا دے وان بغض کو جو فضل کیلئے کورا دے</p>	<p>فصل یہ کہ پہلے پہلے کافر ہو چونکہ اوپر میں اور اوپر میں حقیقت میں آج ہی کہہ رہا ہوں حاضر میں ہوں کہ وہ نہیں</p>	<p>فصل یہ کہ پہلے پہلے کافر ہو چونکہ اوپر میں اور اوپر میں حقیقت میں آج ہی کہہ رہا ہوں حاضر میں ہوں کہ وہ نہیں</p>
<p>آنسو کھل چکے شہ قشہ کام کے وہ جرم بخش ہوئے اپنے غلام کے</p>	<p>تیری رکاب میں شہ دلدل سواری روح جناب فاطمہ تجھ پر شاہی</p>	<p>ہمراہ لیکے پیچے کو اور اپنے جہاں کو وہ پیشوائے خلق چلا پیشوائی کو</p>
<p>فصل گاہ تا کی عالم بلاست یہ صفا اسی مہمان اپنا تو سن کا بیو گلا تجلی و دل چکا ہو شہادت کا رتبہ باب بہشت صحت سے تیرے لیے ہوا</p>	<p>فصل الحی صحت سے تیرے لیے ایک بار عین صحت سے تیرے لیے ایک بار نہیں چکا ہے کہ اس وقت تار تو کہ جس میں آج ہی کہہ رہا ہوں</p>	<p>فصل یہ کہ پہلے پہلے کافر ہو چونکہ اوپر میں اور اوپر میں حقیقت میں آج ہی کہہ رہا ہوں حاضر میں ہوں کہ وہ نہیں</p>
<p>تو جلد جا کہ سب سے پہلے رہی جہنم میں مصطفیٰ کو ترا انتظار ہو</p>	<p>میں اپنے ساتھ ساتھ تجھے لیکے جاؤ گا تیری خطا میں سب میں سب میں سب میں</p>	<p>دیکھو کو کیا حیرت یہ سب رسول ہو اب اپنی سمت رحمت حق کا نزول ہو</p>
<p>فصل یہ کہ پہلے پہلے کافر ہو چونکہ اوپر میں اور اوپر میں حقیقت میں آج ہی کہہ رہا ہوں حاضر میں ہوں کہ وہ نہیں</p>	<p>فصل یہ کہ پہلے پہلے کافر ہو چونکہ اوپر میں اور اوپر میں حقیقت میں آج ہی کہہ رہا ہوں حاضر میں ہوں کہ وہ نہیں</p>	<p>فصل یہ کہ پہلے پہلے کافر ہو چونکہ اوپر میں اور اوپر میں حقیقت میں آج ہی کہہ رہا ہوں حاضر میں ہوں کہ وہ نہیں</p>
<p>آراستہ و گلشن رحمت ترسے لیے لائی ہیں جو رہن طاعت جہنم سے لے</p>	<p>توفیق دے دیو ساقی کو شری ذات کا کیا خوب ملایا ہو وسیلہ عبادت کا</p>	<p>کیچ کر ہم غلام ہر چہ شہدائے تقصیر میں ہیں چہ شہدائے</p>



<p>۵۷</p> <p>یہ کہ کہ اور سرور اتنا ہے نہ اس کیستہ نہ خام سے بیاں آید سید نبی نہ شکم کا بچہ نہیں میدار اس پارس میں جو افش عشق کی یاد</p>	<p>۵۸</p> <p>فرمان شہر سے قتل جو ہو کر اگر جان پاک کو اپنے نوتے وطن جو فارغ کر مان پاک کو چوہم تو دنیا میں جو کس میاں کر تو عیال کے اپنا سدا کر</p>	<p>۵۹</p> <p>شہر کے کما کر ہی مری تو ہے عیار شکیم کے گھوڑے میں جب سو اسوار سو کر کیا سمندر و غاری کے کیا عابدان جوان کھیلے کھیلے کیا</p>
<p>۶۰</p> <p>صدف سے آپ کے مجھے عزت نصیب ہو دعوت ہی ہو جس کہ شہادت نصیب ہو</p>	<p>۶۱</p> <p>ہر جگہ رنج اس کی جوانی کے واسطے سہواں کس پر تو فاقہ خوانی کے واسطے</p>	<p>۶۲</p> <p>یہ رعب تھا حسین کے اوس پہاں کا فوج ستم سے شور اوٹھا آلا مان کا</p>
<p>۶۳</p> <p>تھا کس کا بچہ حضرت نے سو کیا اس کو قاتل دوش پڑا ہے مجھ کو عیب کو اور خاک کے پادشاہ سے منج سجا دعوت کر کے کجا ہے خلعت نہ لے لجا</p>	<p>۶۴</p> <p>سید نبی قتل ہو کر نہ تھا مال مادر کو کسی ہو گیا بیخ مال دفع کیے کی کو کھاتے نہ تو بجال سرسبز پیا کی کو کیسی کو وہ تو بجال</p>	<p>۶۵</p> <p>یہ کہ چوہم تو دنیا میں جو کس میاں کر تو عیال کے اپنا سدا کر شکیم کے گھوڑے میں جب سو اسوار سو کر کیا سمندر و غاری کے کیا</p>
<p>۶۶</p> <p>کاندھے پر اس کو ڈال بے ہر چہ کیا ہو یہ امور مگر تیرک آل غیب ہو یہ</p>	<p>۶۷</p> <p>بدیشا بھی قتل ہو گیا وارث بھی چھوٹ گیا زیر لال کے لال کے لیے کہ مراد لگ گیا</p>	<p>۶۸</p> <p>یون جلوہ گر زبہ میں تن سبز فام تھا گوہ یا چھپا ہو اچھتا نہیں دام تھا</p>
<p>۶۹</p> <p>تھا کہ کہنے کا خراج سب سوختن کس سے ملنے کو ہوئی دیند کوین میں غلام کی موت ہوئی دیند فریض خلق کے یہ خادم کو ہوئی دیند</p>	<p>۷۰</p> <p>دور کر دیا جو کہ اسو شاہ مجھ سے کرتی ہے عورت کو کیسی دلا سے مان و کس کی کیا ہوئے کیا ہوئے تو دیند کو کھاتے نہ تو بجال</p>	<p>۷۱</p> <p>یہ کہ چوہم تو دنیا میں جو کس میاں کر تو عیال کے اپنا سدا کر شکیم کے گھوڑے میں جب سو اسوار سو کر کیا سمندر و غاری کے کیا</p>
<p>۷۲</p> <p>ملبو من خاص اپنا دیا ہر حضور نے آدھے کو آفتاب کیا ہر حضور نے</p>	<p>۷۳</p> <p>ہر چہ کی کو کس سیدنا کے پار ہو غزوہ اس پر غلام نہ رہیں بتا ہو</p>	<p>۷۴</p> <p>جو بہت اس کے جو سر تار بندہ ماند تھے وہ ایک تو ہلال تھا اور چاند بند تھے</p>

دینا تیری من چلے سوسو  
مہر میں اور کھڑے ہیں طلاق  
کے گدے کو غور سے دیکھو  
اور نہ پوچھو کھلم کھلا

فوج عدو میں چھوڑتے وہ  
بنا رہے ہیں سو طرح کے  
جو کچھ کہیں تیرے  
خوشی میں نہ تیرے

دینا تیری من چلے سوسو  
مہر میں اور کھڑے ہیں طلاق  
کے گدے کو غور سے دیکھو  
اور نہ پوچھو کھلم کھلا

گرد و پتہ وال نہ برق کی چمک تمام ہو  
اور شرق میں یہاں فرس تیرا کام ہو

سر پر تیری موصاف کی قاشنیں یہ  
زمین سے کھینچی تو آگے تھری زمین

میں پیسے کو لا شہ مہمان ہے اونگی  
میں اوسکے واسطے صف نام پچھونگی

اس شان و شوکت سے یہ جو فخر  
کھا تیرا دل کو وہ ہوا صبر  
نہیں کہ کوئی کہہ دے کھا  
نہیں کہ کوئی کہہ دے کھا

یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر  
یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر  
یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر  
یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر

یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر  
یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر  
یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر  
یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر

یہ میرے پسل و غل کے اوسے صدر میں  
وہ مارا یوں کہ گرد نہ اوشی زمین

تینوں سہار کھسے پہر کر اکیس  
تنبہا ہی فیج سے وہ بہادر ملک

اب پیسے در میں سرگرد نہ سوونگی  
چالیس ہون لاش پہ مٹا کر روونگی

دینا تیری من چلے سوسو  
مہر میں اور کھڑے ہیں طلاق  
کے گدے کو غور سے دیکھو  
اور نہ پوچھو کھلم کھلا

فوج عدو میں چھوڑتے وہ  
بنا رہے ہیں سو طرح کے  
جو کچھ کہیں تیرے  
خوشی میں نہ تیرے

دینا تیری من چلے سوسو  
مہر میں اور کھڑے ہیں طلاق  
کے گدے کو غور سے دیکھو  
اور نہ پوچھو کھلم کھلا

یہ تیرے کو دور کے مارا غلام  
اصد نے کی صدا ہی شہ خالص علم

غازی قریب لاش پس چائے کر  
مہمان شاہ کھوڑے سے تیرا کر

کیا رہے میں نے آپکے صدمے میں  
محبوب کہ پاس سے لینے کوئے ہیں







<p>ع جب کہ کوہِ خدمت ز نورِ خدمت چرخِ مینا گیار افسانِ حاکمانِ شرف سنتِ نبوتِ رحمتِ خدا و مقتولِ غمناک چنانکہ چرخِ یاد در مکتونِ شهادت</p>	<p>ع کجا جانی خود تو غمِ عالمِ دنیا کیا خانِ خدا کی دینِ خود و مقتولِ شرف و در میانِ جوہرِ پادشاهِ کونستند بلند ان لبِ حق کا طریقِ حقیقہ</p>	<p>ع قراش یہ میر کی حور کی غنچہ کوہِ شرف یہ صاحبِ اقبال و شور و ادھر سہم تھا کو فوجی کی بیوہ و ادھر قوتِ حقِ حلیہ کی بیوہ و ادھر</p>
<p>ع یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی</p>	<p>ع دولت کو تو حشرت کو نہ آرام کو دیکھ انگھیں یہی رکھتا ہو جب تک کہ دیکھ دولت کو تو حشرت کو نہ آرام کو دیکھ انگھیں یہی رکھتا ہو جب تک کہ دیکھ</p>	<p>ع مشتاقِ ملاقات کے سب چہ لے کر لے گئے محبوبہ دارا کو نکا چھپا لے کر لے گئے مشتاقِ ملاقات کے سب چہ لے کر لے گئے محبوبہ دارا کو نکا چھپا لے کر لے گئے</p>
<p>ع یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی</p>	<p>ع یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی</p>	<p>ع یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی</p>
<p>ع یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی</p>	<p>ع یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی</p>	<p>ع یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی</p>

یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی  
ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی  
یہ دیکھ کر ہرگز ہم سر نہیں ہوتی  
ناتھ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی

[illegible]





<p>دو دنوں میں نہ کر کے اور نہ دینے سے چھپ چھپتی تھی رشتہ و نہیں دھڑکتی تھی سزا تو پوچھا کہ تو یہاں اور لیج یہ پتا تو نہیں موسیٰ کیا کیا بیویوں نے جو بوری تقدیر</p>	<p>فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے جی جادو کی کسر جو وہ سب دیا ہے کیوں نہ دے اسے نصف کس طرح بیگم دے کیا بیگم کس حکم میں یہاں کو دے گا</p>	<p>نہ پوچھا بلکہ ان کے نہیں جانے سے نہ پوچھا کہ تو کیا کہیں بیگم دے فوجیوں نے ان کو نہ دیا جس سے دو دنوں میں نہیں کیا یہاں کو دے گا</p>
<p>میں جانتی تھی پہلے اجازت وہی لینے اسکی نہ خبر تھی کہ دغا وقت ہو وینے</p>	<p>جو چاہیں کریں بیٹوں کے قابل کریں اب وہ ہر روز زندہ میں دو نوٹکی مان لیں</p>	<p>یوٹا ہے میں تقدیر میں نہیں کچھ ایسے بڑے ہیں گھر تو تو تو جو پہلے پہل آج چڑھے ہیں</p>
<p>آتا ہوں صبح سے بیان لاشے سے بالائی ادھے لیے اور دھڑکی ردا کی بڑھائی پاٹی نہ اجازت یہ سخن خوب تر لاش باتیں ہیں یہ ساری لاشے بلو بڑھائی</p>	<p>یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے</p>	<p>دھڑکتی دھڑکتی دھڑکتی دھڑکتی یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے</p>
<p>رگتے ہیں دلاور کہ میں روکے سے کی گئی وہ سب بھی تو پاس سے مجھے سین لگائی</p>	<p>تجھے بھی شریک شہدا ہوتے ہیں لوگو وہ بھلے ماموں نے جدا ہوتے ہیں لوگو</p>	<p>محبوب ہوں فدا یونہی لی ابن علی کے تو انکی مدد کر کہ نواسہ ہیں علی کے</p>
<p>فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے</p>	<p>فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے</p>	<p>فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے فریاد کیا کہ ان کو مجھے تقدیر دکھائے یوٹا ہے تقدیر جو نہیں لینے</p>
<p>سن لیجے کار نہیں جو کچھ کام کرے گی جس کے نواسہ ہیں بڑا لہام کرے گی</p>	<p>بہتر ہو جو لڑے کہ وہ پیار گئے دونوں یہ خوشخبری آئے کہ مار گئے دونوں</p>	<p>صدقے گئی کئی کچھ کام سی مان آکے سوار جانی ہو تو نکھیں مجھے دھڑکتے سوار</p>

<p>۵۵۱ فقطہ کی خوشی سے سین کی خوشی کی طرح قد تو میری کس بات کو جو جیو دہ جائے بچا کر کے لئے گئی نہت بیدار</p>	<p>۵۵۲ تو شکر کو کما کر لیا شکر بستان لیا اب دیر نہیں تو سب سدا کیلئے بان چاہیے نہ تو نہ تو نہ تو نہ تو دو تیرے لئے لکھ کر دے دے دے دے</p>	<p>۵۵۳ پوچھ کر کوئی ان سے نہیں لگا کر جو تیرے لئے دیا جو دیا جو دیا میرے لئے دیا جو دیا جو دیا جو دیا جو دیا جو دیا جو دیا جو دیا</p>
<p>مامونہ فدائے ہو میں تیرے فدائے ہو لو آؤ کہ میں اب تو نہ غصے نہ خفا ہوں</p>	<p>تو قہر بخاری ہو میری ناموری ہو سر دلوں کے لاکھ تو میں جانوں کہ میری</p>	<p>مگر نہ ہٹے قابل است و ہی ہو جو کہ حد میں سر نہ ہو ساونٹ ہی ہو</p>
<p>۵۵۴ چھوٹے کے ساتھ کہ ہاتھ کو مارا بڑے کے ساتھ کہ کل میں ہم دونوں برابر جانا تھا دانا ایک کے بعد ایک لاوار دوست سے مل کے گئے تیرے لئے</p>	<p>۵۵۵ و اد اچھو چھو تو عجب لڑا بھونٹے ہوئی چھو چھو آدھ دیا فداس تو عالم میں تھا کوئی دلدار کرار کی جرات کوئی ہوئی گدا</p>	<p>۵۵۶ دیا کی طرف نہیں سین کے لئے غازی لگ کر تیرے چھو چھو سین غازی ملا دینا کچھ کچھ سین غازی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>کس سکین آقا پہ جو کچھ رنج و غم تھا اس وقت میں نصن ظہری کرکرا دیا</p>	<p>یوں سب میں بہ سہاج دلیو کے تھیں مان صدقے کی شیر تیرے لئے تھیں</p>	<p>آفت میں جو اس دن کے ہی ہو تھیں پیار جبرار دن کے ہی ہو تھیں جبرار</p>
<p>۵۵۷ لاٹو کھادہ آواہ جو علم و ادب جرات نہ پڑی عرض کی تھی آزادہ نمون اس میں تھی صبر برداشت تھی ہم کو</p>	<p>۵۵۸ اس کلمہ کے لئے کچھ طبع تھا جو فقر میں تیرے لئے تھا کیا نہ تھی اس لئے جیو بات پر سر نہ تھی</p>	<p>۵۵۹ تیرے لئے میں نے کچھ ان کے دل میں کچھ ملا دینا کچھ جو تیرے لئے تھا</p>
<p>جوڑے ہیں کبھی ہاتھ کبھی گرد راضی ہو کبھی پاؤں ہاتھ گرد</p>	<p>بودے کی کمان آنکھ کمان مرگے تیرے چھپے نہیں لاکھ نہیں جانے کے تیرے</p>	<p>دعہ جو نہ پڑے تو شجاعت نہیں ملتی مرنے پہ بھی چہرے کی لاش نہیں ملتی</p>



[illegible]

<p>۱۰۰ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۰۱ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۰۲ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>
<p>اس جنگ کا پہلا سحر دھماکا ہو گیا دشیا میں اگر تم نہ رہے نام رہ گیا</p>	<p>جہاں کسی صورت میں مطلوب نہیں ہو اس کی کہیں خود اپنی شاخوں میں نہ ہو</p>	<p>خود تہ ۱۰۳ تیس دن چلے گئے گھوکاٹ کے علاقے میں</p>
<p>۱۰۴ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۰۵ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۰۶ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>
<p>۱۰۷ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۰۸ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۰۹ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>
<p>۱۱۰ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۱۱ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۱۲ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>
<p>۱۱۳ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۱۴ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>	<p>۱۱۵ میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا میں نے اپنے صاحبزادے کو جو چاہا</p>

یہ فصل لڑائی کی نہیں کہیں کون ہیں  
میں اس لیے کہتی ہوں کہ چوتھی سہ ماہی

<p>۴۴۴</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>	<p>۴۴۵</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>	<p>۴۴۶</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>
<p>۴۴۷</p> <p>ایک ایک جبری دھماکہ لاشوں سے بھر دے اور انہیں لکڑی کے آگے لے کر اپنے لطف سے کھا دے</p>	<p>۴۴۸</p> <p>ایک ایک جبری دھماکہ لاشوں سے بھر دے اور انہیں لکڑی کے آگے لے کر اپنے لطف سے کھا دے</p>	<p>۴۴۹</p> <p>ایک ایک جبری دھماکہ لاشوں سے بھر دے اور انہیں لکڑی کے آگے لے کر اپنے لطف سے کھا دے</p>
<p>۴۵۰</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>	<p>۴۵۲</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>
<p>۴۵۳</p> <p>خوش ہو گئی میں تب کو تو چہرے پر آنکھیں شادی پر چڑی لڑکے پر وان چڑھو گے</p>	<p>۴۵۴</p> <p>یہ وہ ہیں جو انوش میں زمین کی لہریں پتے بھی تری راہ میں سڑک پر چلے ہیں</p>	<p>۴۵۵</p> <p>توئی میں یہ آہو تھا اگر طیر تھا وہ بھی یہ باد یہ پیا تو فلک سیر تھا وہ بھی</p>
<p>۴۵۶</p> <p>اور تو کہیں تو دیکھ کر چہرے پر آنکھیں اور تو کہیں تو دیکھ کر چہرے پر آنکھیں</p>	<p>۴۵۷</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>	<p>۴۵۸</p> <p>وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ دنیائیں ملنا نام نہادوں کو دیکھ کر اس کی کیا عکاسی ہو سکتی ہے اور یہاں پر جو بے شمار نیکوئیوں کا شکار ہے وہاں کون سا نیکوئی کا شکار ہو سکتا ہے</p>
<p>۴۵۹</p> <p>رہنیں یہ برات اپنی دکھائے کو چلے ہیں وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۶۰</p> <p>رہنیں یہ برات اپنی دکھائے کو چلے ہیں وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۶۱</p> <p>رہنیں یہ برات اپنی دکھائے کو چلے ہیں وہاں صحت کی وجہ سے جو وقت کے ساتھ ساتھ</p>

<p>۱۰۱ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۰۲ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۰۳ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>
<p>۱۰۴ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۰۵ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۰۶ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>
<p>۱۰۷ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۰۸ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۰۹ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>
<p>۱۱۰ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۱۱ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>	<p>۱۱۲ پیشانی خورشید چہاننا چہنتر خداوند رنگین گل شاداب سے بہتر دوست کی صفا کو سر شاپ سے بہتر محبوب کا عرق کو تو کوئی تباہ نہیں کرتا</p>



<p><b>صلوٰۃ</b>          چنانچہ یہ صلوٰۃ اگر صحیح ہو تو          مرد و عورت کو سونے و نیند سے بیدار کر دیتی ہے          نیز اس کی نیت و نیت کی وجہ سے</p>	<p><b>صلوٰۃ</b>          جس کی صلوٰۃ صحیح ہو اس کی          نیت و نیت کی وجہ سے          نیت و نیت کی وجہ سے</p>	<p><b>صلوٰۃ</b>          اگرچہ یہ صلوٰۃ اگر صحیح ہو تو          مرد و عورت کو سونے و نیند سے بیدار کر دیتی ہے          نیز اس کی نیت و نیت کی وجہ سے</p>
<p>کیا کیا نہ نزل جائیگا کیا کیا نہ نیکو          پروردگار اوس حرب کا سیکر نہ نیکو</p>	<p>چنانچہ اگر طرح صاحب شہر میں نہ نیکو          لوگوں کا اطمینان بھی نہ نیکو</p>	<p>کھانسی بیگناہ بھی نہ نیکو          عرصہ فقہانہ نہ نیکو</p>
<p><b>صلوٰۃ</b>          اگرچہ یہ صلوٰۃ اگر صحیح ہو تو          مرد و عورت کو سونے و نیند سے بیدار کر دیتی ہے          نیز اس کی نیت و نیت کی وجہ سے</p>	<p><b>صلوٰۃ</b>          چنانچہ اگر طرح صاحب شہر میں نہ نیکو          لوگوں کا اطمینان بھی نہ نیکو</p>	<p><b>صلوٰۃ</b>          اگرچہ یہ صلوٰۃ اگر صحیح ہو تو          مرد و عورت کو سونے و نیند سے بیدار کر دیتی ہے          نیز اس کی نیت و نیت کی وجہ سے</p>
<p>پاتے ہیں انشا اللہ تعالیٰ          ہوتا ہو ویسے ہو و چشم نظر اوس سے</p>	<p>یون آئے تھے سب لوگ کو فوج آئی ہو          بچہ نہ صغیر آئی نہیں بوج آئی ہو</p>	<p>ماہر اپنا چلیگا تو چلیگا یا کے چلیگا          کھڑو کر دی کھانہ چلیگا کھڑو کر کے چلیگا</p>
<p><b>صلوٰۃ</b>          اگرچہ یہ صلوٰۃ اگر صحیح ہو تو          مرد و عورت کو سونے و نیند سے بیدار کر دیتی ہے          نیز اس کی نیت و نیت کی وجہ سے</p>	<p><b>صلوٰۃ</b>          چنانچہ اگر طرح صاحب شہر میں نہ نیکو          لوگوں کا اطمینان بھی نہ نیکو</p>	<p><b>صلوٰۃ</b>          اگرچہ یہ صلوٰۃ اگر صحیح ہو تو          مرد و عورت کو سونے و نیند سے بیدار کر دیتی ہے          نیز اس کی نیت و نیت کی وجہ سے</p>
<p>حرم یہ تہہ بھیجا کہ یہ اٹھ نہیں جا رہا          ہم شہر تو ہیں اگر اسدافہ ہیں</p>	<p>وہ کہتا تھا تھکی ہو عنایت اس پر          آئیے دو اصر اکو بے آئی کر زہر</p>	<p>اس بھڑیہ بھی بندہ مشقت دم اونکے          بڑھو بڑھو کے ہتے جانے بھی قدم اونکے</p>

مکتبہ دینی

مکتبہ دینی



<p>عالم بچہ کی لکے انہوہ سوار کجا جی کیا شہزادوں نے انہوہ میں سے کدو پیا کس شوہر کو اختیار کرے جو کہو اب آیا وہ نہ بچے کا جس کے چہ غنیمت آیا</p>	<p>عالم عالمی تھی جو چمن تو پریشان ہو چکا جنگل سے کجا دیکھی ناشوئے ہو چکا لنگ لنگے تھے چوڑے لنگ لنگے ہو چکا توڑا تھا وہ نام جو غنیمت ہو چکا</p>	<p>عالم وہ بچا اور بچل سی وہ نہ مگر کھائی سب سے ہو لیا یہ بیکار کی صفائی وہ لگ گیا ان خدین ہر عہد کی صفائی خدیجہ کی بچی بیکار کی صفائی</p>
<p>آخر وہ جرمی خن دل غنیمت دین تھے سر تھے صف اول کے کسیر جبر کسیر تھے</p>	<p>دوڑے نہ رہے کھلے تھے جو کسیر قدم تھے تھیں تھیں بھی پیا مومیں پچا تھیں تھیں</p>	<p>رہو رہا جہان کوہ سبک باج کے تل تھے ضربا ایسی کہ پوچھے کوئی ہیر ل کی تھے</p>
<p>عالم سب چہ تو تھیں غنیمت دین تھیں تو اور تھیں ڈنڈے کے چہ موم تھیں آہستہ بچا جا لک تھے اسپان دھن دھن تھیں جو کجا تھے تو دھن تھیں</p>	<p>عالم وہ گریہ کر رہا تھا کہ جب نہ تھیں اس گل کو تو اس کے گلے سے تھیں گلہ تھے جبروت کو عجیب تھیں کجا نہ کوئی غنیمت نہ تھیں</p>	<p>عالم دوڑے نہ رہے کھلے تھے جو کسیر قدم تھے تھیں تھیں بھی پیا مومیں پچا تھیں تھیں</p>
<p>مانند براق بنوی عسش سما تھے گھوڑے نہ کہو اوج سعادہ کے تھے</p>	<p>اب تک یہ ہوا غنیمت دین تھیں غل تھیں کہ بہار ایسی تھیں</p>	<p>ہو دل جو ہو کیو کروہ دلیر تھے بھاگے گا تو کیا صید یہ شیر تھے</p>
<p>عالم کارا و خیرین تھیں جو غنیمت دین تھے ہوا دھن پیا تھے سر تھے ہر تھے کھلا دھن دھن تھے سب تھے سر تھے</p>	<p>عالم تو اور تھیں ڈنڈے کے چہ موم تھیں آہستہ بچا جا لک تھے اسپان دھن دھن تھیں جو کجا تھے تو دھن تھیں</p>	<p>عالم دوڑے نہ رہے کھلے تھے جو کسیر قدم تھے تھیں تھیں بھی پیا مومیں پچا تھیں تھیں</p>
<p>سہم ہوتے تھے نہ کہ آفت تھی جہاں پس کیا نہ مری پر تھانہ چہ تھانہ</p>	<p>ایسا کوئی طفل میں نہ ہوا ہو گا ہاتھ ایسا تو جو ہر کجا ہی طیار ہو گا</p>	<p>بچا تھا وہ سوک بھی جا لگی تھی جکو بچا تھا وہ کجا بھی جا لگی تھی جکو</p>

وہ بچا اور بچل سی وہ نہ مگر کھائی  
سب سے ہو لیا یہ بیکار کی صفائی  
وہ لگ گیا ان خدین ہر عہد کی صفائی  
خدیجہ کی بچی بیکار کی صفائی

<p>۱۱۱ کالی چو سب غرق جہاں جہاں ہے پھرتی نہجہ پرندہ کی سادہ جہاں ہے پھرتی چار آئینہ عالم خلیج ہے پھرتی وہشت کی زبیر کاٹ کے پھرتی</p>	<p>۱۱۲ یہ ہشت ہے جہاں جہاں ہے پھرتی نہجہ پرندہ کی سادہ جہاں ہے پھرتی چار آئینہ عالم خلیج ہے پھرتی وہشت کی زبیر کاٹ کے پھرتی</p>	<p>۱۱۳ یہ ہشت ہے جہاں جہاں ہے پھرتی نہجہ پرندہ کی سادہ جہاں ہے پھرتی چار آئینہ عالم خلیج ہے پھرتی وہشت کی زبیر کاٹ کے پھرتی</p>
<p>۱۱۴ ایسا روز تھا کیا ضربت شمشیر نکو تھی گھوڑے کی بھی گردن اوی گھڑاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی</p>	<p>۱۱۵ ایسا روز تھا کیا ضربت شمشیر نکو تھی گھوڑے کی بھی گردن اوی گھڑاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی</p>	<p>۱۱۶ ایسا روز تھا کیا ضربت شمشیر نکو تھی گھوڑے کی بھی گردن اوی گھڑاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی</p>
<p>۱۱۷ غل تھا کہ دن ایسا کبھی دیکھ نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا</p>	<p>۱۱۸ غل تھا کہ دن ایسا کبھی دیکھ نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا</p>	<p>۱۱۹ غل تھا کہ دن ایسا کبھی دیکھ نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا بچوں کو اس انداز سے لڑے نہ تھا</p>
<p>۱۲۰ یوں فوج کے دفتر کو لائے تہذیب دیکھا یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی</p>	<p>۱۲۱ یوں فوج کے دفتر کو لائے تہذیب دیکھا یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی</p>	<p>۱۲۲ یوں فوج کے دفتر کو لائے تہذیب دیکھا یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی یوں جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی</p>

جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی  
جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی  
جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی  
جہاں تھی جہاں تھی جہاں تھی

<p>۱۳۱۰          مان شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          مسرتان را می بیند و از انهم در شیر          و شیرین بنامهاست و سر و سر و سر و سر          و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>۱۳۱۱          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>	<p>۱۳۱۲          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>
<p>۱۳۱۳          اک شمس از اک برج شرف کا قمری          مان کسکی بر بی تویدر کسکا پسری</p>	<p>۱۳۱۴          بهر شمس و کبوتر و کبوتری کام و شیر          کس طرح پکار و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>	<p>۱۳۱۵          ملوارین علم قاسم و کبوتری کام و شیر          بهر شکل بی چاک گریان کی کس</p>
<p>۱۳۱۶          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>	<p>۱۳۱۷          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>	<p>۱۳۱۸          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>
<p>۱۳۱۹          سیراب بھی یہ نقشہ دمان ہونے نہایت          ہر سر گھومین یہ جان ہونے نہایت</p>	<p>۱۳۲۰          دم خوف سے سینہ میں سہا سہا ہونے          ہی ہو مجھے چھوٹا نظر آتا سہیل ہونے</p>	<p>۱۳۲۱          آلودہ خون : و سر کامل نظر آئے          گودی کے پہ خاک پر سہل نظر آئے</p>
<p>۱۳۲۲          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>	<p>۱۳۲۳          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>	<p>۱۳۲۴          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر          و در شیر و کبوتر و کبوتری کام و شیر</p>
<p>۱۳۲۵          بتلا مجھ کو کہتے مرے کیا کرتے ہیں وہ لونگا          وہ کہتی تھی لا کھوتے وہاں کہہ دین</p>	<p>۱۳۲۶          بچے مرے داخل ہو خیل شہدائین          سجدہ ہو کر وہاں حکمرانوں کے نام</p>	<p>۱۳۲۷          لب پر یہ سخن تھا شہد والا نہیں آئے          دم پر نہ تو نہ آئے مگر آقا نہیں آئے</p>



<p>اول و دوم کے کتب میں مذکور ہے کہ جو کتب میں مذکور ہے وہ کتب میں مذکور ہے کہ کتب میں مذکور ہے</p>	<p>اول و دوم کے کتب میں مذکور ہے کہ جو کتب میں مذکور ہے وہ کتب میں مذکور ہے کہ کتب میں مذکور ہے</p>	<p>اول و دوم کے کتب میں مذکور ہے کہ جو کتب میں مذکور ہے وہ کتب میں مذکور ہے کہ کتب میں مذکور ہے</p>
<p>اور دوسرے وہ سرور ان نشہ دہان کو اس بوجہ کی طاقت دیکھتے ہیں کہ ان کو بھائی بھی وہ جو ساتھ کیے ہوئے ہوں</p>	<p>کل تک تھے ہم آج ایسے ہیں دو نون بھائی بھی وہ جو ساتھ کیے ہوئے ہوں</p>	<p>اور دوسرے وہ سرور ان نشہ دہان کو اس بوجہ کی طاقت دیکھتے ہیں کہ ان کو بھائی بھی وہ جو ساتھ کیے ہوئے ہوں</p>
<p>بنیاد پرستوں کے لئے ان کی توجہ بنیاد پرستوں کے لئے ان کی توجہ بنیاد پرستوں کے لئے ان کی توجہ</p>	<p>دو نون تھے اسی بھائی کے لئے کہ جانب دی جس شخص کو کہہ دیتے ہیں کہ دو نون تھے اسی بھائی کے لئے کہ</p>	<p>بنیاد پرستوں کے لئے ان کی توجہ بنیاد پرستوں کے لئے ان کی توجہ بنیاد پرستوں کے لئے ان کی توجہ</p>
<p>دل سے نہ یہ دل غلام و یاس مٹے گا صدقہ اب اوٹارو مٹی تو وہ اس مٹے گا</p>	<p>ساتھ اب نہ کوئی چوڑے جو ماتم رہے گا نشر ادا کہ کوئی ادا سے کون کے گا</p>	<p>دل سے نہ یہ دل غلام و یاس مٹے گا صدقہ اب اوٹارو مٹی تو وہ اس مٹے گا</p>
<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>	<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>	<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>
<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>	<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>	<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>
<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>	<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>	<p>تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے تینوں کو تینوں کے لئے تینوں کے لئے</p>





<p>۱۶۱          چو بخت بدست من افتد غنای او در پیش          لایب با خیر و کمال من و کمال او در پیش          بیاورد نمودن کمال من و کمال او در پیش          نظر من و نظر او در پیش</p>	<p>۱۶۲          من و تو سبک و سبک و سبک و سبک          بیاورد نمودن کمال من و کمال او در پیش          نظر من و نظر او در پیش</p>	<p>۱۶۳          بیاورد نمودن کمال من و کمال او در پیش          نظر من و نظر او در پیش</p>
<p>کس نادر و غم سے یہ خوش اقبال ہے          قبر و کس کے لیے مائے مر لال ہے</p>	<p>سہو اوج پڑی اکٹھ تو نہ مڑ لیا          ڈرے تھے کہ امان نے نہیں منع کیا</p>	<p>بانی عین بھی کہ بین کے پہلو نہیں کھلے          اکٹھ تو نہ مڑ لیا</p>
<p>۱۶۴          کیا کون کس کس کس کس کس کس کس کس          تو کس کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۵          مان اب نہیں تو نہ مڑ لیا          کس کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۶          بیاورد نمودن کمال من و کمال او در پیش          نظر من و نظر او در پیش</p>
<p>دراحت کسی کروٹ کسی پہلو نہ ملیگی          مرا فوگنی زلفوگنی چو خوشبو نہ ملیگی</p>	<p>میں بھی تو بجانوں کہ دل غم نہ دینے          لو کہ وہ بس اتنا کہ ہم آرزو نہ دینے</p>	<p>ابھی جو غش آیا تو گدڑا لنگی ز سر پہ          بجائے لاشے نہیں دھانگی ز سر پہ</p>
<p>۱۶۷          مان اب نہیں تو نہ مڑ لیا          کس کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۸          مان اب نہیں تو نہ مڑ لیا          کس کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۶۹          مان اب نہیں تو نہ مڑ لیا          کس کس کس کس کس کس کس کس</p>
<p>ہر چہ مجھ پر شاں شہابی نہ دکھائی          صدقے لگی امان کو جو لنی نہ دکھائی</p>	<p>اب پیاس میں آب و نم شہید گئے          بجائی نہ رہے غلج میں ہم بھی شہید گئے</p>	<p>بالا سے جگر خنجر سب دیا و پیچے ہریں          دھم کے پہلے ایک ہنچیدہ پر گوتہ ہریں</p>



[illegible]

<p>۱۰۰ ایک کھینے لگا چوت کی پیجا بداد غیب کو سننے میں پوچھو غلطی غلطی آج مرے کو یہ بیاہر میدان اچھا کھڑے مانا اجازت اسے مگر کی دے</p>	<p>۱۰۱ اس کے عرض کہ تو بھونچا بھونچا مجھ کو تھا اپنے والد کی بی بی نور علیا دوست رکھتا تھا بہت مجھ کو وہ سلطان خانہ تیرے کو نہ کر دے دوست تم جو دراز</p>	<p>۱۰۲ یہ ہے سوئے سپرینہ خانہ چوہن جگہ کسے غلام سداغزول غلطی عامی دن کی فاطمہ کا انوار الحسن کچھ بی بی کی بی بی ناز</p>
<p>۱۰۳ ایسے فرزند کو مرے کو جو بیجا اوسنے کیا جگر پر کہ بٹھالا ہو کلیج اوسنے</p>	<p>۱۰۴ قتل تم ہونہ کہیں ہو ہی ولس جھے خدا سچ حسن کا بہت پارس جھے</p>	<p>۱۰۵ حیف کچھ غور ذرا دل میں ہنسن کو تار شیر بھی معیت رو یاہ کہیں کو تار</p>
<p>۱۰۶ ایسے کہ کوئی غیب کی بیجا ایسے فرزند کو کہ کس طرح تو جا زن ہو وہ کا کبر سبب سے دماغ جوان میں دیکھنا اوسنے دماغ جوان</p>	<p>۱۰۷ آج جاؤری فحشین اوسنے آج کچھ کسے تاج سے سداغزول شہر کی افش کے سبب سے دماغ جوان پڑنے کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو</p>	<p>۱۰۸ اوسنے دیا ہو تاج طبع زینت تیرے کی یاد ہو کر کیا تیرا لکھو عالم محبوب تیرا ہی ہے تم سے انکس عالم اور باندھے ہو کر کچھ کو کچھ کو</p>
<p>۱۰۹ ہائین رہن وہ سرکھلے چلی آئیگی اکو اک دم لیکھا تو وہ چلی آئیگی</p>	<p>۱۱۰ ہم خوشی ملو کریں تم بہن غور نہ کرو جاؤ شہر کو بیعت پر رھا مند کرو</p>	<p>۱۱۱ فاطمہ روئیگی اس بان کا ولس میں درواہا ہو چکا کا تھے پاس میں</p>
<p>۱۱۲ کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو</p>	<p>۱۱۳ کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو</p>	<p>۱۱۴ کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو کچھ کو</p>
<p>۱۱۵ آج ہی غیب کو بواہیاہ مختار قائم روحہ اپنی جوانی پہ حذر اٹھا</p>	<p>۱۱۶ بجیا ہو جمیت جھے وادہ زمین حیف شہر کے سب سے تو کاہ زمین</p>	<p>۱۱۷ اکو مارا تو شہر عقدہ کشا کو مارا اگر انجمن مارا تو محبوب خدا کو مارا</p>

<p>۷۴ اور بھی ہر کوئی اوس پر کھینچ رہا ہے جس کو کاندھے پر چھوڑنے کے لئے نہیں چاہتا میں دھنٹے اوستے اس دھنٹے میں کھینچ رہا ہے پانی کو پیا ہر کوئی ہونے ادا ہے</p>	<p>۷۵ جاگتے جس غول پر شمشیر علم کر رہا ہے نیر نیر کی نسبت کان کو کھول کر رہا ہے لنگھتا کم کو مچھلے میں کم کر رہا ہے جینا بچا نا تھا جو کسے علم کر رہا ہے</p>	<p>۷۶ غدا وہاں تھے پاپا مون کا کھنکھ ابن زعفران سے کھنکھ میں کھنکھ رہا ہے پاپا کا خط پر اس وقت میں کھنکھ رہا ہے میں دھنٹے میں کھنکھ کو کھنکھ رہا ہے</p>
<p>وہ تو بین دل کے غنی صبری فریق ہیں نتیجے چھوٹو مگر سپاس عشق آتے ہیں</p>	<p>عزق اہل میں جو تھے وہ بھی پیاس تھے ایک طرف سے تھوڑے خورج جا رہے تھے</p>	<p>سہلو جو سچ ہریان اور مریانی قائم جا کے کوشری پر اب پیچہ پانی قائم</p>
<p>۷۷ چو تھن کے بن سحر گم کر رہا ہے پاپا نے بیعت عالم تو نہیں کی تھی کسا قائم کہ کس کی سننے سے منع ہو جا جو بہ بدین تری فوج میں آج جا رہا ہے</p>	<p>۷۸ کس کو بیستہ غازی بچا دکھایا گیا ہے اس خود ارادہ میں سے نہیں چھوڑا گیں و بیسرو اور کئی طرح حبیب کو سیا بنوہ دوسرا کھو کھو کر رہا ہے</p>	<p>۷۹ اتنی باتوں میں لعین کی جو فوج تھی پشت میں کئی طرح فوج میں کئی گھڑیاں لاکھوں میں چھوڑ دیں شور ظلم کا اوس مادہ پہلے چھوڑ دیا</p>
<p>کہو کہ کیا سونکی ہزاروں لڑائی ہوئی آج قائم کے بھی ہاتھوں کی صفائی ہوئی</p>	<p>داد مر واریہ شاہ دوسرا ہی تھے بارک اولہ کی ہر بار صدا ہی تھے</p>	<p>حال تغیر ہو اٹھتے دھن دولہا کا ہو گیا شیروئے غزال بدن دولہا کا</p>
<p>۸۰ جیسے پیش میں قائم کھنکھ رہا ہے جیسے فوج کے گھوڑے کو تھکا کر رہا ہے چمکی وہ بوقت شہر بار برف کھار میر تاج نے کسے کسے اس بار</p>	<p>۸۱ کھنکھ نونہا کھنکھ نہ تھک رہا ہے دوڑے کر رہے تھے تسلیم اور کھنکھ رہا ہے اور کھنکھ کھنکھ کھنکھ سے یاد رہا ہے ادیش ادیش اس کو مالک فوج رہا ہے</p>	<p>۸۲ کھنکھ چھوڑ کر اس کھنکھ رہا ہے خونین تر تریاں کھنکھ رہا ہے جوں کھنکھ کھنکھ ہوئی تھی کھنکھ رہا ہے تھک رہا ہے کھنکھ کھنکھ کھنکھ رہا ہے</p>
<p>موم میں وہ تھک ہزاروں کھنکھ رہا ہے رہک ہر وارہ پر شمشیر کھنکھ رہا ہے</p>	<p>جنگ سرگردون میسر ہو چکا ہے پاس عزت کے دینی ہو چکا ہے</p>	<p>دیر تک سبھلے سبھلے خانہ زمین پر قائم برچھی کھا کر گرسہ گرسہ میں پر قائم</p>

<p>۱۰۰ نوبتِ نوحہ کے لئے سب سے پہلے نوبتِ نوحہ کے لئے سب سے پہلے نوبتِ نوحہ کے لئے سب سے پہلے</p>	<p>۱۰۱ یہ ایک نوبتِ نوحہ ہے جس کے لئے یہ ایک نوبتِ نوحہ ہے جس کے لئے یہ ایک نوبتِ نوحہ ہے جس کے لئے</p>	<p>۱۰۲ گو دین چھوٹی سی بات کی وجہ سے بال کبھی سے جو بڑی بات کی وجہ سے درمیان سے جو بڑی بات کی وجہ سے</p>
<p>ہم نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>ہم نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>اب نہیں مہر دین دیتی ہوں وہاں طالق اہل شرع ہوتے ہیں میری کھالی طالق</p>
<p>۱۰۳ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۰۴ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۰۵ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>
<p>۱۰۶ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۰۷ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۰۸ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>
<p>۱۰۹ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۱۰ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۱۱ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>
<p>۱۱۲ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۱۳ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>	<p>۱۱۴ میں نے داما و شہ قندہ جگر کو مارا برجھو نے دن بھر کے لیے سر کو مارا</p>



<p>لاش کو زندہ سے اور تروائے کو آؤ بھینا دیکھو چہ بزمین پر ہوئے بجاواں تباہ کے چلائے گئے ہیں یہ سے بعد ناز و آہ</p>	<p>لاش دادا کی سند پر شادی کا سکر دیکھو یہ کون کون کا کچا زلیخا جاک پو پو بوی کی شام کچا کھانے والا</p>	<p>چاندی چھاتی پر ہیں کھوڑے کھانے والا سرسا بیک نے خونین کچا کھانے والا سکیرا دن کا کھانے والا کچا کھانے والا</p>
<p>لاش کو زست سے اور تروائے کو آؤ بھینا فاطمہ رائد کو زندہ سالہ بچاؤ بھینا</p>	<p>شرم سے سمجھ بھی نہ روئے کو دوڑنے والا بید کی طرح سے سر تا بہ قدم کانپتی تھی</p>	<p>دیکھتی ہو زمین جو منہ مجھے دکھلائی ہے بد نصیب کو بھلا موت کسین آئی ہے</p>
<p>لاش کو زندہ سے اور تروائے کو آؤ بھینا دیکھو چہ بزمین پر ہوئے بجاواں تباہ کے چلائے گئے ہیں یہ سے بعد ناز و آہ</p>	<p>لاش دادا کی سند پر شادی کا سکر دیکھو یہ کون کون کا کچا زلیخا جاک پو پو بوی کی شام کچا کھانے والا</p>	<p>چاندی چھاتی پر ہیں کھوڑے کھانے والا سرسا بیک نے خونین کچا کھانے والا سکیرا دن کا کھانے والا کچا کھانے والا</p>
<p>لاش لیجاؤ تم اب مسکے کو میں جاؤنگا اپنا منہ فاطمہ کبر کو نہ دکھلاؤنگا</p>	<p>یہ مجھے چھوڑ گئے خاک اوڑالے کیے کیا بنایا تھا دھن رائد بنائے کیے</p>	<p>بدتر از موت پو مجہ رائد کا بیٹا تھا کس طرح کاڑھ لگی بھین کا رائد پاتا تھا</p>
<p>لاش لیجاؤ تم اب مسکے کو میں جاؤنگا اپنا منہ فاطمہ کبر کو نہ دکھلاؤنگا</p>	<p>یہ مجھے چھوڑ گئے خاک اوڑالے کیے کیا بنایا تھا دھن رائد بنائے کیے</p>	<p>بدتر از موت پو مجہ رائد کا بیٹا تھا کس طرح کاڑھ لگی بھین کا رائد پاتا تھا</p>
<p>ماور قائم مقتول کو پڑسا دیکھی رائد بیٹی کو ذرا اچل کھلا سا دیکھی</p>	<p>وجہ آرزو کی کیا تھی جو منہ موڑ گئے آپ جنت کو گئے کھجور بیان چھوڑ گئے</p>	<p>سسر بیاں پر ردالاکے اوڑھا گیا فیدت آپنی پوہ کو چھڑا دیا کون</p>

<p>مثنوی بہارِ عشق و محبت کی گنجینہ مثنوی مثنوی مثنوی</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>
<p>دل کا پیر کوئی ارمان کھلے ندیا ماٹھے پر جوڑ اچھی قسمت نے بدلے ندیا</p>	<p>والہا حق میں کس طرح کی مین فرمائے ہو سدا پرست تھی دولہا کو پڑو تو ہے ہو</p>	<p>جیتے جی بس اسی غم میں مجھ و نہات کہ ابن زمر اسی کی مداحی میں او گاہ کہ</p>
<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>
<p>رسم دنیا کی ہر اوج کیس و غمناک سی پہنودہ گئی رائد و کی پو پو کیسی</p>	<p>یہ لٹا لی تھیں میں سوختہ تن دہی ہوں اپنے سر کی تھیں چادر کا کفن تی ہوں</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>
<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>
<p>پیشے کو کسی جگہ میں بٹھا دیکھو ایک کالی کالی لاکھ پٹھا دیکھو</p>	<p>کو لکھو لکھو کو مان دو لکھ لکھ لکھ گر یہ خاطر زمر اکی صدا لکھ لکھ</p>	<p>مثنوی مثنوی مثنوی مثنوی</p>

<p>چو لا حقیقتی سے چہرے پر چلے لکھ گلزار شہنشاہی میں ہوا کی بارش کے لگا لگا کھلے اندر نیم شہر سگریم دروغ سے کھلافت کا دروغ</p>	<p>۴۰ اے وہ آفتاب کا دروغ کا دروغ خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا نہ تو فرشتے کی چوٹی پر کھانا کھانا</p>	<p>۴۱ خدا کی کبوتر تو قتل نہ تو کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا</p>
<p>تخت پر خاکی پر پہرے لگا آفتاب کا کھانا ہی جیسے بچوں میں گلاب کا</p>	<p>بہر گل پر نہیں سکر وہ طور خاکی گو ما فلک بابرش بابران لوز خاکی</p>	<p>پہاڑی جو خاکی سپاہ خاکی میں رہا سما حل سے سرنگین خاکی میں رہا</p>
<p>۴۲ خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا نہ تو فرشتے کی چوٹی پر کھانا کھانا</p>	<p>۴۳ خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا نہ تو فرشتے کی چوٹی پر کھانا کھانا</p>	<p>۴۴ خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا نہ تو فرشتے کی چوٹی پر کھانا کھانا</p>
<p>کھا کھا کے اوس اور بھی سنبھرا ہوا تھا سو تو نیسے دامن صحر اجمرا ہوا</p>	<p>رو کے پتھر خاکی نہ کو امت کو سبزہ ہر تھا خاکی خاکی کھیتی قتل کا</p>	<p>سہا سہا کھتے قتل شہنشاہان پر طوفان آب تیغ اوٹھا خاکیان پر</p>
<p>۴۵ خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا نہ تو فرشتے کی چوٹی پر کھانا کھانا</p>	<p>۴۶ خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا نہ تو فرشتے کی چوٹی پر کھانا کھانا</p>	<p>۴۷ خدا کی جگہ تو نہیں دے دے دے دے دور کی روٹی پر تو کھانا کھانا نہ تو فرشتے کی چوٹی پر کھانا کھانا</p>
<p>واٹھے دیپک باغ بہشت نغمہ کے ہر سوراں تھے دشت میں جو دیپک کے</p>	<p>دھوتا تھا دل کے داغ میں لالہ کا سہ دی جگہ کو دیتا تھا سبزہ کچا کا</p>	<p>تھا اک کھانا تو خیر نہ پیر کے وہ بر چھپا ناخن رن تن کے</p>

<p>۱۰۱ دو کون فلک میں سو حلقے کمان کے چلتے چلتے چھپا چھپو تلو تلو تلو تلو دو سسٹن ہر دو شان و عالم کھل جائے دو کون فلک میں سو حلقے کمان کے</p>	<p>۱۰۲ دو کون فلک میں سو حلقے کمان کے چلتے چلتے چھپا چھپو تلو تلو تلو تلو دو سسٹن ہر دو شان و عالم کھل جائے دو کون فلک میں سو حلقے کمان کے</p>	<p>۱۰۳ دو کون فلک میں سو حلقے کمان کے چلتے چلتے چھپا چھپو تلو تلو تلو تلو دو سسٹن ہر دو شان و عالم کھل جائے دو کون فلک میں سو حلقے کمان کے</p>
<p>۱۰۴ ہرگز کریں گے پاس نہ احمد کی آل کا ریتی بہ خون بہا بیگے زعفرانے لال کا</p>	<p>۱۰۵ ۱۰۱۔ اپنے قول کا ہر دم خیال ہے بجین حسین نخبہ صادق کالال ہے</p>	<p>۱۰۶ رو نایہ لے سبب ہن منہ مڑوڑ کے مرے چلے ہیں آپ مجھے گھر میں چھوڑ کے</p>
<p>۱۰۷ جس نے نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۰۸ چھین میں جو زبان سے کہا ہے کھا گیا ہے نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۰۹ سعلوم ہو گیا کہ نہ ہو گیا نہ ہو گیا چھپا چھپو تلو تلو تلو تلو تلو تلو تلو</p>
<p>۱۱۰ کبہ لے سکے بال حرم ساتھ ساتھ نیکے میں شاہ دین کے سید کے ساتھ</p>	<p>۱۱۱ اب ہاتھ اٹھاؤ فاطمہ کے نو عین سے ہو گی کبھی نہ وعدہ خلائی حسین سے</p>	<p>۱۱۲ فرقت میں محکوم جیسے گدڑ ناقبول ہے اچھا سدا ہو کر رافر ناقبول ہے</p>
<p>۱۱۳ موت بیکار ہی چھپا چھپو تلو تلو تلو تلو نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۱۴ رو کر کہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۱۵ موت بیکار ہی چھپا چھپو تلو تلو تلو تلو نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا</p>
<p>۱۱۶ لو چھپا کون ساتھ چھپا چھپو تلو تلو تلو تلو نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۱۷ خاصان حق کا خلق میں قربان ہے حصا بر ہو کہ صبر خدا کو پسند ہے</p>	<p>۱۱۸ ان بزرگ گل سے ہو تو گئے صد امام ہو سوا پھر ہو کہ نہیں کہ تم تشنہ کام ہو</p>

<p>۱۰۱ میرزا بیک جلی کر آغوش از آب ببارد بمبارانی نیلے جلے سیرت غم کے پانی سکھتی زبان دکھ کے دھندلے پیر بہی بی دکھ کے واسطے نیتھے سے ناخدا و خدو</p>	<p>۱۰۲ ودو رست کو جو جہنم میں آگ لگی خانگی صفا کو کھٹکے مو آوندی جلی زیور کی طرح تم پر نیلے سیرت جرات کا کھانا چوہن کی سچ پھر</p>	<p>۱۰۳ اون سپ گلفونین کر علی علی علی خاک جلی جابستہ زیا کا سر جو جلی خدا سے تم کو جو جو جو جو جو جو جرات نیتھے سب لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>حق سے کہو بتول کے جالی پہ رحم کر یار ہماری نشہ دہانی پہ رحم کر یار ہماری نشہ دہانی پہ رحم کر</p>	<p>کستے تھے سب چڑھائے ہوتے آستین کو آقا اچھی کہیں تو اولٹ دین زمین کو آقا اچھی کہیں تو اولٹ دین زمین کو</p>	<p>سرخ نخی لب پہ گو کہ نہ پالی لہجہ تھا دیکھا جو عورت تو میں بھی قریب تھا دیکھا جو عورت تو میں بھی قریب تھا</p>
<p>۱۰۴ بچا پیشگی کو گلی اور تری کہ طور روئے ہو خلیج سے آندہ ہو چنور چلی زمین پر روشنی آفتاب نور پورے گئے درود و درخشاں و فی</p>	<p>۱۰۵ نئے اطراف غور و زبیر آسمان و قار خاک جلی چاہ میں دل تو تھو جلی بلیار جانباز مس فروش بباد و فاشخار ایک ایک روئی چہ پستان روزگار</p>	<p>۱۰۶ کتنے تھے سسک کے پستے پیسیدم عصر بر کیا سوار تیرن اب قیدام آبادہ و قار او دھڑلے کسیر دیمیں کر بوت بین تو ہم بھی بلیار</p>
<p>چو ما ادب سے پائے امام انام کو ختم ہو گئے تمام غازی سلام کو ختم ہو گئے تمام غازی سلام کو</p>	<p>ہر چند باغ و سر کو کیا کلا ملائین انتک تو اس روش کا کوئی گل کلائین انتک تو اس روش کا کوئی گل کلائین</p>	<p>نام و برقی تیغ سے جل جائیں تو ہسی دب و ب کے مورچوں نے نکل جائیں تو ہسی دب و ب کے مورچوں نے نکل جائیں تو ہسی</p>
<p>۱۰۷ حق کے دلی صاحب ہر از و حق کوئی جو ان کوئی شوق کوئی سیرن قانونین بجواس رہا ان میں میں کتنے تھے روز قتل میں عجب کلاچون</p>	<p>۱۰۸ خلق و دون حق و انیتہ تھی من او نیہ کلیم فدا و نیہ تھی نور او نیہ تھی زنی او نیہ تھی نور او نیہ تھی زنی او نیہ تھی</p>	<p>۱۰۹ کتنے تھے لشک جگہ امانت کلاچون صد نے تھے حلال کے ایو کلاچون دور و دوز سے ملائین کلیم کلاچون چو بھو کے دیو دیون علی کلاچون</p>
<p>مانگو دکھ آج بہ مرنا سمید ہو فرمان ہون میں ہر زمین تعمیر ہو فرمان ہون میں ہر زمین تعمیر ہو</p>	<p>غازی تھے صف شکن تھو تھی دلیر تھی ہمیں علی رہے اوی بریکے فریتھے ہمیں علی رہے اوی بریکے فریتھے</p>	<p>طاقت نہیں کلاچے میں تھو تھی دلیر تھی سیاہ میں دیکھا ہوں ہر اک باغ تھی سیاہ میں دیکھا ہوں ہر اک باغ تھی</p>

<p>۱۰۱ فتیانِ اقصیٰ علمِ علمدار تھے لہذا ان کا خاص حصہ بھی ہے مردانہ صفت و کھیل و کھڑکے گروہ تھیں کہ وہ بے بس انداز کا لکھو</p>	<p>۱۰۲ کھیلے ہوئے کھیلوں میں کھیلنا گو یا تو یہ کھیل ہے نہ کھیل کا کھیل ہو تو کھیلے کھیلے دو کھیل کھیلے ہوئے کھیلوں سے بے انداز کھیل</p>	<p>۱۰۳ اس کو جو کھیل ہے اس کو کھیلنا مارا جا کر کھیلو جسے کھیلنا منہ پر اون غمناک کھیلوں کا کھیلنا کھیلو کھیلو کھیلو کھیلو</p>
<p>۱۰۴ دل کا پتہ تھے دیکھ کے بتو دیر کے گو یا پادشاہ غام تھی پتے میں نہ پتے کے</p>	<p>۱۰۵ نودس برس کا سن تھا ملکہ گیا دیر تھے پتے بھی شیر خوار کے گھر لے کے شیر تھے کے</p>	<p>۱۰۶ پانچ اچھے گوشہ تیغ و دھم کرین بہم چھوٹے ماتو کو اس کے قلم کرین کے</p>
<p>۱۰۷ اس کو جو کھیل ہے اس کو کھیلنا روشن تھے کھیلے ہوئے کھیلوں کا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا</p>	<p>۱۰۸ دونوں میں چھوٹے کھیل کا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا</p>	<p>۱۰۹ بیتن اچھا کھیل تھے باجم و گلیکھار جودھرتیہ بے حد درخت کو کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا</p>
<p>۱۱۰ جہاں تار ہوئی تھی اوس سرور تھی شمار چھوٹا تھا سب علم کا دوسرے کے</p>	<p>۱۱۱ گھر سے طلب کیا تھا اسی اعتقاد پر لعنت خدا کی مذہب ابن زیاد پر کے</p>	<p>۱۱۲ چھوٹا لہو اچھا کھیل تھا امام احم کے ساتھ تھا ناشی جو انوکھا غم علم کے ساتھ کے</p>
<p>۱۱۳ کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا</p>	<p>۱۱۴ کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا</p>	<p>۱۱۵ کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا کھیلنا</p>
<p>۱۱۶ ساعده و غ دیتے تھے تارنگہ کو دکھلائی تھیں بہتیاں آئینہ ماہ کو کے</p>	<p>۱۱۷ ایک کچی وکیل ہے آفت پڑی بہنیں سینہ بہن ہم کہ لاش بھی اسکا گڑبہنیں کے</p>	<p>۱۱۸ کبھی لڑائی دل لونا دہل گئے نہ سہم کمانوں کے چلوئے مل گئے کے</p>

نہ اٹھا کھیل و نہ کھیلے غمناک و نہ کھیلے کھیلنا

کھیلنا



<p>مع شکست نبوت خدا بر سر خلیفہ علیہ السلام علیہ السلام کے لئے نبوت پر ایمان کیا کام غلام رہا بنی عام دربار فوج شام میں پہلے پہل کیا نبیوں بنیاد کو کھنڈ</p>	<p>مع راجی کو عدم کو چھوڑ دینا پس کھلے دغا کو توڑ دینا پس مانند شرفی کو چھوڑ دینا پس کھنڈ کو کھنڈ دینا پس</p>	<p>مع بامرام لنگے لانت اوٹھا کیسب خیر کے لئے خوش آگیا قیام کا قیام نیل کے لئے کھنڈ دینا پس مصلحت سے کھنڈ دینا پس</p>
<p>ہو شاق کھجو خلق میں جینا جسٹین کا کیا شاہ ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں</p>	<p>اولا و ابنی آج کے دن گرچا ونگی میں قیام کو ہوش میں کیا ہوشنگی</p>	<p>اولا و ابنی آج کے دن گرچا ونگی میں قیام کو ہوش میں کیا ہوشنگی</p>
<p>مع کھجا جو جب لگا کے وہ ملک شکر کیا نہ فوج شہر چلے جس مزار پہاں کو چاچا پس در بقیان نے ظہیر لاشونہ پوائے رو امام ملک میر</p>	<p>مع کاگا گھسٹن ایک فضیلتی شہر و کام آئے ریش شاد کے پیر رہن گئے پیر اکھٹا شہر روشنی کے پیر اکھٹا شہر</p>	<p>مع دیکھن میں سونچو سونچو شکر قیام کے لئے پاس بلایا بعد مال رو کر کما کر اکھٹا شہر کیا نہ فوج شہر چلے جس مزار</p>
<p>افتادہ خاک و نوغین وہ اہل تہمت تھے بان کچھ رفیق باقی تھے لو کچھ عمر تھے</p>	<p>رہنے بہن کے بدو کو شہر لائیگی صف مانی بچا کو کہ لانت اب لائیگی</p>	<p>جاری بہن اکھٹا خون مری چشم پر آب سے زمین کے آگے جانہیں سکی حجاب سے</p>
<p>مع نبوت خاتمہ زلف کا بوسہ تھے چھوڑ دینا پس روئے تھے حال خیر کیا ان پادشہ و پادشہ کھنڈ کے عشرت پر کیا ملک عدم کا کم</p>	<p>مع دور حشرین عجب قتل کھنڈ کا اکھٹا کے سانسے پیر اکھٹا شہر مرد و کھنڈ کا جوئے اوٹھا لانت کھنڈ کا سر پہلے اہل بیت رسول اکھٹا شہر</p>	<p>مع کھنڈ کا بوسہ قیام کے لئے دشمن وہ دور ہو چھوڑ دینا پس خیر کے لئے کیا حشرین کے قیام کے لئے کیا نہ فوج شہر چلے جس مزار</p>
<p>ماہم ہو اہرم میں امام جلیل کے ترغیضے غریب ہوئے پیر تحصیل کے</p>	<p>زمین مگر نہ روئی دینا امام کے چپ رہی کھنڈ کو باہر توئے نظام کے</p>	<p>گھیرا ہی وطن کو عذو کی سپاہ نے منہ دیکھتے ہو کیا سچیں بالہ شاہ نے</p>

<p>مرثیہ سید عالم و دعا کے لئے یا قی کو کون اگر عجب حضرت کے لئے کیا جانے جو وہ حق سراون کے لئے تو توبہ است ہوئی یا</p>	<p>مرثیہ یا قی اگر توبہ کی دعا سوسو رکھ کر اپنے لئے کچھ بھی امان نہ کر لے کہ کچھ بھی زیادہ قدم پر اب کوئی دم میں</p>	<p>مرثیہ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ آفت میں آج کچھ بھی دو توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ</p>
<p>تم بھی خجل رہو گے سداہ کے سامنے شرائیکے حسن بھی محمد کے سامنے</p>	<p>کیا دخل ہے آگے جو وہ شہسوار ہوں عہدائیں ہوں کہ اکبر علی قاری ہوں</p>	<p>راضی رہنا ہے حق پر بعد از زہر ہو حیدر سے ہم قبول سے ہم فرو ہو</p>
<p>مرثیہ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ</p>	<p>مرثیہ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ</p>	<p>مرثیہ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ</p>
<p>بیا یا تمہیں برائی ہر اک آرزو مری اب وہ کرو کہ حسین ہے ابرو مری</p>	<p>بسی تمام لگتی ویرانہ ہو گئی شادی کا کچھ جو تھا وہ عراغہ ہو گیا</p>	<p>وہ مستعد ہیں خلق کے لئے و کھڑے ہم کیلئے ہیں لاش اوٹھنے کے لئے</p>
<p>مرثیہ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ</p>	<p>مرثیہ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ</p>	<p>مرثیہ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ توبہ کی کچھ پناہ یا کچھ</p>
<p>رہیں جلتے مرنے کو پہلے ہی سیکہ ہم روکا چپا لے کہ نہ سکے کچھ ادب سے ہم</p>	<p>آلی تباہی اک بی کے جہاز پر سر زہر شامیو کا امام حیا پر</p>	<p>صاحب ہین سپر دعوں س اجل کرو سنگلاکتا کی بولی ہو مشکل کو حل کرو</p>

<p>پس بیدار ہو کر بکھڑا تو نوح کا نوح کچھ نہ پوچھتا تھا کہ یہ کون ہے تو نے دو گھر کے چوں کہ تھوڑے ملنا کیا ہوا</p>	<p>بے نیلے کلام تو جی بے نیلے گیب دیکھ کر تھوڑے ہی گیب گیب گیب مخبر پر دو گیب گیب گیب گیب گیب چوں کہ بے نیلے گیب گیب گیب گیب</p>	<p>مین کوں ہوں بھلا جو کون کی تم بھلا راہی میں مان بھلا دی تو بھلا گلا گلا گھر تو اجاڑ بھلا گلاب کو اب بے نیلے بھلا گلاب گلاب گلاب گلاب گلاب</p>
<p>جینے کی اس چمن میں خوشی دیکھتے ہو بیل جو گل کی ٹھکل نہ دیکھے تو موت ہو</p>	<p>دو لکھواشی بات شا کر اک آہ کی صورت بناتے جاؤ ہمارا بناہ کی</p>	<p>مسکن کر گئے رہیں تن پاش پاش پر ہم بھی فقیر ہو گئے صاحب کی لاش پر</p>
<p>عالم بھلا عدم کے سب سے بڑا ہے ہم یہ ہیں جیہٹوں کے سب سے بڑا ہے ابھی انداز دی میں ٹھوڑے کی بھلا کتنی کر موت گور کی جانب بھلا</p>	<p>بے نیلے کلام تو جی بے نیلے گیب دیکھ کر تھوڑے ہی گیب گیب گیب مخبر پر دو گیب گیب گیب گیب گیب چوں کہ بے نیلے گیب گیب گیب گیب</p>	<p>پائین بے نیلے کلام تو جی بے نیلے گیب تیل بے نیلے کلام تو جی بے نیلے گیب مان بے نیلے کلام تو جی بے نیلے گیب موت بے نیلے کلام تو جی بے نیلے گیب</p>
<p>رستہ ہو پر خطر کہیں وقفہ در امنو منزل بہت کڑی ہو یہ جلدی روپو</p>	<p>اک رات کی بنی پہ بھلا ہوین چاہیے اوشم بزم مرود فایوین چاہیے</p>	<p>کیا جانے ہو گا قہر میں کیا حال باب کا جی لگ گیا عروس کی باتو ہمیں بانکا</p>
<p>الدم کی بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا کیا بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا لالی اجل کی بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا</p>	<p>بے نیلے کلام تو جی بے نیلے گیب دیکھ کر تھوڑے ہی گیب گیب گیب مخبر پر دو گیب گیب گیب گیب گیب چوں کہ بے نیلے گیب گیب گیب گیب</p>	<p>قوت الوداع اٹھا دے بھلا</p>
<p>چسکی یوہین رہو گی تن پاش پاش پر کیا ہیں بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا</p>	<p>وارث ہو کون پھر جو گئے رہے کٹ گئے نہ کیا کرو شیب ہمارے اولٹ گئے</p>	<p>جالی ہو اب برات مرے تو نہ ل کی رخصت ہوئی بیو زن بیوہ کے لال کی</p>

<p><b>صفحہ</b>          دنیا میں باگدار کا سفر تکلیف پہنچا          دوزخ میں ایک جاہلوں کی بھی پہنچا          لوگوں کے لئے جو نفع پہنچا          وہیں تک پہنچا</p>	<p><b>صفحہ</b>          ہر ایک کے لئے غلو سے بچنا چاہیے          روئے زمین پر ہر انسان کو          ہر انسان کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>	<p><b>صفحہ</b>          ہر انسان کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>
<p>مجھے نہ پاؤں کی دھول کی عمر پہنچا          کل تک بھی ساس آج سے اسکی کی عمر پہنچا</p>	<p>دو لکھ کے نور رخ کی ضیا جبرخ نگ گئی          جولان کیا فرس کو تو بجلی چمک گئی</p>	<p>حیران ہر چشم کو زہر اور اکا و یک          دانہ دو دہرے ہیں نور اکا و یک</p>
<p><b>صفحہ</b>          ہر ایک کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>	<p><b>صفحہ</b>          ہر ایک کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>	<p><b>صفحہ</b>          ہر ایک کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>
<p>جلا کی مان کہ سب سے پہلے          نے دی صدا کہ ہر اور نہ روکیو</p>	<p>آندری چمک رخ پر آب و تاب کی          سہرہ بنا ہوا ہو کر ن آفتاب کی</p>	<p>سہرہ ہو حرب و ضرب شہ خاص و عام کا          سکھ ہو شجرت میں ہمارے ہی نام کا</p>
<p><b>صفحہ</b>          ہر ایک کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>	<p><b>صفحہ</b>          ہر ایک کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>	<p><b>صفحہ</b>          ہر ایک کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا          ہر شے کے لئے ہر شے کا</p>
<p>کچھ علم نہیں جو راہ ہو خیر کی دھار پر          ہر دم خدا کا فضل ہر اس خاکسار پر</p>	<p>ترک ادب ہو اسکی ثنا اس طریق سے          دھونا زبان کو چاہیے آپ عقیق سے</p>	<p>میں بارگاہ دل حسن خوشحال ہوں          ہر سے جو نہیں ہوا اسکا لال ہوں</p>

سیدہ امینہ

<p>۱۰۰</p> <p>اگر کسی کو چاہے تو وہ خود کو کشتی میں ڈالے گا اور اسے موت دے گا</p>	<p>۱۰۱</p> <p>مظاہر اس قدر کم کو اس قدر عشق سلجھانے کا کھیل ہے اور اس کا کہنا کہ عشق ہمارا ہے جو اس تو جانے کہ اس کو نہیں مانتا بلکہ عشق ہی</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کھانا چاہیے نہیں اس قدر دشمن تو آل ایک کے شہنشاہ کا بولانیا دلو دیکھو وہ ہے جو ہر جان جانے اس میں جو کہ جلدی</p>
<p>جان اور کسی ہر مین جس کو نہ جا کہ جلدی ہر مین میں اس قدر ہے کہ نہ جس کو لہ ملی</p>	<p>رکتا ہر جہ پونے نہ وہ کمند سے جلدی سنا نہ اس کو اٹھالے سمند سے</p>	<p>رہو او فیر میں حسن دل ملول کو ہیوہ بنا دو دھڑ سبھار سول کو</p>
<p>۱۰۳</p> <p>اگر کسی کو چاہے تو وہ خود کو کشتی میں ڈالے گا اور اسے موت دے گا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>مظاہر اس قدر کم کو اس قدر عشق سلجھانے کا کھیل ہے اور اس کا کہنا کہ عشق ہمارا ہے جو اس تو جانے کہ اس کو نہیں مانتا بلکہ عشق ہی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>کھانا چاہیے نہیں اس قدر دشمن تو آل ایک کے شہنشاہ کا بولانیا دلو دیکھو وہ ہے جو ہر جان جانے اس میں جو کہ جلدی</p>
<p>پیدل تو او شہنشاہ کے لئے کس قطار میں دو دو سو وار کٹ گئے ایک ایک مار میں</p>	<p>فرق آہنگا نہ میری کبھی آن بان میں لوٹ کے سے لوٹ کے نام مشا دون جہان میں</p>	<p>خلعت ملنے کے جاؤ گے جہدم سلام کو سراسر اسکا نڈ دیکھو نہیں میری شام کو</p>
<p>۱۰۶</p> <p>اگر کسی کو چاہے تو وہ خود کو کشتی میں ڈالے گا اور اسے موت دے گا</p>	<p>۱۰۷</p> <p>مظاہر اس قدر کم کو اس قدر عشق سلجھانے کا کھیل ہے اور اس کا کہنا کہ عشق ہمارا ہے جو اس تو جانے کہ اس کو نہیں مانتا بلکہ عشق ہی</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کھانا چاہیے نہیں اس قدر دشمن تو آل ایک کے شہنشاہ کا بولانیا دلو دیکھو وہ ہے جو ہر جان جانے اس میں جو کہ جلدی</p>
<p>آگ کی ہنسی اجل کو بھی اس طرح مر گئے کھوڑو نہ تین چڑھے رہے اور بھڑک گئے</p>	<p>بیٹو نکو میرے بھی کہ جباروں دل میں جنگ آزمایا میں سو میں صغیر میں</p>	<p>کام گئے کچھ تو نام شہر ذوالفقار لے پہنسی پہ ہو کوئی تو مدد کو پکار لے</p>





<p>۱۹۹</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>	<p>۲۰۰</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>	<p>۲۰۱</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>
<p>جیب قبہ کو مثل کفن پہناتا ہوا</p> <p>کھلا پرے سے وہ سا چنگھار ہوا</p>	<p>اچھٹا جھانک کر کہیم و ریم ہر</p> <p>پار بچا ات کہہ کر کہ کا میم ہر</p>	<p>آہ بجا کر</p> <p>دو لہجہ لہجہ سے بجا کر</p>
<p>۲۰۲</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>	<p>۲۰۳</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>	<p>۲۰۴</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>
<p>کتنی مٹی یہ زہرہ بدن بدفصل بین</p> <p>بکرا ہو پہل سے کولہ کے جال بین</p>	<p>عجائبش روئے بین علی اکبر کو</p> <p>ادب باو پہل سے کولہ کے جال بین</p>	<p>لہجہ سے بجا کر</p> <p>دو لہجہ لہجہ سے بجا کر</p>
<p>۲۰۵</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>	<p>۲۰۶</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>	<p>۲۰۷</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p> <p>پیشانی سے ہونے والی جھلک</p>
<p>ہم شکل جیتی کو بلا ہو پکار کے</p> <p>ماگلو دھاسروئے عمارے اوتار کے</p>	<p>حاندکات بدن گرم بدن سرد ہو گیا</p> <p>قاسم کے چوٹے بھائی کا منہ زرد ہو گیا</p>	<p>سیر کے آدھا کا وقت غروب ہو</p> <p>دو لہجہ لہجہ سے بجا کر</p>

<p>۱۰۰ سورس کی چوٹی اچھی چوٹی کے نیچے جو اگر کیا گیا ہے تو اس کی کیا کیا یہ عقیدہ تھا کہ موت چھٹی ماہ تک کی گئی میں دیکھنے کو لکھتے ہیں کہ یہ دیکھنا</p>	<p>۱۰۱ سورس کی چوٹی اچھی چوٹی کے نیچے جو اگر کیا گیا ہے تو اس کی کیا کیا یہ عقیدہ تھا کہ موت چھٹی ماہ تک کی گئی میں دیکھنے کو لکھتے ہیں کہ یہ دیکھنا</p>	<p>۱۰۲ سورس کی چوٹی اچھی چوٹی کے نیچے جو اگر کیا گیا ہے تو اس کی کیا کیا یہ عقیدہ تھا کہ موت چھٹی ماہ تک کی گئی میں دیکھنے کو لکھتے ہیں کہ یہ دیکھنا</p>
<p>۱۰۳ اوہ جوتون جہان سے دلبر شہر کے سامنے عورت کی موت پانچ سو سو کے سامنے</p>	<p>۱۰۴ جہان میں ہم کسی کو چلا گیا ہے میں جو بہن وہ بچے بودا ہے</p>	<p>۱۰۵ جہان میں ہم کسی کو چلا گیا ہے میں جو بہن وہ بچے بودا ہے</p>
<p>۱۰۶ فوجین اور سلطان کی چوٹی کے سامنے بل کی کتا اور سلطان کی چوٹی کے سامنے</p>	<p>۱۰۷ فوجین اور سلطان کی چوٹی کے سامنے بل کی کتا اور سلطان کی چوٹی کے سامنے</p>	<p>۱۰۸ فوجین اور سلطان کی چوٹی کے سامنے بل کی کتا اور سلطان کی چوٹی کے سامنے</p>
<p>۱۰۹ ہر او کی فتح ساتھ ہو تین چار سورس کی چوٹی اچھی چوٹی کے نیچے</p>	<p>۱۱۰ ہر او کی فتح ساتھ ہو تین چار سورس کی چوٹی اچھی چوٹی کے نیچے</p>	<p>۱۱۱ ہر او کی فتح ساتھ ہو تین چار سورس کی چوٹی اچھی چوٹی کے نیچے</p>
<p>۱۱۲ فوجین اور سلطان کی چوٹی کے سامنے بل کی کتا اور سلطان کی چوٹی کے سامنے</p>	<p>۱۱۳ فوجین اور سلطان کی چوٹی کے سامنے بل کی کتا اور سلطان کی چوٹی کے سامنے</p>	<p>۱۱۴ فوجین اور سلطان کی چوٹی کے سامنے بل کی کتا اور سلطان کی چوٹی کے سامنے</p>
<p>۱۱۵ دیکھیں بلنگ کون ہو اور پست کون ہو کھلیا گیا اچھی کر زبردست کون ہو</p>	<p>۱۱۶ دیکھیں بلنگ کون ہو اور پست کون ہو کھلیا گیا اچھی کر زبردست کون ہو</p>	<p>۱۱۷ دیکھیں بلنگ کون ہو اور پست کون ہو کھلیا گیا اچھی کر زبردست کون ہو</p>





<p>۱۲۱ دو دنوں طرف سے چلنے لگے راکھ کی دو چلبان کھلنے لگے لگے ایک جاچ کھلنے لگے فکے کے دیکھنے سے کچھ سکے دربارہ خال خال شہ سے ناکم</p>	<p>۱۲۲ عجب ایسے ناندے ہوئے ہوا بان تاب مہمان دیکھو جھنٹ و سب دشمن کے مار ڈالنے کی سبھی چو ستے ہی فرسخ فرسخ کو کبھی</p>	<p>۱۲۳ فرما جان مہر سے بے نشتر خالوں دھابا جوئے کھڑا کھڑا دھبے اکڑ تم پہ چو کھڑے ہیں چو کھڑے جگاتی در سے کان کہ برائی مری</p>
<p>۱۲۴ چہر پہ آفتاب کے مقتل کی گرد مٹی یہ خوف تھا کہ دھوپ کی رنگت بھی یہ خوف تھا کہ دھوپ کی رنگت بھی</p>	<p>۱۲۵ گھوڑا بھی اس طرف کو اوڑھ کر پڑا مارا کمرہ ماتم کہ دھوکے گر پڑا اس بند کوئی کرے مرے قورعین پر</p>	<p>۱۲۶ بیوہ کالال بگیا صد قے حسین پر اس بند کوئی کرے مرے قورعین پر</p>
<p>۱۲۷ یار جان بے نیاس ہوئے وارند خفا صرب و سرب میں وہ شہر چاہا جیب پر دھوکے وارند خفا وہ شہر کرتا تھا بڑے شہر میں بے نیاس</p>	<p>۱۲۸ خاندانی دیوار و دار اذیل پتے پتے کیست کیست سب کو کیا مندم کیا رہے عصبانے سب کو گوئی ہو گویا جوتن قذیب کو</p>	<p>۱۲۹ عجب ایسے ناندے ہوئے ہوا پتے پتے کیست کیست سب کو اس قمار میں قمار کھانے کیست بان اوس پتے پتے پتے پتے</p>
<p>۱۳۰ یوں روکے تھے ڈھال پر تیغ چولہ جس طرح روک لے کوئی نہ روک چولہ یوں روکے تھے ڈھال پر تیغ چولہ</p>	<p>۱۳۱ دو ہو گئی کمر میں سند لگا ہوا دیکھو تو آکے لاش کے گھروے یکا ہوا دو ہو گئی کمر میں سند لگا ہوا</p>	<p>۱۳۲ لاکھوں نے رشکے پیاس میں چھو رہے صرنا ہزار مارا جوتے چور ہو گئے لاکھوں نے رشکے پیاس میں چھو رہے</p>
<p>۱۳۳ لاجا چون منہ زانہ پر وہ فیصل مچھلیاں منال شہر در زہر شہر گوئی نہ سے سب ملا دیکھو اصل اتنے بڑے کہ روگنی دیکھی بے فیصل</p>	<p>۱۳۴ تسلیہ کی ادھیچ چو چو چو اور عرض کیا وہ دوستے مانو جو اقبال آجکا کہ ہم چو چو چو</p>	<p>۱۳۵ کیونکر غامض ستارے شہر میں اک اک دوان آہ ہم کو کہ سب کھا کھلے نغمہ شہر میں کہ سب</p>
<p>۱۳۶ او جھرو گئی کہ بوش اور سے نو دھند کے گھوڑے نے پاؤں رکھ دیے سر پر ہند کے</p>	<p>۱۳۷ پیشی پہ آپ جب ہوں تو بکریا ہوں کام آئے کیوں نہ راس ہوا ہوا ہوں</p>	<p>۱۳۸ جلوہ میان شہر دکانی دکھا دیا بچپن میں روکے زور چال دکھا دیا</p>

۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

<p>۱۳۱۱          کھلا ہے بس میں گھوڑا دیکھنے کے          یوں آئے عینے نہ درندہ چھپکے کے          بجایا دھڑکری ہو دھڑکے کے          صفت کو چپکے آئے پھر پورا دھڑکے کے</p>	<p>۱۳۱۲          بیخون چھائی تھیں چھپکے کے          پڑی تھیں وہ دھڑکے کے          تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر          تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>۱۳۱۳          بچھے جو شاہ نوح چپکے کے          بجلی تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر          اوس غنڈوں میں تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر          ہوا گھبراہٹ کے گھوڑوں کی</p>
<p>۱۳۱۴          منہ سرخ تھا کھلے ہوئے تھے زخم سینے کے          بنگرہ ہو چکے تھے قہرے سینے کے</p>	<p>۱۳۱۵          یوں ہر جہاں تھیں چاروں طرف اوس کے          جیسے کرن کھلنے ہو گرو آفتاب کے</p>	<p>۱۳۱۶          بھاگتے زمین توڑنے رکھی زمین لال ہو گئی          دو لہری لاش گھوڑے پامال ہو گئی</p>
<p>۱۳۱۷          کاندھوں کے تھکے کا رشتہ کیا          رشتہ بین تھکے کا رشتہ کیا          چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس          چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس</p>	<p>۱۳۱۸          غش میں چھٹکا اوس پھوٹنے کے          مارا کسی تھکے کا رشتہ کیا          چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس          چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس</p>	<p>۱۳۱۹          دیکھا املہ کے گرو تھکے کا رشتہ کیا          سوکھے ہوئے کھنڈوں کا رشتہ کیا          دلاعت تھکے کا رشتہ کیا          چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس چوبیس</p>
<p>۱۳۲۰          بان پند ہو کے آگے کھلی جتنی دیر میں          سو تیرول کو توڑ گئے اتنی دیر میں</p>	<p>۱۳۲۱          طارق کی تیغ کھا کے بکارت لہام کو          فریاد تھکے کا رشتہ کیا</p>	<p>۱۳۲۲          جب لاش اوتھالی شہر لے تو چوڑا ہوا          سر پہاڑ سے بدینہ سمون کے نشان تھے</p>
<p>۱۳۲۳          کھڑکے اس پہاڑ میں وہ چوبیس چوبیس          رشتہ تھی تھکے کا رشتہ کیا          لکھ کر تھکے کا رشتہ کیا          تھکے کا رشتہ کیا</p>	<p>۱۳۲۴          تھکے کا رشتہ کیا          تھکے کا رشتہ کیا          تھکے کا رشتہ کیا          تھکے کا رشتہ کیا</p>	<p>۱۳۲۵          تھکے کا رشتہ کیا          تھکے کا رشتہ کیا          تھکے کا رشتہ کیا          تھکے کا رشتہ کیا</p>
<p>۱۳۲۶          غل تھکا کر روند ڈالا ہوا شکر کے باغ کو          مان غازیو بوجہا دوشن کے چراغ کو</p>	<p>۱۳۲۷          چلتا مان آکر مری مری اوڑھ گئی          اس جہاں وہ ڈھونڈنے لڑائی بگڑ گئی</p>	<p>۱۳۲۸          لٹکی تھیں وہ دونوں کاس میں لٹکی تھیں          سرخ پر ریشم تھیں مہر کی لڑائی تھیں</p>



<p>۱۰۰۰ لاش ارہو سے لیکھ چلے شاہ کر کے دور سے اور دور سے اپنے ناموں کے فہرستہ لکھی گئی تھیں اس کے آئی ہو جس میں تو یہ لکھو کہ وہ</p>	<p>۱۰۰۰ چہ کیلے تو چلے گئی سدا وہ گیار افشان چوڑی کے گلے میں چلے کے گئی لکھی کے اس کے گلے میں جو کہ بہن بوجھاؤ نہ ہو کہ وہ</p>	<p>۱۰۰۰ حضرت پر کیلے گئے ساتھ لکھا پیشیا سے کہ خوش ہوئی باجی کے چلو سید یاد اور لکھ کے دھن کے سکھو دی میں لائی تو ریت لکھی</p>
<p>چھپ جائے جس سے دور کا نام ہے صاحب دو لکھ دھن کے لینے کو آتا ہے صاحب</p>	<p>وہ کہتی تھی کہ جاگ کے نقدیر ہو گئی ہی بی نہ کہو دما تھ کہ میں رائد ہو گئی</p>	<p>جلائی مان یہ کر کے تن ہاش ہاش پر قاسم نے اوٹھو دھن آئی ہاش پر</p>
<p>۱۰۰۰ بندین کو عورتیں ڈالے تھے اب دیکھو کہ جو ہے سے باور ہو گیا رضعت ہوں جلا کر لکھ کے اپنے جاگے میں ساری رات کے لکھ کے</p>	<p>۱۰۰۰ چہ کیلے خوش ہوئی جو قاف سے ہو گیا خبر سے دور ہی باجی کے گلے میں کر فریب چھن بکارتی ہاش پر اگر پوچھو دھن کی ہاش پر</p>	<p>۱۰۰۰ عمر کے گئی چھوٹے کے میں ہاش کہو وہ دھن کی ہاش پر ہاش پر واری بس اب ہاش پر ہاش پر کسیا نہ خواب کہ وہ دھن کی ہاش پر</p>
<p>دلپر سے فراق کی شمشیر میں زکو مانسے کہو وہ دھن کے کھالے جہیز کو</p>	<p>کبھی دھڑا دھڑی سے یہ مان لکھ گئی دور وہ ہو چھی جہان کبیر کہ لکھ گئی</p>	<p>کروٹ تو کو کہ مان کے جگر کو قرار ہو اس پہننے کی شہید ہا مان شہار ہو</p>
<p>۱۰۰۰ لکھا لاش کے لکھی لکھی ہاش پر چلو سید یاد اور لکھ کے دھن کے سکھو دی میں لائی تو ریت لکھی</p>	<p>۱۰۰۰ لو کہ میں کے گئے گئے شاہ کر کے اوس نے نصیب دے دے تو لکھ گئی پیشیا سے کہ خوش ہوئی باجی کے اب شہر کے لکھی لکھی ہاش پر</p>	<p>۱۰۰۰ حضرت پر کیلے گئے ساتھ لکھا پیشیا سے کہ خوش ہوئی باجی کے چلو سید یاد اور لکھ کے دھن کے سکھو دی میں لائی تو ریت لکھی</p>
<p>وہ لکھی لاش آئی پر سہ سے کو تو وہ سند اول لکھ دھن کے لکھی ہاش پر</p>	<p>رضی بھی پر شہید بھی پر لکھی ہاش پر دو لکھ نام کو بھی چھی کا لکھی ہاش پر</p>	<p>بولی نہ تھی مجاہد لکھی ہاش پر اب حکم ہو تو لاش پر لکھی ہاش پر</p>

<p>۱۰  <b>مقالہ</b>          اور پادشاه و جناب          کل و جہ و شرف و آفتاب          کہ کمال کے رشتہ دار ہیں          کہ کمال کے رشتہ دار ہیں</p>	<p>۱۱  <b>مقالہ</b>          اس کا چہرہ ہے عجب          اس کا چہرہ ہے عجب          اس کا چہرہ ہے عجب</p>	<p>۱۲  <b>مقالہ</b>          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے</p>
<p>۱۳  <b>مقالہ</b>          چھوڑا دو لہن کو لاش پر رونے کے واسطے          دو لہن تھے قبر میں سونے کے واسطے</p>	<p>۱۴  <b>مقالہ</b>          نرسین روان ہیں فیض شہر تفریق کی          پیاسو پیوسبیل ہی نرسین کی</p>	<p>۱۵  <b>مقالہ</b>          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے</p>
<p>۱۶  <b>مقالہ</b>          مامم بھی پون تو ہو تا ہو شادی بھی ہو تی ہو          اک شب کی رائد دو لہن کو کیا لکھائی ہو تی ہو</p>	<p>۱۷  <b>مقالہ</b>          اس کا چہرہ ہے عجب          اس کا چہرہ ہے عجب          اس کا چہرہ ہے عجب</p>	<p>۱۸  <b>مقالہ</b>          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے</p>
<p>۱۹  <b>مقالہ</b>          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے</p>	<p>۲۰  <b>مقالہ</b>          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے</p>	<p>۲۱  <b>مقالہ</b>          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے          یہاں سوال کیا ہے</p>

<p>حب انجین سبز کھانے کا حکم ہے فوج خدایہ کے لیے یہ کھانا جو صحت و تندرستی کے لیے بہت مفید ہے</p>	<p>عربان اقصیٰ علم داران ترغیب و تہذیب کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے بہت مفید ہے</p>	<p>عربان اقصیٰ علم داران ترغیب و تہذیب کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے بہت مفید ہے</p>
<p>دیکھیں کہ کھانا کھانے کا حکم ہے دو لون طرف کی فوج میں یہ کھانا دو لون طرف کی فوج میں یہ کھانا</p>	<p>چھاپا کھانا عرب لشکر اس کی بنا پر غل غلام پر ہے میں شیر الہی ہوا پر غل غلام پر ہے میں شیر الہی ہوا پر</p>	<p>جلوت ہیں میں کھانا کھانا کھانا قرآن اس جو ان کے نشان اس نشان جلوت ہیں میں کھانا کھانا کھانا</p>
<p>وہ شان اس کھانا کھانا کھانا فوجیوں کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے یہ کھانا</p>	<p>وہ شان اس کھانا کھانا کھانا فوجیوں کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے یہ کھانا</p>	<p>وہ شان اس کھانا کھانا کھانا فوجیوں کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے یہ کھانا</p>
<p>میر لہر ابد رنجی کو شتر کی موج سے طوبہ کی آبی وہ گہرا ہے جس کے آج سے طوبہ کی آبی وہ گہرا ہے جس کے آج سے</p>	<p>کبار فوج نشان سعادت نشان ہی ساتھ ہیں جس نشان طوبہ کی نشان ہی ساتھ ہیں جس نشان طوبہ کی نشان ہی</p>	<p>دیکھو انجین دوسرے کو رونق نہیں کو پہن کر حسین لائے ہیں کس کس میں کھانا پہن کر حسین لائے ہیں کس کس میں کھانا</p>
<p>عربان اقصیٰ علم داران ترغیب و تہذیب کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے بہت مفید ہے</p>	<p>عربان اقصیٰ علم داران ترغیب و تہذیب کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے بہت مفید ہے</p>	<p>عربان اقصیٰ علم داران ترغیب و تہذیب کے لیے یہ کھانا فوجیوں کے لیے بہت مفید ہے</p>
<p>اللہ ری چمک علم پو شراپ کی مار لکھنا بھی کرن آفتاب کی مار لکھنا بھی کرن آفتاب کی</p>	<p>آکھن بہشت ملنے ہیں سلاکت نام سے مہجوت کو حسین علیہ السلام سے مہجوت کو حسین علیہ السلام سے</p>	<p>ستے تھے ہم کہ عالم بجا دوست ہو ایسے ہیں کہ میں تو دنیا بہشت ہو ایسے ہیں کہ میں تو دنیا بہشت ہو</p>



<p>۷۱۱ چین بنیاد مال اولاد و علم و کمال جب باہرین کو کہیں چھیناں اس میں کمال نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی</p>	<p>۷۱۲ ہر ایک کو دیکھو یہ عین آں بانی ہر ایک کو دیکھو یہ عین آں بانی ہر ایک کو دیکھو یہ عین آں بانی</p>	<p>۷۱۳ نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی</p>
<p>۷۱۴ جسکے بلک کسی سے تو آنکھیں کھالے بڑھ کر کہیں جو پاؤں تو سر کاٹ ڈالے</p>	<p>۷۱۵ کس دیکھو یہ کاندھوں پہ پیر سے بھالے گو یا چلن لڑائی کا سب دیکھو بھالے</p>	<p>۷۱۶ پاس ادب شاہ کے صف شروع تھم گئی پڑی مہر اس ارکی گھوڑے ہم گئی</p>
<p>۷۱۷ کھنکھناتے ہیں وہ دیکھو یہ عین آں بانی کھنکھناتے ہیں وہ دیکھو یہ عین آں بانی</p>	<p>۷۱۸ نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی</p>	<p>۷۱۹ نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی</p>
<p>۷۲۰ اوتری ہو تیج جھلکے یے وہ دلیر ہیں سب ہکو جانتے ہیں کہ شیر و کتیر ہیں</p>	<p>۷۲۱ دونوں میں ساون چکر دیکھو یہ عین آں بانی اندھ کی پناہ ہم تو رہی اور ہیں</p>	<p>۷۲۲ ہمارے دو ہیں انکم چلے ہیں مردے دونوں کو چار کر کے پھر گیا بنوے</p>
<p>۷۲۳ نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی</p>	<p>۷۲۴ نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی</p>	<p>۷۲۵ نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی نہ کہے کہ تو سوچو ایک کر سب زبانی</p>
<p>۷۲۶ جہاں تک رہی ہم ہر اک کے کلام سے یہ نیچے رکھنے کے بلا فوج خام سے</p>	<p>۷۲۷ مخاکسکہ شوق جنگ ہر اک کے کلام سے جو شہر آگیا وہاں کا حسینی سپاہ کو</p>	<p>۷۲۸ کھلا کوئی سند کو زانو میں داپ کے غصے سے رگیا کوئی ہونٹ کو چاب کے</p>

<p>۱۷۱ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>	<p>۱۷۲ کے پیر کے کہ کوئی چپ کیا جانے سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>	<p>۱۷۳ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>
<p>اک شور تھا کہ تلخ کیا پر حیات کو لاٹھو نے جل کے ہاٹ دو ہر فرات کو</p>	<p>بہر ہم میں سرکشی پر سوارانِ شام کی اک شیر کی بات مانتے ہیں نہ ظلام کی</p>	<p>بہر ساق ہو کہ قدم آگے بڑھا گیا دوبارہ طے مین وہی پہلے جا گیا</p>
<p>۱۷۴ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>	<p>۱۷۵ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>	<p>۱۷۶ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>
<p>سکہ نہ پیر و غامین جو پر دم کے قدم کو جاگر در میں دیدم اس علم گرم سے</p>	<p>کس قدر کی نظر سے لعل کو نکلتے ہیں بچو نکلو یہ غنڈہ کہ آمنو شکے ہیں</p>	<p>بہر ساق ہو کہ قدم آگے بڑھا گیا دوبارہ طے مین وہی پہلے جا گیا</p>
<p>۱۷۷ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>	<p>۱۷۸ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>	<p>۱۷۹ جو کہ کر کے نہ تیرا کیا جانے سے نیز کوئی ملانے لگا آں بان سے نہ کہ کجا پاں ہوا اس زمان سے نہ کہ کوئی چپ کی صفدر نے میان سے</p>
<p>پاس ادب سے غنڈہ کوٹا لے کر ہیں یہ شیر خدا کی گود کے پائے ہو ہیں یہ</p>	<p>مشتاق ہیں وہ پاس میں بیٹھنے لگا دور کہ مر نہ جا میں گلے کاٹ کاٹ کے</p>	<p>یوں جا کے روئے تو نے تن پاش پاش پر جس طرح بجائی روئے بجائی کی لاش پر</p>



<p>۱۰۰</p> <p>خالی ہو تو کس کا جیو کا جیو کا جیو کا جیو کاپی سہرے سے دم سے دم سے دم سے دم سے کونے لگا کر تیرے دل کو جیو کا جیو کا جیو کے لیے ہے آپ کا جیو کا جیو کا جیو کا جیو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>یگانہ چوڑی ہے یگانہ چوڑی ہے یگانہ چوڑی ہے حضرت ضعیف ہے حضرت ضعیف ہے حضرت ضعیف ہے نام میں ہے نام میں ہے نام میں ہے نام میں ہے کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں</p>
<p>لو کہ جو یک بیک کئی مانتوں نے کہو گئے نکرتے حسن کی طرح کیلئے کہہ گئے</p>	<p>یہ وقت آبرو ہو بڑی بہ وہ کہہ کر یاں بجا یو امام کی اپنے مدد کر و</p>	<p>سب پہل سے ہی تو کئی پاس رہ گئے ستروں میں اکیر وچ پاس رہ گئے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اور تو یہ نہ کہو اور تو یہ نہ کہو اور تو یہ نہ کہو ساحل کے پاس خون کا دریا بہا لے اور جیو کا جیو کا جیو کا جیو کا جیو کا جیو کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں</p>	<p>۱۰۵</p> <p>یگانہ چوڑی ہے یگانہ چوڑی ہے یگانہ چوڑی ہے حضرت ضعیف ہے حضرت ضعیف ہے حضرت ضعیف ہے نام میں ہے نام میں ہے نام میں ہے نام میں ہے کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں</p>
<p>فتح و ظفر تھی مثل حلی اختیار میں جے میں تھا ہی جسے تاکا ہزار میں</p>	<p>یاں صفد و نشان نرسے فوج شام کا بیٹو نکو پاس چاہے بابا کے نام کا</p>	<p>تھی بہ بات جوش بکامین زبان سے تھا تھکے کے ساتھ جا بنگے ہم بھی جہان سے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے خجہ چوڑی ہے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>دولت پر کسی کی شہرہ چوڑی ہے جینے لگا آہ میں چوڑی ہے چوڑی ہے جینے لگا آہ میں چوڑی ہے چوڑی ہے جینے لگا آہ میں چوڑی ہے چوڑی ہے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>یگانہ چوڑی ہے یگانہ چوڑی ہے یگانہ چوڑی ہے حضرت ضعیف ہے حضرت ضعیف ہے حضرت ضعیف ہے نام میں ہے نام میں ہے نام میں ہے نام میں ہے کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں</p>
<p>آنکھوں میں پھر رہی تھی ایک ذوالفقار کی عباس و داود تھے ایک ایک کی</p>	<p>اب باپ کی جگہ مشہ حالی مقام میں صدف نہ کس طرح ہوں کہ ہم فلاں میں</p>	<p>حسرت میری کہ تیرے تن خوش پاس ہو پہلو میں اس تیرے ہماری بھی لاش ہو</p>







<p>۴۴۴</p> <p>مستی ہو کر نہ کہے نہ کہے عالم آباد موجودہ راہ سے نہ کہے نہ کہے عالم آباد دو سو تیرے کہے باب میں نہ کہے نہ کہے کہے نہ کہے باب میں نہ کہے نہ کہے</p>	<p>۴۴۵</p> <p>کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے پہنچے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے خدا کی کاہلی نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>۴۴۶</p> <p>کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے آواز نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے وہ نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>
<p>کیسے جو رونے کی کوئی آنکھ راہ ہو اسب غم قریب ہو کہ مر اگر تباہ ہو</p>	<p>ایذا میں صبر صاحب نہ کہے نہ کہے سیر کی بھی آہ و بکا ہوا ہوا</p>	<p>سنا ایسے نصرت بہت میں ایک آنکھ میں آواز نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>
<p>۴۴۷</p> <p>ایدا و بکا ہوا نہ کہے نہ کہے نہ کہے ایدا و بکا ہوا نہ کہے نہ کہے نہ کہے ایدا و بکا ہوا نہ کہے نہ کہے نہ کہے ایدا و بکا ہوا نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>۴۴۸</p> <p>کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>۴۴۹</p> <p>کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>
<p>اک دل ہو سہ اور کی غم تیر میں بی بی میں کیا کروا کر تیرے صغیر میں</p>	<p>غم چاہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے شہر کی سلامتی کی دعا چاہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>سستی رہا ہوں جہاں جہاں جہاں نہ کہے نہ کہے آواز نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>
<p>۴۵۰</p> <p>جہاں نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے جہاں نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے جہاں نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے جہاں نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>۴۵۲</p> <p>کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے کوئی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>
<p>آواز نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے روٹی میں نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>بوجھ میں حضور کہ نہ کہے نہ کہے نہ کہے صاحب یہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>	<p>چراغ نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے چھوٹی نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے</p>





<p>۱۴۵ خاندان کو دیکھو قدم شاہ و پادشاہ پس لگے لگا کے شہنشاہ جب دہر اس حق کی جان اور سبب قوت بلکہ یوں ہو خوشی خوشی جانے کو سفر</p>	<p>۱۴۶ ایا جانو ادھر برقی سندس خفا خود فلک بادلوں کو تیار نہ لے ہو تا تھا اسکے در سے غور کا کھلنا غیر اسی سہا سحر سے اس کے تونے</p>	<p>۱۴۷ شاہو سے لڑیں بے یوسف جان ہی گردا گرد کے غارت خانہ کی شالی ہی ملو کے سے راہ دہشت آباد کشتان ہی وہ سے بے یوسف جم میں آسمان ہی</p>
<p>۱۴۸ بھائی ہنو تو بھائی کی مٹی خراب ہو اچھا تنہا راکھ مر ابا تراب ہو</p>	<p>۱۴۹ صرف دم کی گرد کو بانی نہیں کہی وہو ٹٹے بشیر سہی نظراتی نہیں کہی</p>	<p>۱۵۰ لحم بدرتے تو نعل بھی جا روں ہلال تھے نقش غم فرس سے ہزاروں ہلال تھے</p>
<p>۱۵۱ وہو چھوٹا چھوٹا سہوہ جوی سب دوسے شکستہ شمشیر کی جوی اے سہوہ نہ بھولے کہ جوی مکڑے ریزہ ریزہ تھا تو جوی</p>	<p>۱۵۲ وہو تیرے تیرے کیا کو تیرے تیرے زیو سے جیسے ہوئی ہو آستہ تیرے چشم سہاہ دینی آہو بے طعنہ زان سرکھت ہوئی گا کہ ہو تیرے کو جوی</p>	<p>۱۵۳ وہو دیو و دیو و دیو و دیو و دیو نظر ایا تھا جبکی حالات سے آفتاب وہو عجب حق کہ تیرے تیرے ہو آفتاب صورت میں ہر روز تیرے تیرے</p>
<p>۱۵۴ سرسے سدا ہی دوش تکل کھڑی پاکو کے پاس خاک پریش کھاکے گڑھی</p>	<p>۱۵۵ جادو تھا مجھ کو خبری تھا طہر کھا پاکھ نہ تھی ریزہ میں تمنن کا جسم کھا</p>	<p>۱۵۶ صورت میں سارے طور خدا کی کھین سنگت بھاری ہو کہ بیٹے وحشی کے بین</p>
<p>۱۵۷ تکلا وہ شمشیرت با عزم کھینچے جوا کو اسی فتح سب سہاہ کھینچے وہو نہ لے کھینچے کھینچے دو کھینچے نفس نہ لے کھینچے کھینچے دو کھینچے</p>	<p>۱۵۸ کھا قدم رکھیں خند کھال نظیر کیا کو تیرے جوا بال نہی جی جو صد زین کہ ضیہ خجالت وہو کہ نہ کیا فرس میں خیال</p>	<p>۱۵۹ کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے</p>
<p>۱۶۰ خو رشید کا جلال نکا ہونے گر گیا اقبال سر کے گرد ہماہنگے بھر گیا</p>	<p>۱۶۱ کس ناز سے وہ رشک خزاں طن چلا طاؤس بھاگ میر کو سوچو چمن چلا</p>	<p>۱۶۲ رو کیا جو وہ موت کے بے حق آہنگا بہت جاؤ سب کہ شیر ترائی میں جاہنگا</p>

[illegible]

<p>۱۱۱ آؤ تھی تھی کہ اہل کاسیہم جنت یہ صفت خیر تھی وہ سارے عالم جگہی ساہوکار خوش گنج ہر جنت نشست تھی موت جاوے ہر جنت</p>	<p>۱۱۲ مٹھ چکے کسپاہ کے سب سے تھی بانے مان گئے اسے مارا دے لیا باقی رہے ہزاروں سو سوں میں اندھے سے دھم دھم پونے لیا</p>	<p>۱۱۳ نہوہر اصدات بگیر ویدو جیسا گوشتے کھانے دھن گونے جیسا کبوتر افسانہ بگیر ویدو جیسا نیز دھن کو دھن گونے جیسا</p>
<p>اس غول پر کبھی تھی کبھی اوس قطار پر پڑتا تھا ایک تھی کاسیہ ہزار پر</p>	<p>اس پر بھی تنگی سن دے تنگیں دے تھی گو باغی آگ پٹ مین اوسے بھری تھی</p>	<p>اندھے سے فرقہ گون و سر بھی ہم دھن کشتہ کا دگر کسپاہ کی تھی غونہیں دم دھن</p>
<p>۱۱۴ وہ تھی ایک دفتر بیاہ لیا مفتی کی ان شہیدوں کی ذوق تھی شکوہ سواروں نے شہر دہلے کو لیا صلو کین شان سب اسد کو لیا</p>	<p>۱۱۵ پیشک تھا کائنات اس پر کابھ ہو چکا وہاں سونوں کی فتنہ تھی آئی اہل ادھار جو سونے ادب کابھ شہر خدائے شہر مارا خدائے کابھ</p>	<p>۱۱۶ کسی طرح نظر دے گنجل اہل جی کچھ اٹھنے تھی سے وہی اہل جی رہو اہل جی کچھ اٹھتے سب اہل جی ملا دھن کھو کھو کھو کھو کھو کھو</p>
<p>چتون وہی غضب وہی لے لکھیا ہی پھرتی وہی چہرے دی جال لکھیا ہی</p>	<p>باز وہی آئی تھی دو دم شان کھانے ہر پونے کو بھی قلم کیا دتا کھانے</p>	<p>ایسے جبر سے کسکو مجال مصاف تھی یوں پھر کھانے کی صف کو جو کھانے</p>
<p>۱۱۷ توڑا وہ سوچو پھندا لکھیا ہی موازی تھیں کبھی پھینے میں کو پھر یوں خاک پر گرا کے لکھیا ہی کھلا رکھیں پونے لکھیا ہی</p>	<p>۱۱۸ کھنکھناتے تھے بڑے کبھی لکھیا ہی دھڑکے جو تھے تھے ضلالت تھی کبھی نہ ایک جوت نہ اوتھے نہ لکھیا ہی کا تھی سب تو تھی دو دھن لکھیا ہی</p>	<p>۱۱۹ جل جگر کھنکھاتی تھی وہ دھن لکھیا ہی دھن سے کھنکھاتے تھے تھے لکھیا ہی نہ لکھیا ہی تو تھے لکھیا ہی کھنکھاتی تھے تھے لکھیا ہی</p>
<p>مٹی نہر کی نگاہ غضب کا جلال تھا آکھنیں بھی سنخ رہ تھیں چہرے لکھیا</p>	<p>آواز شجرت میں بکیر و بڑن کی تھی اندھا کارم تھا وہ بختن کی تھی</p>	<p>جلالی روح تھی پیر آئی کھل جلا بولی اہل اب اوٹھے تو پھرتے کھل جلا</p>



<p>۱۳۱۰ وہ چو کر طوطی کو تو غصہ نہ کیا ہے قانونین شیر بھی تو طوطی کو تو کھانے کس دہ بے سے جو میرے منہ سے کھانے اس کا بچہ المہدیجہ اہل کائنات کا</p>	<p>۱۳۱۱ گرمی سے بھی بن کر تیرا تاباں تو بار بار خفا قلب کو جو کچھ کچھ آج کے منہ سے فتنہ جو سارے کچھ کرتا تھا سچ کو کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۲ جس نے کہ طرف کو تو ناخوش تیرے کشتے سے یا غصہ نہ کیا ہے جلد بار بار خفا سے نہ کیا ہے جانب سے نہ کیا ہے</p>
<p>۱۳۱۳ بس ہم نے کہاں چھین لیا سنگ چکر نیرون نے جو زبان کہا تھا وہ کرکے</p>	<p>۱۳۱۴ عیاش ابرو میں ابھی زرق آئیگا بانی بیانو نام وفا و بجا</p>	<p>۱۳۱۵ خ اس جہ بکھا جس کی جانب سے مژدہ بان بر چھوٹے شیر کے سینے کو تو مژدہ</p>
<p>۱۳۱۶ تیرے تین جان پہنچ کر میرے تیرے جانب سے ابھی تو تھا شہر کا چھینا بڑا بڑا میرے تیرے آسمان اس میرے تیرے ابرو میں جو زبان سے</p>	<p>۱۳۱۷ دیبا سے شک کہ جو کچھ کچھ آئری سب کچھ کی طرح یوں ڈوب کر کھانا تھا وہ آسمان خامہ میرے تیرے</p>	<p>۱۳۱۸ مکڑیاں دراز تیرے تیرے عیاش شہر کے تیرے تیرے مکڑیاں سب کچھ تیرے تیرے توڑی میرے تیرے</p>
<p>۱۳۱۹ آقا کی لاشنگی پہ جگر جاک جاک نے اونکے آب خضر بھی ہو کر تو خاک ہو</p>	<p>۱۳۲۰ موج میں بھین رو و نیل کی فوج کو کھانا ہوا رہے اس کا برو پہ بل کھانا</p>	<p>۱۳۲۱ تہا سب نہا لے شک علم باو خاک رہے بلوہ ہر ساری فوج کا جہر کبار رہے</p>
<p>۱۳۲۲ قوت کے بہت کوڈ الاور تیرے تو بھیرے اونکے آب جان میں دیبا دل اس کا تیرے آب جان میں منہ سے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۳ چلتی تھی کہ عار طوطی تیرے کانٹے پر تیرے آب تیرے تیرے دامن گل کے تیرے آب تیرے تیرے گزرتا تھا جاک تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۳۲۴ نہو کر ایک تیرے تیرے تیرے در پہ تیرے تیرے تیرے تیرے کھاتے اور کھاتے تیرے تیرے کس کا دار و درو تیرے تیرے</p>
<p>۱۳۲۵ سیار جب تلک کہ شہر بھر نہ ہوں منظور تھا کہ نام بھی بانی سے تیرے</p>	<p>۱۳۲۶ اوڑ اوڑ کے جہر جہر جہر جہر گھوڑے کے چاروں باؤں در کچھ</p>	<p>۱۳۲۷ جب دم لیا تو سینے پہ سوتل جل گئے ہلو کو تو تو توڑ کے نیز سے کھل گئے</p>









[illegible]



<p>۵۷۱ فلک میں ایک کوئی نہ گئی ہیں نیک کی سب سے بڑی چوٹی ہیں وہ دور دور سے بھی میرا نہیں آدمین شیر کی بھی میرا نہیں</p>	<p>۵۷۲ کھانا ہم سے جودہ آجائے حضرت کے گرد چکر کیسے بوسہ قدم شکر کے وہاں حساب کی دولت ہم شب کا منو سے برف کی چوٹی دریا</p>	<p>۵۷۳ ناگاہ غل ہوا غریب کی گام نہ ربا خلی کا کس ورتان جو شکر نام نہ مان خوش تر تو کو تعبیر تمام نہ اسب گران کا بوسہ قریب کا بوسہ نام نہ</p>
<p>غل چار سو یہ کہ قدم سے جاتے ہیں گھوڑے جگا دھرتی عباسی لہجہ</p>	<p>۵۷۴ دور سے شرمین گھر لعل سنگ سے صحرانوردی تھا پھر کے رنگ سے</p>	<p>۵۷۵ ہر انتظار انہیں امہوش کار کا بیٹا سوار ہو نیگا دل سوار کا</p>
<p>۵۷۶ وہاں تو غم کا جو شکر چکر رواں کی جاتی سے بجائی ہو کر زور اور آج کی نرسنج تیر کی جبرابر کی جگہ جہاں ہو کر</p>	<p>۵۷۷ وہ قتل عام کی وہ رخ عیاں رکھے تھا ناخوش ہو کر شہید چرخ اور دھڑکنے کی فوج اور دونوں سرمدی تہہ والے جوبو</p>	<p>۵۷۸ آباد میں چاہو کس کی فدا کرے سرکش کا فائدہ کل آجا جائے رکھتا تھا دل و تنک جو اس میں میں ہے میری چوٹی میں فطرت</p>
<p>۵۷۹ لرزہ ہوا کے تئیں چومرو بندہ شیر کے ماتھ پاؤں ترالی میں</p>	<p>۵۸۰ کیا وہ زرق برق میں یہ آنے مانا تھا فرق ایک نیزے کا دافقا میں</p>	<p>۵۸۱ فوق او کو تھا ہمارے سعادت و فتن سرمخ زمین پر تو دماغ آسمان پر</p>
<p>۵۸۲ ان سے قدم اٹھنے کے لئے مانند پیر کا پیر ہے پیران فوج دشمن سے پہنچنے کی پیران فوج داسن سے پہنچنے کی پیران فوج</p>	<p>۵۸۳ خجستہ فوجی آجائے چوہو چوہو چوہو چوہو داسن جی ابرہہ کے پیران فوج پیران فوج کے پیران فوج</p>	<p>۵۸۴ وہ فوجی فوجی فوجی وہ اکمل بیان جہاں ہر جگہ کر لیا جہاں فوجی فوجی باریک طلبہ سید کرنا وہ طلبہ</p>
<p>۵۸۵ راہت نامہ خود سے تھکے جا رہیں لشکر کے بھاگنے کے نشان پاتے ہیں</p>	<p>۵۸۶ لشکر کا بادبان ہو تو نہ ہو جاگے طوبی انہماں ہو اگر اوکسی ہو لگے</p>	<p>۵۸۷ لعلی تھی ہر سبھی فوج کی جان کی غصہ یہ تھا کہ تنگ ہو غمت جہاں کی</p>

۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷

<p>۱۵۴ دلداران را در برقی تاجی برافشان در پیدمین صبح شاد میانی برافشان اسوار دم دلای سے لے کر کچھ لکھنؤ گرسا نش کا تو دم چم چم لکھنؤ</p>	<p>۱۵۳ لو اب ہوا چوتے بین عجیب لو دامن قبیلے لیا بوسہ کر لو کچھ مامہ اپنے رکھا عبال پر لو قلاب خانہ زینا پر چم چم</p>	<p>۱۵۲ شکوہ و حادثہ فرسائی عجیب پر دھننا کھانکولی شخص تیرے کو لکھنؤ غل خانہ میں شاد چم چم لکھنؤ کیا انکے سانس کی اکنان کی</p>
<p>۱۵۵ سیرت غضب ہو گو کہ وہ لے گا نامہ ہو اوسکو تو بھل کی حرکت تازیا نہ ہو سیر کیا اوسکے دھوپ چم چم لکھنؤ دشت میں جن کچھ لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>	<p>۱۵۴ بر چھالیا سمن کو زانو میں داکہ لو دہال بن گئے حلقے رکاب کے بختے میں صرف نان جو چم چم لکھنؤ دشت میں جن کچھ لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>	<p>۱۵۳ سبک گلو نمین انکی غلامی کا طوق ہو یہ وہ بٹہ ہیں جنکو ملاک ہے فوق ہو بختے میں صرف نان جو چم چم لکھنؤ دشت میں جن کچھ لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>
<p>۱۵۶ سام نہ بھٹ ہائے سعادت پہاڑ کا گو یا ہو اے زور میں شامیں بناؤ تھا وہ شامیں شمس کی دھوپ لکھنؤ میں چم چم لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>	<p>۱۵۵ طاؤس کیا کہ برق بھی شعلے لگی پچھلے شمعون کی گرد نظر کے لگی کھڑا اور لکھنؤ چم چم لکھنؤ میں چم چم لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>	<p>۱۵۴ موتی کی آگے دامنوں کے کچھ ابرو نہ تھی سورہ تھلور کا وہ بیان گلو نہ تھی وہ شامیں شمس کی دھوپ لکھنؤ میں چم چم لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>
<p>۱۵۷ رفعت میں پست حوصلہ کبک در کچھ چھل چل بہن کی تھی تو جھک کر چم چم وہ شامیں شمس کی دھوپ لکھنؤ میں چم چم لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>	<p>۱۵۶ خوشید کی صنایع سمن کے نشان نخوت سے تھلا زمین کا مانع آسمان کھڑا اور لکھنؤ چم چم لکھنؤ میں چم چم لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>	<p>۱۵۵ ہیلو میں غلب وہ جو عیش کھڑا رہا سینہ وہ صدر رخا جو فاس بہار رہا وہ شامیں شمس کی دھوپ لکھنؤ میں چم چم لکھنؤ چم چم لکھنؤ</p>

یہ بھی ہو دینا ہندی  
لو شمس خان کچھ  
پیشہ زینا ہو



<p>حاصل شان بکلمہ صولت عدل از بند برادر اسلام و دین ملت و جان و اخلاق استفاق و رحم و دوستی خلقت و دود خون و جفا و آرزو و مطلب و دود</p>	<p>حاصل بیزاری نوب سے گلزارِ نوب سینہ پر آسمان کا اوسیلے لیلان ایک دورِ فرخ و طغیان کا کانون خدا مہ نو بجی جیکے چم سے گلگون</p>	<p>حاصل خیر کی ذوالفقار کا کوئی کسے جو شین میں سینے سینوں کے اندر کا بج خیر میں جو بلبل کجی میں بلبل جو یوں کے تیغ سے جیے جیے</p>
<p>اندو و دور و دور و مطیعان تو میرے سب غاشپہ بدوش فرس کی جہ میں ہے</p>	<p>دہشت سے گوشت گیر لبسانِ شام ترکش کے سارے اہل کسے پام ہے</p>	<p>مرتب کا حال عمر و دلاور سے پوچھیے خیر کا زور مرید و عزیز سے پوچھیے</p>
<p>حاصل تو کہ کا قول تھا کہ طبعِ جلیج کتنی ہی قوتِ خاک و دیو تراب میں فقرت کا ادعا تھا کہ میں کا مین دعویٰ تھا کہ کوثرِ شامی کا قریب</p>	<p>حاصل بیزاری میں گارے گارے شمشیر چرخے رنگ اور گئے رنگے شمشیر کچھ ترس میں رہے نہ نہ شمشیر کچھ لب میں فحش سے خجلیکے شمشیر</p>	<p>حاصل چو کا پوچھا پوچھا ہونا اور شہ کا شہ نقلے اہلیت و رسول اہم ہونا نقشبندی کی سپر ہونا کی حاکم ہونا نہ ہونا شہ ہونا شہ ہونا شہ ہونا</p>
<p>فلت سے تھے پہ صبر ہی سہہ و تادم مہر گام پر نبات قدم چھوڑ تادم</p>	<p>غل غمازبانِ ناطقہ الحسن و لال لاریت فیتہ مصحف ناطق کال</p>	<p>سینے پہ تیر کھاو گکا تلو ارین کھاو گکا یہ سنگ آب نہر سے میں لیکے جاو گکا</p>
<p>حاصل تو کہ کہ لال کے سب کو کھلی خو کی کشتان کمنہ قلعہ و بند شہ مستاب آسمان طہر آبی سہ خود آفتاب تھا تو جبین میں سہ</p>	<p>حاصل نظرِ بختاگر کو میرے شمشیر قوتِ بختاگر کو میرے شمشیر نفسِ جوشناہ پر او سکے خلع و بند اندر و بختاگر کو میرے شمشیر</p>	<p>حاصل بوں تو نہیں بنانہ و نہ بنانہ لیکن قیاس میں بنانہ و نہ بنانہ کیون ال کوستانہ بنانہ و نہ بنانہ کیون صدف بنانہ و نہ بنانہ</p>
<p>رخ کے عرق سے لوز کے قطر کھیتے تھے حلقے تھے ریزہ میں سار کھیتے تھے</p>	<p>زلیب سے پیش اوہون خدا کی سپاہ پیر و ہون نیاو شاہ ہدایت پناہ کا</p>	<p>دودن کو بکسو نہ پیش میں گذر گئے کس پر خون ہو گا جو مصدوم مر گئے</p>

لے اکٹھے ہو گئے تھے  
لے میں تو رہے ہیں وہ

<p>۵۵۱ جہاں پہاڑ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>	<p>۵۵۲ اے میرٹھ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>	<p>۵۵۳ پاکستان کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>
<p>۵۵۴ گریم مختار سے نرم میں نصیر وار میں پروا نہ کیا قصور جو فیض وار میں</p>	<p>۵۵۵ مغرہ کیا کہ اوہنگ ناپاک دور ہو یہ کیا سخن کہ منہ میں سرخاک دوڑ ہو</p>	<p>۵۵۶ ثابت ہوا کہ چہرہ حضور شہید کیا گیا غل تھا کہ فوج شام کا فوج اول کیا گیا</p>
<p>۵۵۷ میرٹھ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>	<p>۵۵۸ جہاں پہاڑ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>	<p>۵۵۹ پاکستان کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>
<p>۵۶۰ گرمی سے ماتہ پاؤں غریبوں کے سر پہ نیلے پہاڑ ہونٹ ہول سے رینا زرد پہ</p>	<p>۵۶۱ قدرت و سب طرح کی امام جلیل کو چاہیں تو وہ سبیل کریں سبیل کو</p>	<p>۵۶۲ غل تھا علی کی توجہ کا سبیل کو جیلر کا شیشے کے خیر کی جنگ ہو</p>
<p>۵۶۳ جہاں پہاڑ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>	<p>۵۶۴ اے میرٹھ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>	<p>۵۶۵ پاکستان کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>
<p>۵۶۶ جیسے کہ کشمیر کے اگر حضور بھی ہوتا جہاں پہاڑ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا</p>	<p>۵۶۷ جہاں پہاڑ کیلئے کو حاضر نہیں ہوا میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے میں نے دیکھا کہ جس میں پہاڑ کیلئے</p>	<p>۵۶۸ انمار فقر حق اور غنیمت معلوم ہو گئے سب نفع کیلئے کیلئے ہی معلوم ہو گئے</p>

<p>غل تھا چینی آقا توفیق اعلیٰ پہ دور کردا مالانے کہ قبل نصیب پہ دب کر صد اخذ نہ دی اسے بھل پہ یہ اسلامی کہ سلامت کھل پہ</p>	<p>بہار تھی کہ میں اجل کا حکم پہ گر تھی اس طرح کہ میرا جی پہ تھی اس طرح کہ میرا جی پہ تھی اس طرح کہ میرا جی پہ</p>	<p>کو پانچ تھی وہ تھی کہ زور و سلطان و شہ دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی</p>
<p>دریا بہیگا خود کا کنارے فرات کے دم بھر میں بزم ہوئی کہ چہ نجات کے</p>	<p>بہر دل پہ اوسکی شان و جلا کا لہر تھا تمغہ نہ کیے آیت نصرت کا لہر تھا</p>	<p>اور ذکر بھی مرغ نوح کا بچنا حال تھا جہم شام میں بھی کہ لوہے کا حال تھا</p>
<p>وہاں تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی دریا بہیگا خود کا کنارے فرات کے دم بھر میں بزم ہوئی کہ چہ نجات کے</p>	<p>بہار تھی کہ میں اجل کا حکم پہ گر تھی اس طرح کہ میرا جی پہ تھی اس طرح کہ میرا جی پہ تھی اس طرح کہ میرا جی پہ</p>	<p>کو پانچ تھی وہ تھی کہ زور و سلطان و شہ دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی</p>
<p>کشتہ کو اپنے فوج عہ دروہ نہ لگی جنگل میں برق قہر نہ اکو نہ لگی</p>	<p>اور ترے جگر سے جسکے اوسکی وہ نہ کاٹے گلے ہزار کے اوزن میں تر نہ</p>	<p>ملاواریں سنہ چہ پانے تھیں فرما دھرتی دھالیں لپکتی تھیں سوار و لگی ہنرتی</p>
<p>چمکی تھی آند قدر نہ اس کی اس کی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>بہار تھی کہ میں اجل کا حکم پہ گر تھی اس طرح کہ میرا جی پہ تھی اس طرح کہ میرا جی پہ تھی اس طرح کہ میرا جی پہ</p>	<p>کو پانچ تھی وہ تھی کہ زور و سلطان و شہ دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی دود و تھی شہنشاہ کی تھی تھی تھی</p>
<p>باڑھ اس غصہ کی وارہ اس غصہ کی دشمن کو اوسکا گھاٹ کن را تھا گور کا</p>	<p>کو شہنشاہ کو دھو دھو دھو دھو دھو ریتی پہ گل تر پر سے تھی کٹے ہوئے</p>	<p>کٹے تھے ایک ضرب میں دھو دھو دھو شہر تھے سب کہ تھی تھی تھی تھی</p>



[illegible]

<p>۲۸۲          کجی جوئے سے نہ مضمحل ہو کر          جلا جی کے نہیں جو درد جو درد کے          عالم میں کیا کیا کجی جو درد جو درد کے          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>	<p>۲۸۳          سہل سے اپا بیت بکار جی          مین نام و دھوکہ کجی کے عالم میں          بیا سب سے مین اور کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>	<p>۲۸۴          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>
<p>وہ ہر چہ بیان نہ کرے وہ نور صاف          جس سورج پہ شمع اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>طرف کا کدہ بار صاحب کشتی کو تیار          چوکی پہلے فکر ہستی کو چلے</p>	<p>بالی سے اس فرس تہیہ جیسا تیار          سہزاد کس طرح لہر دہر تیار</p>
<p>۲۸۵          وہ کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>	<p>۲۸۶          والا بیان نہ کرے تہیہ جی          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>	<p>۲۸۷          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>
<p>خاک خاک اب بچے نہ ہم اس لڑائی میں          بھاگ کر نہ کرے لڑائی میں</p>	<p>لہر کجی کجی بیان جو برابر جی          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>	<p>اک شہر خاک بڑھنے نہ واسن لیر          کشتہ کرو سرائی میں چلے کر شیر</p>
<p>۲۸۸          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>	<p>۲۸۹          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>	<p>۲۹۰          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں          کجی کے عالم میں کجی کے عالم میں</p>
<p>سہر پہ کون شمع پاکہ جو تلوے          دھوکہ مانع نہ کہ نہ کجی آبرو دے</p>	<p>خیوان تو ہوں ہنومہ خوش فادہ          مین جی تو مین فاطمہ کا خانہ زادہ</p>	<p>مشکدہ و لیکہ لاکھونے کس تار غار          کیون ایس باد رکھو عیاں کس کس</p>



<p>بہتے جود میں ہزار ہا نغمے کہیں غریبوں کو گدین چلیاں میں دارایاں گریہ جو بہتے اک لہجہ بالائے گل لگے کر بازو سے کہیں</p>	<p>دکھ جو فراق سے قاتل پہ نظر مارا اسی شہید لاور کی چشم بہ چو کچھ نہ آئے کہ وہ دل داہ گریہ نہو جو بہتے مجھ سے سنبھلاؤ نہ</p>	<p>بہتے جود میں ہزار ہا نغمے کہیں غریبوں کو گدین چلیاں میں دارایاں گریہ جو بہتے اک لہجہ بالائے گل لگے کر بازو سے کہیں</p>
<p>نہ کر گناہ کی کہ آگ ہی یہ کب ہوا اک باتم رہا ہی تھا سو وہ ہی جدا ہوا</p>	<p>ہوش غصہ میں نکالے پیچھے تھے نیست کہ یاں ہو چکا تھا پشیم دلیرت</p>	<p>مر جاو گئی اگر اوجھیں جہان نہ پاؤ گئی کیونکر چچی کو ملے یہ صورت و کماؤ گئی</p>
<p>خوشنوا جو گریہ غم خنم دہن عجیب شے ناموس نے جھوٹا کچھ دانتوں سے بکری کی دھن مکھیر سے پوچھی تیرا لگا و اصبیبا</p>	<p>نغمے سے سانس کچھ گریہ کیا ہو یہاں جو خوش نظر کے چلیے آپ قیدی ہو آواز دے گا کہ آئے یا شاہ کی پوچھو سرن سے کان لے لے لے لے لے لے</p>	<p>حضرت آقا کا رزق نہ کیا تھا نہیں ملا کہ دانت سے کچھ کچھ کچھ نہیں اے جہان نہ لے لے لے لے لے لے کس سے نہ لے لے لے لے لے لے لے</p>
<p>ہوئے سے ڈکھا کے لہو یاس گر رہا پانی کے ساتھ حضرت عیاشی گر رہا</p>	<p>خوشنوا میں تڑپ تڑپ کے یہ غم جو رہا احدمہ یہ ہو کہ سر نہ دیا ارہ رہا</p>	<p>مر جھنڈو یا نہ لگا دے آگ لے لے لے کیا کہو کہ کچھ نہیں مارا زہر نہ لے لے</p>
<p>جنگ زرمین کے خوشنوا جو سنبھلاؤ ہاں گر داران غصہ سے پدا سرچرچہ ہو</p>	<p>کھلا صوم است عکس آریاں پیشہ گشت میں سنبھلیاں جو کچھ نہ لے لے جہاں کا رنگ آواز ہو آواز غم میں نہ لے کی غرض نہیں ہے تیری سے نہ لے لے لے</p>	<p>خوشنوا میں تڑپ تڑپ کے یہ غم جو رہا احدمہ یہ ہو کہ سر نہ دیا ارہ رہا آگ لے لے لے لے لے لے لے کیا کہو کہ کچھ نہیں مارا زہر نہ لے لے</p>
<p>کھڑے ہو اگلے اس ڈھو الخلال گھا سرباش باش ہو گیا چھوٹے لال گھا</p>	<p>شاید خبر نہیں ہو امام غیور کو آقا پیر کا رہے ہیں نفسور کو</p>	<p>وینا سے آج اوتھ گیا عامل نشان کا کھنڈا سو سر ترالی میں کھیل جو لہن کا</p>

<p>مرثیہ نہی بجائے جس حد تک کہ تیرے نہی پڑے اور تیرے سب سے بڑا کے لیے جو بڑوں کا نام ہے جیسا کہ تیرے کو ملے</p>	<p>مرثیہ غیرت میں لکھنا گوارا تھا سیدھی نہ تو گوارا نہ کھلے تیرے پر آج دل نہیں ہے گوارا کیونچہ تیرے گوارا ہے</p>	<p>مرثیہ جہاں کی لاش نہ تیری اٹھایا دل کو نہ کھنکھایا پوچھا کہ کون ہے تیرا کے سب سے بڑا</p>
<p>خورشید کیونچہ چھپا ہو یہ کیا وادہ ہو کچھ نہ جھانپیں بہن دن ہو کہ رن ہو</p>	<p>عباس کیا جانے کے ہم گھر کے محسن ہو اشد محسن آج سر کے</p>	<p>صدف نہ ارجان امام عینور کے تھکوا اوٹھ کے گرد پہلو اچھوڑ کے</p>
<p>مرثیہ کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ دل کو فدا سب سے بڑا دل کو فدا سب سے بڑا دل کو فدا سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا</p>
<p>پہرے سناؤ دون بخت کی طرف تھکوا سر پہنچا جاوے گا سر سے ماتہ چھوڑ دو</p>	<p>ہجوم اور تھکوا گوارا ہوا چلیں حرم میں لیکے رشتی کی لاش کو</p>	<p>آرام گاہ تیرے روح و دل گئی آپ کے لیے کیا کہ دولت کو نہیں ملے گی</p>
<p>مرثیہ کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا</p>	<p>مرثیہ کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا کے لیے تیرے سب سے بڑا</p>
<p>سلازم قبول کی جالی سے پوچھیے صدمہ جواں جہاں کی جالی سے پوچھیے</p>	<p>دو کوہ غم کے دل پہ جو اک گر پڑے پہلو میں لاش کے شہر ابرار گر پڑے</p>	<p>خدی عطار باندھے ہیں تاقونہ ہونے کے اُترے ہیں باغ خلد سے نانا حضور کے</p>

<p>کیا بندہ پروردی بڑے توفیق و نجات لاکوں برس کی زینت و اس کو بچانے نہیں کہ جس کو بچانے جو جاندار دشمن اور دشمنان شاداندار</p>	<p>کیا کہنے نفع میں علی الخیر کیا اسی شاندار و دو جان سب کو بچانے میرا کوئی طرف کا شرف فرزند قاضی خیر و ارکند</p>	<p>کیا کہنے نفع میں علی الخیر کیا اسی شاندار و دو جان سب کو بچانے میرا کوئی طرف کا شرف فرزند قاضی خیر و ارکند</p>
<p>کیونکہ نہ ایسی مرگ پہ نازان غلام ہو ہر مقام نزع جسک سرھلے امام ہو</p>	<p>گر منع بھی کر بن تو اکیلا نہ چھوڑیو عمہ نثار باب کو متناہ چھوڑیو</p>	<p>پر سنا نہیں شہید کا دینے کو اگے بہن یہ سب تمھارے بھائی کے لیے کو اگے بہن</p>
<p>روئے لگے کیلئے عجب تشریف قربان بننے دے تے پو کیوں پوچھ کی عرض اب بدلتے بھگتی بوجاندار نہیں کہ آپ اکیلے بن بادشاہ نامدار</p>	<p>کیلئے پستہ شاہ کی جانب پوچھ کاپے اموی جی ہو جا کھو کھو کیلئے نزع تے خون کے قطرے اھل و عیال سب سے حسن بن کی اچھو قلم</p>	<p>اچھو کھو کھو کھو کھو کھو کھو میں اکیلا دھاتی کی کھو کھو کھو پوچھو اور تشریف مرید و ملک خود کش اور عاشق صدق و وفا</p>
<p>تکوارین کھنچ کھنچ کے لشکر جو آئیگا اب کون ہو جو قبلہ دین کو پائیگا</p>	<p>مستاجر جی کا ڈھل گیا بھائی کی کوڑی بھائی کا دم کھل گیا بھائی کی کوڑی</p>	<p>بھائی کا کاپا سفر مریدین اب پر گیا پچھے مریدیت پر باب پر گیا</p>
<p>کیا کہنے پوچھ تے تے تے تے تے بائیں کو بھینچتے ہیں پوچھ تے تے بگوار ہو دھم کی آمد و رفت کا بچا غلام کچھ ایسی آجی کہ چور پر غلام</p>	<p>کیا کہنے پوچھ تے تے تے تے تے بائیں کو بھینچتے ہیں پوچھ تے تے بگوار ہو دھم کی آمد و رفت کا بچا غلام کچھ ایسی آجی کہ چور پر غلام</p>	<p>بائیں کو بھینچتے ہیں پوچھ تے تے بگوار ہو دھم کی آمد و رفت کا بچا غلام کچھ ایسی آجی کہ چور پر غلام کچھ ایسی آجی کہ چور پر غلام</p>
<p>پاؤنگا اب کمان میں امام غیور کو جی چاہتا ہو کہ چھوڑون ہتھور کو</p>	<p>فرزند غلام راہ مختار غلام تھا جو حال ہو گیا ہو کہ سپار غلام تھا</p>	<p>کیون مجھے نہ پوچھو اب الغصہ کیا ہو سب جس سے کہتے تھے وہ مرید کیا ہو</p>

<p>حلالہ</p> <p>جو کہ گھر سے نہ رہا اور اب کچھ کچھ موت ہو کر گیا ہے کہیں نہ ہوئے قبا بک چراغ شمع کی کہ کدیر ہوئے اس سرسا دوست ختم کر گیا ہے اب کچھ</p>	<p>حلالہ</p> <p>از انہی خطی کا مائی کا موی نوجا کہ میں تو مومن کچھ جانی کی لاش وہ بھری بغل تر و تیر چکیا سو دو دن غلام مراد کچھ جانی کی لاش</p>	<p>حلالہ</p> <p>مرد سے نہ رہا جی جی جی جی جی جو چھین چھین چھین چھین چھین جو چھین چھین چھین چھین چھین جو چھین چھین چھین چھین چھین</p>
<p>ہو جو کہ گھر سے نہ رہا اور اب کچھ کچھ موت ہو کر گیا ہے کہیں نہ ہوئے قبا بک چراغ شمع کی کہ کدیر ہوئے اس سرسا دوست ختم کر گیا ہے اب کچھ</p>	<p>صدر سے نہ رہا جی جی جی جی جی جو چھین چھین چھین چھین چھین جو چھین چھین چھین چھین چھین جو چھین چھین چھین چھین چھین</p>	<p>پیدا انہی ہر قدم سے علامت نشانی پیشوہ اور کچھ کیا مراد اصل زبان سے</p>
<p>حلالہ</p> <p>جلدی جی جی جی جی جی جی جی کچھ جی جی جی جی جی جی جی کچھ جی جی جی جی جی جی جی کچھ جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>حلالہ</p> <p>جاہ لاش جو کہ کچھ کچھ کچھ مسلک جی جی جی جی جی جی جی کچھ جی جی جی جی جی جی جی کچھ جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>حلالہ</p> <p>جو کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جو کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جو کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جو کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>آبادہ گرو ساہ سیکہ سیکہ سیکہ و کیگی جی جی لاش تو جی جی جی جی</p>	<p>اکلی ہوئی جی جی جی جی جی جی پرفون لاش سمندر رکھی جی جی جی</p>	<p>کوئی جی جی جی جی جی جی جی سرین جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>حلالہ</p> <p>و کیگی جی جی لاش تو جی جی جی جی روستے جی</p>	<p>حلالہ</p> <p>ماخا لاش جی جی جی جی جی جی سینہ جی جی جی جی جی جی جی گدون جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>حلالہ</p> <p>آبادہ جی جی جی جی جی جی جی ماور جی</p>
<p>ہو جی جی سر شمشاد الفت کو تو لوگ کسیہ میں اکی لاش کو جی جی جی جی</p>	<p>قادم بہرہ نہ سیکہ سیکہ سیکہ دلہ ل کو لوگ لاش میں جی جی جی</p>	<p>پانی کو جو سدھا سے تھے وہ نہیں رہے امان اوڑا خاک کہ ہم نے بدرہا</p>

<p>حاصل چو اولاد کے لئے کیا فتنے دی خدا ابو پروردگار تو بڑی ہی سے بچا کر دیا لے بن بکھر میں رہا علم کا کرم کر بلا مار کے لئے تباہی میں عجب کس بادیا</p>	<p>حاصل بہاؤ بادشاہ کی پوری لال بہاؤ بادشاہ کی پوری لال بہاؤ بادشاہ کی پوری لال بہاؤ بادشاہ کی پوری لال</p>	<p>حاصل بہاؤ بادشاہ کی پوری لال بہاؤ بادشاہ کی پوری لال بہاؤ بادشاہ کی پوری لال بہاؤ بادشاہ کی پوری لال</p>
<p>سوت آئی اونکو پاسو کی نقدیر ہو گئی ہر پر علی کی چوٹی ہو رہا ہو گئی</p>	<p>فق ہو گیا سسکینہ کا منہ ساں لو گئی پھیلا کے تھے ماقہ علمے لپٹ گئی</p>	<p>جنگل بسا دواشبہ والا کو چوڑ کے صاحب کدھر چلے آکا کو چوڑ کے</p>
<p>حاصل خسین صفت ہو گیا بننے ہی نہ راہوں کے دل دلائے تھے لگا لگا ہو بازار کا صفت ہو گیا بننے ہی نہ افش کھانے کے گریہ کوئی کا کھانے</p>	<p>حاصل نہ اس علم چھپا ہے لعل بدیا چلانی تھی کہ وہ گئے ہر در سے چھا اس خون بھرے علم کے میں تھیں غما میں کیا کہیں دبا خیاں سب ہو چکا</p>	<p>حاصل صاحب سسکینہ جان بکلی بن آئے کلائے زبانی دیکھے آستو بکلیاں صدمے گئی تھی کو بانی بلا قربان جانوں سنکے بھری لگا لگا</p>
<p>ہو کر کاغذ کا سسکینہ اوچل بڑی جیل سے بال کھولے دلوں بھی کھل پڑی</p>	<p>بابا اکیلے ہو گئے آفت گذر گئی ہو یہ بانی مانگنے والی نہ مر گئی</p>	<p>الفت کے دل ہی کے سنا فی بچا ہے صادق ہیں آپ وعدہ خلا فی بچا ہے</p>
<p>حاصل اکثر کے گاڑ دیا میں نے بچم میرے سر کو تو نے جلانے سب بچم خسین کا صفت ہو گیا بننے ہی نہ نور عجب اپنے بچا کی کو روایا بچم</p>	<p>حاصل افراد سے دل لاش کی جو بچم فلکان آسمان میں کی جو بچم جاوید رہی تھی نہ چاک تھے ختم حسین تھلے تھے ماقہ علمے سلطان حسین</p>	<p>حاصل کل تھی گس گس تھی تو میں کو کو بچم بہاؤ بادشاہ کی پوری لال جان علی میں آپ تو میں جان بچم بن مانو نہ تو میں کو کو بچم</p>
<p>جیتے رہے تھے اس الم و پاس کے لیے رہد سالہ لاؤ زہرہ عیساں کے لیے</p>	<p>نگرہ سے تھے تیغ غم سے دل سو گوار کے حکم حیا بہ تھا کہ نہ رو تا بکار کے</p>	<p>جنگل میں چھوڑے نہ تھے ماقہ تمام کے بیٹے ہیں آپ امام کے بھائی امام کے</p>

<p>۱۳۱۱ والی کمان سے ملنے کو بیٹو کو لیکے جا اس کو بلانے کو بلانے کو بلانے اب کھڑے کر کے کھڑے کر کے کھڑے کر کے سڑی ہوئی لپ لپ کر کے کھڑے کر کے</p>	<p>۱۳۱۲ کتنے کتنے کتنے کتنے کتنے کتنے کتنے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>	<p>۱۳۱۳ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>
<p>کہا او سکی زندگی ہے وارثہ پاس ہو میری بھی فیر لگی تربت کے پاس ہو</p>	<p>کل ہم بہن اور خیر و شیر و بزمین اسکا بھی غم نہ ہو کہہ کچھ نہ بزمین</p>	<p>کہا راہ و رسم پر ہی دیکھ زشت میں لوٹدی تو قید خانہ میں کھانا بہت میں</p>
<p>۱۳۱۴ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>	<p>۱۳۱۵ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>	<p>۱۳۱۶ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>
<p>صدقے سے کہہ کہہ جو طیار ہم ہو صاحب نہیں خبر پر علم دار ہم ہو</p>	<p>اب وصل کے ندون نہ بین اشتراق کی کیونکر کشتی دشت میں راہن خلاق کی</p>	<p>ہو جو خبر خواہ سے منہ مڑے نہیں ساتھی بڑا بھی ہو تو اسے چھوڑے نہیں</p>
<p>۱۳۱۷ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>	<p>۱۳۱۸ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>	<p>۱۳۱۹ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے نہ کہہ جاؤ گے</p>
<p>کہا کیا نہ از بین بہن امام غیور کی لے آؤ تم بھی جا کے بلائیں حضور کی</p>	<p>ترش پون نہ کس طرح کہ ٹی واردات ہو صدقے لگی فراق کی یہ پہلی رات ہو</p>	<p>دینی ہوں واسطہ میں نہ شرفین کا والی مجھے بنا ہے صد حسین کا</p>



<p>صاحبِ نجیب کی شہادتِ شہانہ کی تم صاحبِ نجیب کی مصیبتِ شہانہ کی تم نکاحِ حنین کی شہادتِ شہانہ کی تم نکاحِ حنین کی شہادتِ شہانہ کی تم</p>	<p>صاحبِ نجیب کی شہادتِ شہانہ کی تم صاحبِ نجیب کی مصیبتِ شہانہ کی تم نکاحِ حنین کی شہادتِ شہانہ کی تم نکاحِ حنین کی شہادتِ شہانہ کی تم</p>	<p>صاحبِ نجیب کی شہادتِ شہانہ کی تم صاحبِ نجیب کی مصیبتِ شہانہ کی تم نکاحِ حنین کی شہادتِ شہانہ کی تم نکاحِ حنین کی شہادتِ شہانہ کی تم</p>
<p>جب تم نہ ہو تو خاک ہر دنیا کی زشتیوں مجاہد بھی اپنے پاس بلا لو بہشت میں</p>	<p>اچانک کار سب کے لیے لڑکے گورہ بی بی خدائے کیا کسی بندے کا زورہ</p>	<p>جلوہ ہے مزار پر مولا کے نور کا خاکِ شفا میں قبر پر صدقہ حضور کا</p>
<p>سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم</p>	<p>سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم</p>	<p>سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم سلاطینِ عالم کی شہادتِ شہانہ کی تم</p>





<p>۱۰۰ مردار کی مادی سے بابا اور دودھ کی خوشبو کو دیکھ کر نہیں ان اور دیکھ لیگا مٹھاری اچھا</p>	<p>۱۰۱ خوش ہو کر کھلی خوشی میں یہ نہیں تھا کہ جو نہ دیکھ ماضی میں کر دیکھ کر نہ دیکھ لازم نہیں مان عمل نہیں</p>	<p>۱۰۲ دور اس قدر ہے کہ جان دیکھا ہی آج کو کھلی خوشی پیسو کھانیاں آگیا حالت ہو کھانیا باد آئی جبرجی مسک کھانیا</p>
<p>۱۰۳ آقا ہو شہنشاہ ہو سوار ہو اسکے مالک ہو تھیں اور تھیں مختار ہو اسکے</p>	<p>۱۰۴ گوئی میں چھوٹا ہو گل اندام بہت را پر خلق میں ہو بیکار ہو نام بہت را</p>	<p>۱۰۵ طاقت نہری صلیبی احمد کے وصی کو نزدیک تھا مٹھ کے غش آج کے غلی کو</p>
<p>۱۰۶ کھانیاں لگا کر کھانیاں لے کر یہ قوتیں روح پر اور قوتیں باند اس گل سے وفاداری کی آج بچو کھانا سب سے سنا ہے پر کھانا</p>	<p>۱۰۷ مادر آج خوشی میں خوشی میں یہ کیا ہے بلکہ خوشی میں خوشی میں یہ پورے ہوئے خوشی میں خوشی میں کی عرض کر دیکھ کر خوشی میں خوشی میں</p>	<p>۱۰۸ عجائب کو دیکھ کر کھانیاں لے کر چھوٹے عجائب کو دیکھ کر کھانیاں لے کر فرمانے کے عجائب کو دیکھ کر کھانیاں لے کر صدقے سے اس کی دیکھ کر کھانیاں لے کر</p>
<p>۱۰۹ یہ شہر مددگاری شہر مددگاری اندیشہ صاحب نو قہر کر گیا</p>	<p>۱۱۰ مٹھ دین ادا کر لے گا اسکے سے سر پر اب اسکو خدا کیجے زور کر کے سر پر</p>	<p>۱۱۱ ماتم تر ام تر غریب خانے میں رہ گیا شہر تری الفت کا زمانے میں رہ گیا</p>
<p>۱۱۲ نہایت میں کھانا کھانا کھانا مان کے کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۳ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۴ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۵ حق الفت زور کا ادا کر لی ہوں بیٹا جو عہد کیا اسکو وفا کر لی ہوں بیٹا</p>	<p>۱۱۶ میں عاشق فرزند رسول ہوں سو بار جو زندہ ہوں تو سو بار خدا ہوں</p>	<p>۱۱۷ ہالی جہو ابند دل و جان بی بی پر اوس روز کھانا حال وہ عجائب کھانی</p>

<p>عجب شمع جلائی ہوئی جگہ پر نہ سورج نے لگے صحن شعلوں کے جلائی روشنی سے جو ہر لاش پر جا کر شمع ابر غم کی دل عباس سے پہل جان ہی تلوار</p>	<p>عجب سخن کوئی نہ بنائے نہ عالم نوشاد کے نام میں ہو اودھیا نام گو کہ لگتی چلتی ہو سرسبز بیہوش نزدیک یہ نظر دو جو جا پہنچ</p>	<p>عجب کمر کی حرکت دارت کمر کا بڑا دم سے ہوا سن کر سنیدیا جہاں سے کہیں میں نہ ہو کھینچا عجب بے کس کی کھانچا کھانچا</p>
<p>کہتے تھے کہ رخصت کا بہانہ مہین ملتا سب جاتے ہیں مرنے نہیں جاتا مہین ملتا</p>	<p>دل ہل گیا سینے میں رٹا لپے کی جبر گھبرا کے جو اٹھی نورداگر گئی سرس</p>	<p>شمنیہ گلے پر برس دھرتے ہوئے جاؤ جاتے ہو تو جو ہر فرشتے کرتے ہوئے جاؤ</p>
<p>عجب قتل ہو اسید ہجوم کا کوئی ہر جگہ سے صدمہ جگہ جا شہید شہزاد لاش کے کندو کو جو کیا عجب کمر اور قتل ہوئے ہوئے</p>	<p>عجب شمع لگنے کا سوچ نہ بنایا رونی کا اور روشن سے کس کو کیا کمر کی جگہ لگتی اور شمع خفہ آیا اوتھنا جو کمر سے عمار کا سا</p>	<p>عجب شمع کب لگے نہ تھی نہ بنایا اور نہ بننے کا حال سے نہ کو کیا جینا ہون ابھی سے ہو کیا حال بنایا نہد کس کے لیے کافی یا اوتھنا کا</p>
<p>وہاں سوچ کے بیان ہو افزہ حسن کا سر شہید کیجا سینہ جا لگا دو وطن کا</p>	<p>بر باد میں ہوتی ہوں سبھا لکھنے لی دند رٹا لپے سے کجا لکھنے لی</p>	<p>کرتا ہوں ادھن میں نہ نقشہ گلہ کا دوسا نہ اسوف میں نہ مہر کی بکا</p>
<p>روشنی سے عجب شمع جلائی خیمہ بین را دیو ملک و نام نہ لاہو نہیں لاش اسے اسے جیسا جگہ سب سے کس اب جگہ کا پورا پورا</p>	<p>عجب سخن میں قلم نہ تو نہ بنایا شیرازی کو کہہ دے روئے شمع عمار کمر کی جگہ لگتی اور شمع خفہ آیا اوتھنا جو کمر سے عمار کا سا</p>	<p>وہ قلم اگر کہیں نہ تو نہ بنایا شیرازی کی خاطر سے ہی نہ بنایا کہ جہاں باؤن طمان کھنکھاتی جہاں کی جگہ کی جگہ دھیان لانا</p>
<p>لو صاحبہ شریف لے جائے میں عباس نہ تیغ نہیں دیکھ کے جاہن عباس</p>	<p>چٹائی تھی منہ بند ہی سے نہ کھلا ان قدموں کے منہ تھے چوڑا کمر</p>	<p>گو سب جہاں وہ شفق سے عزیز ہوئے تہا جہاں قدر اپنی کینز دے ہر اس</p>

<p>۱۲۱ جاوید ملن و جود افان ایست خدام بو بختی فدا یافا و هوسین کی کباب کاملت جو اوختی ایلم شکر اسلام سخت سوزم اگر یکم طایف کا ہوا دم</p>	<p>۱۲۲ شب شکر چو چاکر کیانی نے منجھ و دیو لالہ اس حال کوں کیا کون میں عاشق عجیب اس پختی منجھو اگر جو دور سے جانی کی</p>	<p>۱۲۳ چو حال سنا چو کبیر حسنہ سارا و جبر اگر کو صاحب تو غیب خج و نہ چو کبیر حسنہ سارا بلان غار یوسف سے ہو پائی دنیا</p>
<p>۱۲۴ مشہور میں غمخوار ستہ شاہ زمین دن ہر دو و ہر تو بخشو کہ ابھی شدہ دیر نہ</p>	<p>۱۲۵ اگر تھے عشقی ابھی میری بہن میں پھر جو جانی تے لگ جاؤ کہ سیری منجھ</p>	<p>۱۲۶ گر قتل کیا بازو سے فرزند بی کو جیتا ہی بکڑ لینگ حسین ابن علی کو</p>
<p>۱۲۷ اگر ایک گنہ گار سے بادیاہ فوئید تا کی جو سواری تو کیا ہے نہ بار ای وقت دل راحت جان بلیو قار جوانی کے طے سے کہ جہاد بکریا</p>	<p>۱۲۸ کب تو ہی نہ کہم اگر کب تو ہی نہ کہم کب تو ہی نہ کہم اگر کب تو ہی نہ کہم کب تو ہی نہ کہم اگر کب تو ہی نہ کہم کب تو ہی نہ کہم اگر کب تو ہی نہ کہم</p>	<p>۱۲۹ چو شہر صفت کب سے شکر و صفت میں فتنہ تو ہے لکے چم خاندان کوئی تیندلی من بربک کا عالم میں چم قضائے بربک جانے پیہم</p>
<p>۱۳۰ متمم بہتین ماضی سے مگر کوئی پہ چالی کہم جانی بہن روح عبد الہوی پہ چالی</p>	<p>۱۳۱ وقت کا یہ جوش کہ تھکے تھکے نہ پاس ہر مرتبہ قدموں سے لپٹ جائے پاس</p>	<p>۱۳۲ دریا بہ عجب سیر کہ اری ہوئی تھی ڈھکھو لنگی گشت چار طوں چالی ہوئی تھی</p>
<p>۱۳۳ دی فوجی خمد کو چہ چاہیے بلان لشکر لڑائے میں چاہیے سزا غم غرق ہے آہن میں قصدر بظہر نظر ملے ہیں اوس پہ پیر پور</p>	<p>۱۳۴ قلبی تو دیر بھی ہے میں فتنہ جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں خوش ہوئی میں جہاں جہاں جہاں جہاں بابا کبیر کیے اب نہ سہارا کو کو</p>	<p>۱۳۵ چو شہر صفت کب سے شکر چون بربک میں اس صف میں جہاں جہاں کو کا کھلے جو صف میں جہاں جہاں کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو</p>
<p>۱۳۶ مستدر کی طرح باہم میں متمم و دوم مہر ہے از مشیدہ ہو کا تھے یہ علم</p>	<p>۱۳۷ جو ہو مری متمم میں بہت سیرگی بابا کو رولاؤ نہ میں پاسبانی ہوگی</p>	<p>۱۳۸ ترکش کے جو منہ نیرنگن کہم تھے ہوئے اثر دے تھے کہ ڈھنکے کو دھن کو کھنکھتے</p>



<p>مرثیہ میرزا بیدین غفر تھا کہ یہ جلیقہ صفت مستقل کی زمین میں گئی تھی وہ خوشی جیسا کہ چاہی وہ جیسا کہ چاہی وہ مگر نہ سے سرور جو بہت جان لگتی تھی</p>	<p>مرثیہ ابو کی کیا توفیق عجب طبع کی تھی پوچھتے تھے ہر ایک کو توفیق کی تھی اکام الہی کی عین زندہ آج وہ تھا ہر سو سے توفیق کو دل کی تھی</p>	<p>مرثیہ اس سنا ندرت پوچھنا سوار کی تھی نہت لکھنویاں بانہ سے لے لکھنویاں تو کہ کوئی شمشیر کی گرز سنبھلے اور تیس ہزار لیلیف جو جیون دے</p>
<p>وہ قابض روح صبد اہل حق تھی عباس کی شمشیر فیض میں فضا تھی</p>	<p>دل سم گیا سینہ میں ہر دشمن ہاکھا تھرہ تھی سر کے کی جہت تھا کمان کا</p>	<p>کوسوں ہی دوز سپہ شام ہوا تھا اک پیاسے کی خاطر یہ سرخاب ہوا تھا</p>
<p>مرثیہ لڑنا ہو ابوجا سپہ ساحل جہت تھی نہی تھی عالم میں اور ملک مودت تھی میدان فدا آتا تو رفت کا ہوا جوت تھی باد آئی سنا تھی کہ ہوئی جلیقہ واد تھی</p>	<p>مرثیہ خود تھا کھانا اس سپہ شام خیر عجب تھی دلا دے ہر نام خیر جو فخر الہی مری مصلح خیر نیزہ جو مرامو کا بیجا خیر</p>	<p>مرثیہ زیب چہن خداداد سرور تھی عالم جو سرور تھی کہ سرور تھی مٹن البساک نظر سے لکھو تھی موسیٰ اسے دیکھتے تھی ہر طرف تھی</p>
<p>تھی خشک زبان پیاس کی گرمی تھی اکی جو ہو اسرو و جان اگی تن میں</p>	<p>لوت جگہ صا صا شمشیر دوسروں ہمشیر کہ میں شمشیر اکی کا پسروں</p>	<p>خود سن لے منہ آن کے قدروں سے ملا تھا ہر عضو بدن نور کے سانچے میں ڈھلا تھا</p>
<p>مرثیہ جیسا کہ سیکر کو اس میں تھی لہر لہا جیسا کہ تو ہوا دل نہ دیا پیارے تھے جو دور سے لکھتے تھی مستطیل کا کو جیسا کہ کبیر دوش نہ تھا</p>	<p>مرثیہ فرماتے تھے تھی تھی تھی تھی لکھتے تھے کو جیسا کہ لکھتے تھے مروارین مسکرتے تھے اب تھی چلنے میں زیادہ تھی روان اب تھی</p>	<p>مرثیہ تھی غنٹا آئینہ وہ پیشانی انور ہوا وہ دوش تھی جیسا کہ لکھتے تھے تھی تھی تھی تھی تھی تھی رو جیسا کہ تھی تھی تھی تھی</p>
<p>اسوار جو لے پیاس بھجائے ہوئے نکلا سنبھالنے سے گھوڑا جی اٹھائے ہوئے نکلا</p>	<p>جیسے پڑی نائل ہوا قہر اور پیڑ کا تھی تھی کی ضرب کہ طمانچہ تھا کا</p>	<p>پچھن سے جو سرگرم عبادت وہ جہاں تھا سجدے کا نشان صاف سا اسکا تھا</p>

<p>مرثیہ بہار است و آریا کی بیخ گھر کی رستے پہ چاہا ہے سب سے کچھ کوئی لشکر سے ایک ایک کا تلو توڑی تو بابا نہ ملک ہوئے تھے کہ بڑی ہو</p>	<p>مرثیہ مرد بڑے دودھ سے چھینے دھانی بڑے بڑے کما اور اسات کی جانی بڑے بڑے تپن بڑے بڑے کپڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے</p>	<p>مرثیہ بڑے</p>
<p>دل سینے میں بیتاب ہو پیا سوئی کہ الہ مشکبہ سبغا لون کہ بڑوں فوج سے</p>	<p>پانچویں گیا ج کے اگر فوج ستم سے چار انگھین نہونگی فرس شاہ افس سے</p>	<p>سب صورت عزال بدن چھن گیا اوج چار آئینہ تیروئے زہ بن گیا اوسکا</p>
<p>مرثیہ گھر سے لے کر ماہی و پتلی نچے نکلے اس فوج سے لکھن صرت نے تو بیاں پاپس بھی اگر نکلی اور سب کچھ جی لکھن پاپس بھی</p>	<p>مرثیہ چھپا کر لے کر لکھن فوج کے نہاں پاپس سے لکھن فوج کے دکھی ہوئی نہاں پاپس سے لکھن فوج کے انہوہ میں پاپس سے لکھن فوج کے</p>	<p>مرثیہ افغان نے دی فوجی جو اپنے بہت عالی دیا تو کچھ اور کو تو لکھن کے عالی یوں نا افست ستم اوس عالی نے عالی سید تو کچھ اور کچھ لکھن کے عالی</p>
<p>لے پانی پہ صدف ہوا ہونیکا آقا طاقت ہی نہونگی اوج کپا ہونیکا آقا</p>	<p>جوں شیر اور دھار اور دھار جی لکھن تو اورین ہی پٹی تھیں جی لکھن</p>	<p>مہر ملے دین لشکر کو بگا دیتے تھے پائل پانی کے لیے جان لڑا دیتے تھے جھاس</p>
<p>مرثیہ چھپا کر لے کر لکھن فوج کے نہاں پاپس سے لکھن فوج کے دکھی ہوئی نہاں پاپس سے لکھن فوج کے انہوہ میں پاپس سے لکھن فوج کے</p>	<p>مرثیہ لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا</p>	<p>مرثیہ لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا لکھن فوج کا دیا لکھن فوج کا</p>
<p>تو پلے اگر نہ دت لکھن فوج ہی اب ہم ہیں یہ انہوہ سے اور تین زنی</p>	<p>تلوار نہ اوسکی صف ادا کی طرف بھی او آکھ نہاں شہ والا کی طرف بھی</p>	<p>بجالی کو مدد سے یہ جلاتے ہیں شہ لاشہ بھی اگر کالے تے ہیں شہ</p>

<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>
<p>کہ یہی ہو چکا کرتے تو اتنا نہیں کوئی یہی ہر دے بابا کو جب تا نہیں کوئی</p>	<p>سجدے ہی میں دنیا سے ہرگز نہیں مشکیز و یہ چاہی تے رہے نہ پاس</p>	<p>یہ عقیدہ نہ چلتا ہے جس کی گنج عقاید میں مشکل کٹ ہوئی</p>
<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>
<p>اور اگر طرف راستہ نظر کی کہ یہ کیا ہے تکوار سے بان و سر ایاں و ہر جا ہوا</p>	<p>فیاض و عالم میں انیس غزبان ہیں سب مشکین آسان ہیں وہی وہی</p>	<p>وہ کیفیت میں نہایت اچھے ہیں وہ کیفیت میں نہایت اچھے ہیں</p>
<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>
<p>منہ پاؤں پہ مل کے فدا ہوئے ہیں شہد و گریہ جاتے ہیں جب تو تھے عجب ہیں</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>	<p>حجۃ میں کیا بیان ہے جس سے محل آئی ہیں ہمارے وہ دینی و دنیوی امور میں نہایت اچھے ہیں جلالی و عجب ہیں کہ اولیٰ چھوٹی سی خدمت کے لئے بنائے ہیں یہاں تک کہ ان کو</p>











<p>۱۲۵ و در جانی او یکدیگر جانان اسطیغ اگر دست نین سبب کیا در در اسوقت که تلباب بدین آری و کی صدا یان چای آری</p>	<p>۱۲۶ آری زنی که تخی و صند فرازد و بدین سبب بجز لا و دومی چون شکر یکس کا سبب</p>	<p>۱۲۷ بولاکو کی تکیا خشت سرد فتر ارباب شجاعت خشت جگر شاه ولایت فوج شمر ارباب کی زینت</p>
<p>روئے مین کنی بار دم سرد نوش تو که فر باد مین کیا در و بطری</p>	<p>عیا سئل چه گر کوه ستم آج گریگا نه مشکد بجز نه فانی نه چیرکا</p>	<p>آفاق مین به جاده چشم کسی لیه لایق به علم کے علم اسکے لیه</p>
<p>۱۲۸ نمشکد سبب فانی خاکی سبب چو بدین سنتا مین</p>	<p>۱۲۹ بدر خاکی و فوج مین گفت و ست کو اور انا کاندے به تو مشکد آمد مین</p>	<p>۱۳۰ تو فوج کی طرح جون شکر فوج مطلوبی</p>
<p>دنیاسے وہ مطلوبہ سفر مگر گئی ہوگی روئے کا یہ غل ہو تو وہی مگر گئی ہوگی</p>	<p>جب تیغ کجی تملک لشکر مین پڑیگا کسکایه کلچر که جو او ستردیگا</p>	<p>اجلال محمد رخ زیبایه عیان سبب شان سر زگوئی سرایه عیان</p>
<p>۱۳۱ تکینے کا شکر بر صلیب و سبب آری جو صدا لے بر او کی صلیب</p>	<p>۱۳۲ فوج شکر سیدان کا شکر پیشین</p>	<p>۱۳۳ اسکے قد و قامت کا شکر پانی به کمان سر و گلستان شاداب به کمان سر و گلستان</p>
<p>پروچہ نہیں مین بیرون کا غل معشوق سے عاشق کے جدا ہو گا غل</p>	<p>دند نے بخشا عجیب رعب نظر کو مقا اکلم ملنے کا نه مقدور شب کو</p>	<p>شوق اسکی قدمبوسی کا به صبح مریں کیا و کچتا به رنگ سے جدا ہو گا غل</p>

<p>مسلم کسا و خوش لباسی یک تن از خاندان جنت کا ہو ان کے اسرار کو جو کہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ اند کا انفرادیت سے بیان ہو جو کہ</p>	<p>مسلم میں شہر سے دو لاکھ سید اختر عجائب کے شہر سے خجستہ خجستہ نزدیک ہوا خجستہ خجستہ خجستہ اس خاندان کا راجہ خجستہ خجستہ</p>	<p>مسلم تا کہ ایک وہ ان کا راجہ خجستہ خجستہ اور خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ تا کہ ایک وہ ان کا راجہ خجستہ خجستہ</p>
<p>دیکھو تو مشہور باروے شاہ شہد اکا سایہ سر پر نور ہے ہر دست خدا کا</p>	<p>ملواری چلی کر تو خدا جیے کیا ہو کچھ فکر کیا اسی کہ یہ بھائی سے جدا ہو</p>	<p>ایر وہ تو بل آگیا شہر کی صورت دیکھا طرح غم لہین شہر کی صورت</p>
<p>مسلم نور ہو شہر سے خجستہ خجستہ چار آئینہ کو دیکھتے ہیں خجستہ کیا باخو خجستہ خجستہ خجستہ سرمیان ہیں زردہ کی کہ بچہ خجستہ</p>	<p>مسلم دشمن خجستہ کی حکمت خجستہ حاکم تو خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ بیان نہ سنا لگتا نہ لگتا خجستہ</p>	<p>مسلم شعاع کی طرح کانٹا گنڈا خجستہ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ دشمن میں یہ خجستہ خجستہ حاکم خجستہ خجستہ خجستہ</p>
<p>قبضے میں قضا جسے کمان و تن لپسی شہر کا دم ہر جہ سے سپ لپسی</p>	<p>خون او سکا پسینہ خجستہ خجستہ یو جیگا گنگر سے نہ بھائی سے چنگا</p>	<p>غصے کی نہ باندین نہ لڑائی کے غن میں سن لیجی کہ لغت کی بھلائی کے غن میں</p>
<p>مسلم نور ہو کہ خجستہ خجستہ خجستہ اچانے خجستہ خجستہ خجستہ وہ خجستہ خجستہ خجستہ خجستہ کی کہ ہے اہل او سکویہ خجستہ</p>	<p>مسلم میں اہل و عاشق دل خجستہ دیکھا خجستہ خجستہ خجستہ انک نہ لگتا نہ لگتا خجستہ پسینہ آتی ہیں وہاں خجستہ</p>	<p>مسلم فرمان بلاط ملے کہ کیا ہو وہ خجستہ نہ دوست ادب جو کہ ہے وہ خجستہ کرتے ہیں عجیب آپ لڑائی کا خجستہ حضرت کے تو تو خجستہ خجستہ</p>
<p>گھوڑا وہ کہ بلی کی ترب کر دسولی ہو یہ گرم دوی ہی کہ ہو اس دسولی ہو</p>	<p>ساون میں نور ظہر خجستہ خجستہ یہ جسک طرف دار ہیں بس او سکویہ</p>	<p>مشافق طافات کے سب جہ کہ خجستہ وہاں ہاتھ نہیں نذر میں یہ خجستہ</p>



<p>۱۵۵ کج خلق تو نہ ہو کہ نہ ترش شودانی خشم تو کہ پیاسا ہو ای دل کا جانی آہ نہ تو کہ پیاسا ہو ای دل کا جانی پانی نہ تو کہ پیاسا ہو ای دل کا جانی</p>	<p>۱۵۶ وان شمر عدد دین تو نہ بنی بان خیر کی تو پیروی جو کھنکھاتی خیر کے قریب آئے کہ خال نہ بنی خیر کا کہ تو شوق کے آہو تو پیوی</p>	<p>۱۵۷ بوی کہ کشتی نہ چلی نہ کون کیا روئے نہ بنی کہ کشتی نہ چلی نہ کون کیا اگر کشتی نہ چلی نہ کون کیا عجیب کشتی نہ چلی نہ کون کیا</p>
<p>دور باکی طرف ترغ یکدگر جو جھکنے جوں سبیل ہزاروں کے نہ روکے سے ٹھکنے</p>	<p>اس فوج میں نہ زندا میر خج آبا عباس علی عدا رہ ہاری طرف آبا</p>	<p>اس صدمے سے نکھاسا کچھ مرشد ہی میں پیاس بھی بھولی ہوں نہ کافلی ہی</p>
<p>۱۵۸ شہزادہ عالم تو عیاں دہلے دن ہوا بنیاد اسوار علی کے جو شعلے کے اوپر نور آئی ہو بی بیان بلوئے سے بچنے کے زور میر کی کجی سے بین ہو دھلے ہو جاوے</p>	<p>۱۵۹ کاتب سے نہ پوچھا کہ کاتب کی کاذب بہرین عیاں کاتب کی بیات نہیں رہیں عیاں کاتب کی وہ جو اس عیاں کاتب کی</p>	<p>۱۶۰ کعبہ کی کشتی نہ کعبہ کی عیاں کعبہ کی کشتی نہ کعبہ کی عیاں کعبہ کی کشتی نہ کعبہ کی عیاں کعبہ کی کشتی نہ کعبہ کی عیاں</p>
<p>آقا کا نہ دون ساتھ میں ایسا نہ ہو زمین کی وہ لوٹدی میں غلام نہ ہو</p>	<p>بجائی سے کنار کبھی بجائی فکر کیا عباس علی مجھے برائی فکر کیا</p>	<p>قوت شہ والائی تو عیاں نہ ہو عباس بھرتے شہ سے نہ مالوئی عیاں</p>
<p>۱۶۱ قوت نہ رہی مرا اگر شہزادہ چھوڑا مرا عیاں اگر شہزادہ زور میر کی کجی سے بین ہو دھلے ہو جاوے</p>	<p>۱۶۲ ناموس مجھ میں جی جی جی جی نہ نہیں ہے کہ نہ تو شہزادہ جی جی کعبہ کی کشتی نہ کعبہ کی عیاں</p>	<p>۱۶۳ پتہ نہ رہی مرا اگر شہزادہ چھوڑا مرا عیاں اگر شہزادہ کعبہ کی کشتی نہ کعبہ کی عیاں</p>
<p>سو جان گرامی سرست میر کے صدمے عباس علی دفتر شہزادہ میر کے</p>	<p>ہر دیر سے اس شہزادہ کے کعبہ میں وارث مرا کیا قید ہوا لشکر میں</p>	<p>فد نہ ہوں میں اس کا جو شہزادہ کا عیاں میر ہی بھی سعادت ہو نہ تھا ابھی شہزادہ</p>

<p>۵۱۲ جانی کو وہ پکارا غصین جانی کو پکارا عاشق کی مہر عشق سے کس کی پکارا بہ ننگ عکس کو جو کجا گوارا مستحق دل کو جانے خواہاں کجا</p>	<p>۵۱۳ آواز بے شک سے کہ داری ادا تو باندھو کہو درویش سے تیار لگاؤ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی پتیا بے موت ادا لاں فریب لگاؤ</p>	<p>۵۱۴ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>
<p>لیکن فلک اس طرح سے کرتے نہیں دیکھا جہاں کو کہہ بھی جہاں سے پھر نہیں دیکھا</p>	<p>نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>	<p>عجائب کی ہر خبر عجب رولی ہوئی بچے کہ عجب نام سے کہوں کوئی ہوئی</p>
<p>۵۱۵ اس طرح میں بھی نہ تو کہو غریب اس طرح میں بھی نہ تو کہو غریب اس طرح میں بھی نہ تو کہو غریب اس طرح میں بھی نہ تو کہو غریب</p>	<p>۵۱۶ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>	<p>۵۱۷ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>
<p>یار بے سنو نہیں کہ جدا ہو گئے تاش یہ علی ہو کہ جہاں پہ خدا ہو گئے تاش</p>	<p>۵۱۸ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>	<p>۵۱۹ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>
<p>۵۲۰ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>	<p>۵۲۱ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>	<p>۵۲۲ نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>
<p>اہل جانے کہ عاشق تھا نہ مرد و مرکا شہر و جہان میں موالی کی وفا کا</p>	<p>نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>	<p>نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی نہ تو کہو غریب و بوسیدان جانی</p>





<p>۵۸۴</p> <p>عجب دین پر تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>	<p>۵۸۵</p> <p>جان کو تو نے نکال دیا وہ فرج تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>	<p>۵۸۶</p> <p>تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>
<p>عباس سے سب سالن اٹھا کر تیرا راستی پر خدا چنن پاک خوشی ہرین</p>	<p>تلوار بن چکی بختن علم سرخ کا دولا کہ جوان ایک سے لڑا کوئی</p>	<p>غل تھا کہ علمد احسین آئے نہ پاس سقا سے مرہم نہ رنگ جالے نہ پاس</p>
<p>۵۸۷</p> <p>خون اکھڑا کہ تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>	<p>۵۸۸</p> <p>تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>	<p>۵۸۹</p> <p>تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>
<p>دوروز کی اس ہو کر کہ او پاس شہید پر وفاداری عجب اس نے</p>	<p>وہ فرق پر چکی کہ اہل سر پہ دریا ہا سے ہویش تھا جالو کی پڑی</p>	<p>مان دیکھیں ذرا تیغ شرم کو تو رو کو دریا کو تو رو کو ہر جہلا چکو تو رو کو</p>
<p>۵۹۰</p> <p>تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>	<p>۵۹۱</p> <p>تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>	<p>۵۹۲</p> <p>تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا تو نے کیا عجز کیا</p>
<p>دنیا میں رہیں آپ سلامت پر عباد عباس سے سو ہوئیں بصدق کا</p>	<p>سکھام و غاشب کو تو کا ہو کسی نے گرتی ہوئی جلی کو بھی روکا کسی نے</p>	<p>شعلہ بھی شرارہ بھی فیہ نہ بھی باقی شمشیر بھی یا برق بھی باقی نہ خد بھی</p>

<p>۱۹۰</p> <p>جون مرغ گززان ہوئی فوج کمر اعدائے دنیا کھائے دیر کائنات وہ دو بسترے تیرے تختہ گشتی را سزا دے دو جو چاہے کجا را</p>	<p>۱۹۱</p> <p>چو زکے تختے بنیانی کج تو دیانت سے اور کیا کج دریائے جلا جیو کج سزا دے دو جو چاہے کجا را</p>	<p>۱۹۲</p> <p>کج کج</p>
<p>اکدم میں نہ بدل نہ سوار و کجا خالی عقین صفین دشت ستم خفا</p>	<p>نہ تیر نہ تیر کے پہلے کوسے و کجا اعدائے نہ رکنا پہ اہل کوسے و کجا</p>	<p>ہمت کے سبب سہلے کج کج کج جب مشک چھدی گرم ہے کج کج کج</p>
<p>۱۹۳</p> <p>نکالت سکنتیہ کو جو دریا ڈر آیا جون شیر زار کشت و ہجانی ہو گیا سچھی تیرا کج مایا دریا قمر آیا پیشکش فلک یا فلک اوترا آیا</p>	<p>۱۹۴</p> <p>کیا کیا بدلتے فلک کج کیا ہو گیا گو چلتی تیرے سر پہ کج ہو گیا تجربہ کر کج دانا زہر اوسے ہو گیا وہ تیر لگا لینے ہو جو مشک چو گیا</p>	<p>۱۹۵</p> <p>پانی جو بجا شکستہ تر ہو چو گیا چلتے کھلتے سکنتیہ کج کج کج رنگین دہلی فوج کج کج کج شکر کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>ہوئی تھی چکا چوند نہ باہر وین جہان دربک کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>پانی کے لیے خون میں تر ہو گئے کج کج تلوار جب آئی تو سپر ہو گئے کج کج</p>	<p>بجائی کا جو حد نہ ول مصطفیٰ اوٹھ آیا غش کھلے گرسے تھکے مگر اکٹھے اوٹھ آیا</p>
<p>۱۹۶</p> <p>اندر سے عکس رخ عجب کج دربین جلالت کے کج کج کج برائے کج کج کج کج کج کج کج کج ظہر کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۹۷</p> <p>نقطہ علم کج کج کج کج کج کج کج کج دو کج کج کج کج کج کج کج کج پہ ایک ادھر آ کج کج کج کج کج کج کج کج نقشہ کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۹۸</p> <p>جانی یہ تیرین کج کج کج کج کج کج کج کج جانی کے کج کج کج کج کج کج کج کج عجائب کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>پریشانی شام سے معرہ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>مجرع خاص تیرے کج کج کج کج کج کج کج کج اسپر کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>اسی کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج لو صاحب کج کج کج کج کج کج کج کج</p>

<p>مرثیہ دینا کا وطن ملت ہے سوتے چلے سو تھا دندناں لائے تھے چلے بولے جائے تھے کوہ پیا کی خاک ہے بجائے عجب حال سے ہو چکے ہیں</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ گنگا نہ لگاؤ میرا سیکھو تو نہیں لکے آئی لو درد و کسرتیں شرح کر شکر کی باتوں سے کدو نہ بھج</p>	<p>مرثیہ سوتے تھے تے لکے تھے نہ لکے جو آئی بے آواز نہ ہو کس کیا دیکھتے ہیں چھوٹے سرتے جانا ہی عجب حال</p>
<p>مرثیہ ہم گام پہ گر پڑے سجھیم زور گنا تھا عیاں نہ تھا سر پہ گریبان چھٹا تھا آکھڑے خون چھوڑ دیا نظر آیا چلے کہہ کر تھجے کیا نظر آیا</p>	<p>مرثیہ پیشے ہی عیاں تھے اکھڑے سوتے کس قدر تھجے اٹھنا بجھنے سے کس کو علم کہ اٹھنا اس بجا اٹھنا کو اٹھنا</p>	<p>مرثیہ اوس پہ تھجے کو کھڑے کس کو چھوڑے ملے کو کھڑے عیاں تھے کس کو کھڑے بجھنے سے کس کو کھڑے</p>
<p>مرثیہ عاشق نرس تو ہو گیا شکر کے صدرے شیخیر سری خون بھری انور کے صدرے چکے گئے اس کا دل بے اختیار چپے گئے اس کے دل بے اختیار</p>	<p>مرثیہ اب جھڑکے دن بھڑاسی کا نہ دے بھڑکتے ہی کوئی دم نہ دے اب جھڑکے دن بھڑاسی کا نہ دے بھڑکتے ہی کوئی دم نہ دے</p>	<p>مرثیہ روتا تھا یہ جیبا گو وہیں ماور کی وہا تھا چلتے رہتے ہیں نے اس کم پیار کیا تھا مرثیہ عیاں تھے کس کو کھڑے بجھنے سے کس کو کھڑے</p>
<p>مرثیہ کیا شرم ہو کیوں انکھیں ہیں کھولیں ہم روتے ہیں ہم سے نہیں بچھلے</p>	<p>مرثیہ سر کے سر پر علم ہو گئے عیاں دینا میں علم ہو گئے ہم ہو گئے عیاں</p>	<p>مرثیہ کنا تھا پسوند فی یکا حال ہی پایا گھر میں چلو امان کا بر حال ہی پایا</p>

[illegible]





<p>۴۱</p> <p>سبب لفظ خدا کا کہ جس نے خدا کو کے شوق سے کہ نہ دین کے شوق سے سقتے المہربان چہ غرق خون ہوا میل بنوین اور تا طم غرق خون ہوا</p>	<p>۴۲</p> <p>لفظ خدا کا کہ جس نے خدا کو سلاخان غائبین کا نام خدا اور امید اور بھی بے کا عالم غلام اعادین عید چہ تو خوش غلام</p>	<p>۴۳</p> <p>سبب لفظ خدا کا کہ جس نے خدا کو کافر چہ بے زبان تو اور معنی اور غلام اسلام کہ چہ نور اسلام کو غلام کجا بکجا بکجا بکجا بکجا بکجا</p>
<p>۴۴</p> <p>و وبالہر مین چاند شہ مشرقین کا خالی کیا اجل نے بھر کھر حسین کا</p>	<p>۴۵</p> <p>کمر بن کے ہو کہ خازمانہ مبادل پر کیا وقت پر گیا بھائی کے لال پر</p>	<p>۴۶</p> <p>کسی چھپنے کے روز عداوت ہر دور پر ہم دور میں جو نہ قیامت ہی دور پر</p>
<p>۴۷</p> <p>یا سبب لفظ خدا کا کہ جس نے خدا کو جنگل میں گھر لے کے کوئی بھائی مان پاپ سے جا کر کوئی گل پر بھائی چو لا بھلا جا کر کسی کا حسین تو</p>	<p>۴۸</p> <p>مرزا جان بھائی کا اولاد پر پر نہ دل سے نہ وقت سے نہ درد غم لہذا صدفین جاکے کوئی بھائی سینے سے سو گوار کے نہ غم</p>	<p>۴۹</p> <p>سبب لفظ خدا کا کہ جس نے خدا کو اب وہم بنو نہ ہو در اسلام لاف کے صدفین بن وقت سے نہ غم چھپ کر نہ نہ وقت سے نہ غم</p>
<p>۵۰</p> <p>بھائی بھوپر کا شہ مشرقین سے اب نوجوان پسر کی ہر نصرت حسین سے</p>	<p>۵۱</p> <p>نرخ مین اوکے سبط رسالت پناہ مشرع مین چکے بانی کا دنیا گناہ تھا</p>	<p>۵۲</p> <p>دشمن بہت نہ ایک شہ مشرقین کا اوس دن غلام سوگ ل و تارین حسین کا</p>
<p>۵۳</p> <p>حافظ چچ بن کوئی شہ مشرقین سے صبر سے نہ اجان کا خاک لکیر شہ پاپ سبب لفظ خدا کا کہ جس نے خدا کو خالی کر کے خون میں غرق ہو گیا</p>	<p>۵۴</p> <p>پاپس انجین چہ کا دھڑلے سے قرآن سے پوچھو حق سے نہ غم باتو غنیمت و در مین بد افغان بد بیکار و بدضلع بد افغان بد</p>	<p>۵۵</p> <p>اعلا و اولیٰ دین کرین ایک شہ موتی کرین لاف و فخر و ادب پیشہ و فخر و ادب و فخر و ادب سبب لفظ خدا کا کہ جس نے خدا کو</p>
<p>۵۶</p> <p>حم گاہ کمر مین شہ خوش خصال کی نصویر مسکینی اسد ووالہ جمال کی</p>	<p>۵۷</p> <p>پید اٹھا کھر مشرق مین جانا بد بختی سادات فتح ہوئے تھے اور اور گویا</p>	<p>۵۸</p> <p>ملان پاپ کے لیے تو اجل کا پام ہو دشمن بھی رونے لگے ہیں نہ ہر کام ہو</p>

<p>۱۰ کجا کوه چکر بر آید سید چرخ چون زمین شود ایک سال از غلبه و غایت نویزین جو چو چرخ کجا</p>	<p>۱۱ کجی چرخ چرخ گوهرین و هر که از آن دلوین چو کجی سید کجا و از کجی چرخ</p>	<p>۱۲ کجی کجا جان با کجا مور شمع جال خفا کجی کجا در دیار کجی کجا در دیار</p>
<p>بیر زمین اس جوان کو کیون منصف کو جو بیر زمین اس جوان کو</p>	<p>هم کو لی دم من آب بیر زمین اس جوان کو</p>	<p>خرد و کلا گوا بیر زمین اس جوان کو</p>
<p>۱۳ کجا کوه چکر بر آید سید چرخ چون زمین شود ایک سال از غلبه و غایت نویزین جو چو چرخ کجا</p>	<p>۱۴ کجی چرخ چرخ گوهرین و هر که از آن دلوین چو کجی سید کجا و از کجی چرخ</p>	<p>۱۵ کجی کجا جان با کجا مور شمع جال خفا کجی کجا در دیار کجی کجا در دیار</p>
<p>راست که کوه چکر بر آید سید چرخ چون زمین شود ایک سال از غلبه و غایت نویزین جو چو چرخ کجا</p>	<p>کسارت و از هر فلک سید چرخ چون زمین شود ایک سال از غلبه و غایت نویزین جو چو چرخ کجا</p>	<p>کجی کجا جان با کجا مور شمع جال خفا کجی کجا در دیار کجی کجا در دیار</p>
<p>۱۶ کجی چرخ چرخ گوهرین و هر که از آن دلوین چو کجی سید کجا و از کجی چرخ</p>	<p>۱۷ کجی کجا جان با کجا مور شمع جال خفا کجی کجا در دیار کجی کجا در دیار</p>	<p>۱۸ کجی کجا جان با کجا مور شمع جال خفا کجی کجا در دیار کجی کجا در دیار</p>
<p>کجا کوه چکر بر آید سید چرخ چون زمین شود ایک سال از غلبه و غایت نویزین جو چو چرخ کجا</p>	<p>کسارت و از هر فلک سید چرخ چون زمین شود ایک سال از غلبه و غایت نویزین جو چو چرخ کجا</p>	<p>کجی کجا جان با کجا مور شمع جال خفا کجی کجا در دیار کجی کجا در دیار</p>

<p>۱۰۰          اس کو نہ پہنچتے تھے غم سے بغلیں پاں کو          اکبر ہائے انہیں قدموں کی خاک کو</p>	<p>۱۰۱          اس امر سے فزون کی نہ مندی بن          آٹا کے بعد موت ہم بہرہ ناز کی نہیں</p>	<p>۱۰۲          چوکر پار سے باپ کے پیار گمان ہیں          حبیب اسمان ہوتو ستار گمان ہیں</p>
<p>۱۰۳          چوچہ بھائی کے ہر دنیا کا بھائی          دکن کوئی آج ہم سے منہ نہیں</p>	<p>۱۰۴          دینا میرا اور آپ میرا آپ میرا          روشن ہو چہرہ ان ہی عالم پر شبیر</p>	<p>۱۰۵          دہم سے بھائی کے ہر دنیا کا بھائی          دکن کوئی آج ہم سے منہ نہیں</p>
<p>۱۰۶          دھول ہوائے شان شعلی بھی دھلتے          طغیانی تو دیکھی حسن جوانی بھی دھکتے</p>	<p>۱۰۷          ظلمت زدہ نے خلق شہرین کی راز کو          دنیا میں آفتاب شب چہرہ ہون دولت</p>	<p>۱۰۸          سبب شہر شاہ بن سے طلب کار رسول کو          سبب نہ جہ غرق خون ہو کوئی کا کون ہو</p>
<p>۱۰۹          شادان رہے گی اس عزم و امان ہونے          مرنے کے بعد بلب کا نام نہ نشان ہونے</p>	<p>۱۱۰          رونا نہیں کی کر نام نہ نشان ہونے          سب سے بچا کر نہ ہو وہاں آج ہونے</p>	<p>۱۱۱          غم و غم کی تیرے جو دنیا کی تیرے          غم و غم کی تیرے جو دنیا کی تیرے</p>
<p>۱۱۲          گم ہم نہیں تو خانہ زہر امین ہم ہو          اب زندگی بھی ہو کوئی امین ہم ہو</p>	<p>۱۱۳          فردی کی ابتری یہ جو دفتر کشا ہوا          کیونکر تیرے جہاز اگر ناخدا ہوا</p>	<p>۱۱۴          اب بچتے کا فائدہ ہو کوئی آن میں          پھر بھی یہ سحر کہ کبھی ہو گا جہان میں</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ جولایہ ہاتھ جوڑے فرزند کی نام خیرے میں بن چلیے ساتھ ساتھ ساتھ نام تہا بیان خجور و گیارہ خشت کوئی غلام اے سنو ایک کہنے کے شاہ کا شہ کا نام</p>	<p>۱۰۱ نقصہ چکلی خیرے سے باہر چلے آئینہ دیکھیں ہوئی یہ ماجر کیا سنتی ہوئیں کہ شاہ کے لعل اس کا ہو چھین گویا ہوئے خیرے میں ہر آن</p>	<p>۱۰۲ ہم کو نہ سہم لیکے چلو کبر و کار اچھا چوچا نظر نہیں انا مال کار پروردہ اوٹھائے خیرے پو پو لاؤ وہ دیو کا چلیے تو آری خیرے میں بدشاہ نامدار</p>
<p>۱۰۳ کہنے ہو رح حال پر مظلوم باب کے بچہ کون ساتھ دیکھا مر بعد آپ کے</p>	<p>۱۰۴ چلیے ہمیں بچہ بچی کو نہ بچہ رہے گا آپ جب دم بھل چکے تو چلیے آپے گا آپ</p>	<p>۱۰۵ دوران ابن فاطمہ پر نام چاہیے مٹھل ہو جب تو خندہ کنا ساتھ چاہیے</p>
<p>۱۰۶ کہنے چلیے ان خیرے میں کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>	<p>۱۰۷ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>	<p>۱۰۸ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>
<p>۱۰۹ او کو ملاؤ اکبر کو کف جمال کو کیون رہیں اسی دیر لگی ہیرال کو</p>	<p>۱۱۰ او نکوی اور کفر میں کچھ خیال ہو رضت وہ دیکھی مرنے کی جگہ چال ہو</p>	<p>۱۱۱ خوش ہو مکہ ہی ہر رسالت مآب کی دیو رہی میں روشنی ہر کراں تاب کی</p>
<p>۱۱۲ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>	<p>۱۱۳ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>	<p>۱۱۴ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>
<p>۱۱۵ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>	<p>۱۱۶ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>	<p>۱۱۷ کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی کہنے چلیے ساتھ ساتھ فرزند کی</p>

بجی آید و کلمات

<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>
<p>سوڑش نہ وہ رہی جگر و دل کش نہیں گو یا بہارا گلچین نہ وہ باغ میں</p>	<p>اوٹھ جاؤ نہیں جہاں بابا کے سرائے میر اکمل کے شہدہ والے کسے مانے</p>	<p>کبا لطف زبست وہ جو نصرت کا گل گیا بابا او دھڑکے کہ او دھڑم کھل گیا</p>
<p>بیت انفرقا میں آج جو کچھ ہے لہذا دل کو روک کر رکھو صبر و حیاں یہ جو کچھ ہے سب سے بڑا ہے</p>	<p>اتان قیامت آئی جو جانی جو ہو اس جان بلی جان کا او کو کبھی نہ ہو</p>	<p>خیر بے خبری کے لئے جو کچھ ہے جو جوتون حاصل نہ ہو کبھی نہ ہو</p>
<p>سب گھر بنا حزن شہر ہے لئے کا طور ہو کوئی نہ سیر ہے</p>	<p>کھاروں بیٹے کی آل کو رو کو خدا کے راستے میں لال کو</p>	<p>اسان ہو جبر و دل پہ اگر اختیار ہو وہ کچھ کہ قاطع ہے اکبر چار ہو</p>
<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے میں نے اپنے دل میں لکھ دیا ہے</p>
<p>میں باؤں پر گرا ہوں جو نہ ہے کھر میں حسین اتری خدمت کو آہیں</p>	<p>حق بھی ادا ہوئے نہ تھو تھوٹھال کے نوب آبرو صفو و دی ہو کو بال کے</p>	<p>پیشو نہیں کسو سید نہ میر خدا کبا بتلائیے کہ اپنے زہر دوسے کیا کیا</p>



<p>فصل چنانچہ کہ میں نے جو کچھ کہنا چاہا اس کے لئے اس نے بس میری خدمت کا چاہا اور میری خدمت میں اس نے جو کچھ چاہا اس کی وفا دار بن گیا</p>	<p>فصل کنا پناہ کے لئے اس نے اس کا کی خدمت کا کچھ نہ کیا اس نے پناہ کے لئے اس کے لئے اس کے لئے جو کچھ کہنا چاہا اس نے اس کے لئے</p>	<p>فصل اس نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>
<p>گھر اپنا فاطمہ کی بہو نے ڈھونڈ لیا فرزند کو بچا لیا وارث کو کھو دیا</p>	<p>بچا ہلاک کوئی بھی کرتا ہوا کیو کس طرح چھوڑے نرغہ اعدا میں کیو</p>	<p>دکھ درد میں بہرے کے سپہ کام کے ہیں آپ ان کے بہو کے کیلے سید غنیمت کا ہیں</p>
<p>فصل کچھ نہ کیا اس نے اس کے لئے کچھ نہ کیا اس نے اس کے لئے کچھ نہ کیا اس نے اس کے لئے کچھ نہ کیا اس نے اس کے لئے</p>	<p>فصل یہ ذکر خدا اصرار کیا ہے اس میں والود اس کے لئے اس کے لئے آپ کو کچھ نہ کیا اس نے اس کے لئے یہ ذکر خدا اصرار کیا ہے اس میں</p>	<p>فصل میں نے آپ پر نثار میں اس کے لئے میں نے اس کے لئے اس کے لئے میں نے اس کے لئے اس کے لئے میں نے اس کے لئے اس کے لئے</p>
<p>کام اوس سے کیا رہا جو باقی نہیں کیا لیکن یہ شرط ہو کہ کچھ بھی بھی شریک نہ ہو</p>	<p>دعوت کو آئیں جو نہ گناہ کے پالہ ہیں بیکور کو روکیو یہ تمہارا سہ حوالہ ہیں</p>	<p>بھراں کمان چھوٹے جو یہ قدموں سے باپ بیا، امین دی ہو جو کام آئے آپ کے</p>
<p>فصل ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے</p>	<p>فصل ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے</p>	<p>فصل ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے ماں کے بعد فاطمہ لایا میں نے</p>
<p>ارشاد کریں تو نثار امام بہن بیٹا بہن آپ کا گرا کا غلام بہن</p>	<p>بیٹے نے تمہارے ہاتھ نہ کر لیا کیسے زمین میں نے سر جھکا دیا سینہ پہ چھائی</p>	<p>شادی کے دن ہیں اس غریب عیال کے خدا مدد مجھے یہ ہو کہ ریاقت بہن کی ہو</p>

<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>	<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>	<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>
<p>نشاہی سدا نہیں چمن رو گارین دھکے خرا نہیں وہ جو ہنسا ہو باہین</p>	<p>نہیں قطع ہو گئی جو توقع تھی آپس اتھکل میں بریں میں کچھ تو تھے ہاں</p>	<p>ایو لا اب نہ مہم ہوا بزم گاہ کا امان کفن پہنچا وہ خلعت ہی سیاہ کا</p>
<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>	<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>	<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>
<p>نان دل تو چاہتا تھا کہ دم بھر دانتوں کھم آئیں بغیر چپ تو یہ کیوں مکر فرانتوں</p>	<p>کہنے کی جان اگلو دکھا نار ایسی تو تھا ہاں باکی زندگی کا سہارا ہی تو تھا</p>	<p>بڑھ کر جھپکے جو قبلہ دین کے سلام کو تشریف دل اسطرح کہ غش آیا امام کو</p>
<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>	<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>	<p>پہلے پہلے وہ صند بیدار ہو کر تھیں نہرو دی ہو سب سے پہلے اتھکل میں غنیمتیں گل گشتیں دراغ کلاں ایشیں شہنشاہ قیوں</p>
<p>خون گھٹ گیا امام زمان زرد ہو گئے اچھا کہا مگر سہہ تن و رد ہو گئے</p>	<p>یہ آفتاب اب کوئی دم میں خروپ ہو دولہا بنا کے نہ کوئی بھو خروپ ہو</p>	<p>اس کا کر بلا میں کوئی کرب و بلا نہیں کندہ ہی وہ مدال جو بھولا بھلا نہیں</p>

<p>۱۰۰ مطمئن سے کہتا ہوں جو کچھ کہتا ہوں میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>	<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>	<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>
<p>تو پا جو دل تو ناخونو نکو سر نکو سر نکو سر سر سر کہ ہا پس نے قدم پر امام کے</p>	<p>اگر اسے بہ غوغا غلغلہ مہین مدت گذر گئی کنگلے طے مہین</p>	<p>قدسی دو درخت تھے بہر کے نور پر گھومتے بہر آپ تھے کہ جلی تھی طور پر</p>
<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>	<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>	<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>
<p>الف مہین یہ پاس رسالت ماب ی امی سعید لال کی خدمت ثواب ہر</p>	<p>گو نہ فری قریب مگر دست رس نہ تھا تم خوب جانتے ہو کہ بابا کا بس تھا</p>	<p>بیلی کی زرق برق مٹی ساز و براق پر غل تھا بڑھے ہیں احمد مسل برق پر</p>
<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>	<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>	<p>۱۰۰ میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو میں نے اس کو فرست دیا ہے کہ اس کو</p>
<p>طاقت تھی جس کی کو وہ دعوت لگا میں تو یہ جانتا ہوں کہ وہ بڑا اور بڑا گئی</p>	<p>انکے قدم چھین جو کوئی دستگیر ہو السا نہ ہو کہ دختر مٹا اس ہو</p>	<p>حلق مہین یہ کہ سیکو عمر نہشت کے دیکھو کھلے ہوتے ہیں دیکھو نہشت کے</p>

<p>۵۷۱          حلقہ سے جو غور و نظر سے لکھا ہے          حلقہ سے جو غور و نظر سے لکھا ہے          سنبل کا اسے لکھنے کی افادہ ہے</p>	<p>۵۷۲          افسوس نہ کہ نہ رات نہ دن نہ کھانا          افسوس نہ کہ نہ رات نہ دن نہ کھانا          زبردستی کو کر کے نہ کر کے نہ کر کے</p>	<p>۵۷۳          ماضی سے ایک لمحہ بھی نہ گزرتا          ماضی سے ایک لمحہ بھی نہ گزرتا          کیا بفضل کی کوئی شے ہے</p>
<p>۵۷۴          ہر قسم کی جو گیسو وکے بیچ و تاب سے          مخفی ہو کر تک شب قدر اس عجیب سے</p>	<p>۵۷۵          اب تو نظر پر یہ شب معراج ہو رہی          حیرت ہر دن تو کم ہزارات ہو رہی</p>	<p>۵۷۶          مدت کھینچے تو بہر کس شے انکی بیان ہو          قرآن ہوا لاکھ بار تو ظاہر نشان ہو</p>
<p>۵۷۷          پیرا پر زلف و رو کو نہ بھولنا          نکلا ہی آفتاب سب سے بے تاب</p>	<p>۵۷۸          کیوں نہ زلف کی نشانی نہ بھولنا          نہ بھولنا نہ بھولنا نہ بھولنا</p>	<p>۵۷۹          خمار وہ بھونچا جو چہن قنار          تانبہ ایک چاند کے چھپنے سے ڈرنا</p>
<p>۵۸۰          رستہ نہ مہول جائے مسافر صحیح          اک شب کا فاصلہ ہو فقط شام و صبح</p>	<p>۵۸۱          فکرین رسا بہن جب کی ہوا بھی پہن          رستہ تو بال بھر کا اور لاکھ پہن</p>	<p>۵۸۲          خولی میں یہ تو یہ ہر تن لاجواب ہی          دیوان حسن میں یہی بیت انتخاب ہی</p>
<p>۵۸۳          معراج میں صاف کی شے تو نہ ہو          نیلے کی شے تو نہ ہو</p>	<p>۵۸۴          وہ خود زلف آکے چاند سے چھین          پر زلف سے لکھنے کی شے تو نہ ہو</p>	<p>۵۸۵          ہر آسمان حسن و شرف سے لکھا ہے          اب تو زمین وہ ہلال تو نہیں لکھا ہے</p>
<p>۵۸۶          دن جس کا ہے سعید مبارک وہ دن ہی          ظلمت کو لے گیا تو ہر آب و جان ہی</p>	<p>۵۸۷          اس کو جو اس چہن کے برابر دیکھنا          بھر پانے اُنہی کو سکندر دیکھنا</p>	<p>۵۸۸          بادیک بہن سچے مطلب انیس کا          اونٹن کا وہ چاند ہی پہاڑ تیس کا</p>

<p>لغوی لغت کے مرتبہ میں جو کوئی کتاب تو ہی شوق و حوصلہ سے پڑھ کر لے فہم و فہم کے غلط فہم کے پیدا ہو کر جو چیز کو سمجھ کر</p>	<p>لغوی لغت کے مرتبہ میں جو کوئی کتاب تو ہی شوق و حوصلہ سے پڑھ کر لے فہم و فہم کے غلط فہم کے پیدا ہو کر جو چیز کو سمجھ کر</p>	<p>لغوی لغت کے مرتبہ میں جو کوئی کتاب تو ہی شوق و حوصلہ سے پڑھ کر لے فہم و فہم کے غلط فہم کے پیدا ہو کر جو چیز کو سمجھ کر</p>
<p>موت لگین اور تھیں بخت یہ ہے انگو نہ جبکہ رکھتے ہیں مرد و خرم کسی کو نہ کہہ کر جو چیز کو سمجھ کر</p>	<p>موت لگین اور تھیں بخت یہ ہے انگو نہ جبکہ رکھتے ہیں مرد و خرم کسی کو نہ کہہ کر جو چیز کو سمجھ کر</p>	<p>موت لگین اور تھیں بخت یہ ہے انگو نہ جبکہ رکھتے ہیں مرد و خرم کسی کو نہ کہہ کر جو چیز کو سمجھ کر</p>
<p>اس نوز کے سکا لے لکھتے لکھتے گھر بیٹھے انکو سیر دو عالم حصول کے لئے جو چیز کو سمجھ کر</p>	<p>اس نوز کے سکا لے لکھتے لکھتے گھر بیٹھے انکو سیر دو عالم حصول کے لئے جو چیز کو سمجھ کر</p>	<p>اس نوز کے سکا لے لکھتے لکھتے گھر بیٹھے انکو سیر دو عالم حصول کے لئے جو چیز کو سمجھ کر</p>
<p>وہی ہیں جو عرب و ہندوستان غلام دینا ہو غرق خان جو یہ غصے بکلا</p>	<p>وہی ہیں جو عرب و ہندوستان غلام دینا ہو غرق خان جو یہ غصے بکلا</p>	<p>وہی ہیں جو عرب و ہندوستان غلام دینا ہو غرق خان جو یہ غصے بکلا</p>

<p>کمالیہ چاکر سب کی بلالہ تھی بڑے کچھ سے بہت کموں کی تھی کیا لفظ گزرا نہ اوتھیں لیکن تھی خود مرغن سے انکی فصاحت کی تھی</p>	<p>پتھر کی مادی کا جو پتھر اور جس کی جو پتھر کی طرح کا گر کے ہیں کانیپ کے تھوڑے لشکر میں نے غائب ہو کر اور</p>	<p>کمالیہ نیز بلالہ کے سوا اور اور بان کی کان کے تھوڑے اور فردیہ خانہ کے کبیر کا</p>
<p>اعمالیہ زبان بلاغت نظم میں قرآن کی ساری شان پر انکی کلامی</p>	<p>خل تھا عمر کا سراسر اکی لائیں جو اسکی نگاہ بدست جو دیکھیں</p>	<p>گر نور احمدی کی تھیں دنیا میں انعام پھر وہ دون جو کسی نے دیا</p>
<p>کمالیہ اس میں میں صفت کو تھیں جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر اس میں میں صفت کو تھیں جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر</p>	<p>کمالیہ جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر</p>	<p>کمالیہ جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر جو دیکھ کر تھیں دیکھ کر</p>
<p>فیضیہ میں آسمان کے نور ان میں سوس ہنس کے بدلتے ہیں در تھیں</p>	<p>وقت ادب پر تھیں سے تھیں ان کے رسول دور کے تھیں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں کو سون چھی ہوئی تھیں</p>
<p>کمالیہ رودان کا تھیں تھیں گھڑا تھیں تھیں</p>	<p>کمالیہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>کمالیہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>کیوں شور ہو نہ انکی قدم کے تھیں میں سے تھیں ہو اری سفید تھیں</p>	<p>پیارا ہی بسیر تھیں تھیں خوش ہو کہ تھیں تھیں</p>	<p>دیکھا تھیں تھیں کو یا تھیں تھیں</p>

اس میں میں صفت کو تھیں

تھیں



<p>۱۱۱ اندازے نہیب ابغضانی تریز جھجھک گوجیا بنیان بن جھج مجاتی ہوئی فوج غلالت مثال بر چوینچے فوج میں پوجھا تھا انور</p>	<p>۱۱۲ بیز فوجی لکے لکے کھجیو صعدا نے پوجھ کے لکے لکے فوج تبار سب کی نظر میں کوئی برف فوج موتے علم کے جوارق میں لکے</p>	<p>۱۱۳ کاہم چلی میان دو صفت فوج شعلہ دوم چلی گور گور گور گور گور اکی جکی جکی کے گور گور گور گور اونچین سے ایک کو گور گور گور</p>
<p>۱۱۴ غل تھا کہ سب علمی کا ابدال اٹھکا ہے فقرہ مراکب جز کا مین ذوالفقار غل تھا کہ سب علمی کا ابدال اٹھکا ہے فقرہ مراکب جز کا مین ذوالفقار</p>	<p>۱۱۵ غل تھا کہ سب علمی کا ابدال اٹھکا ہے فقرہ مراکب جز کا مین ذوالفقار غل تھا کہ سب علمی کا ابدال اٹھکا ہے فقرہ مراکب جز کا مین ذوالفقار</p>	<p>۱۱۶ سالم تھے محل قدیم نشان گھر تھے دونوں مغویں ایک کا گھر تھے سالم تھے محل قدیم نشان گھر تھے دونوں مغویں ایک کا گھر تھے</p>
<p>۱۱۷ غفر کیا جو غفل علمی آسمان ہے غفر کی یون زین کمر کی لکھا ہے سینو میں دل کے غفر فوج ہے کیر منجھ کا غفر دین بن بانی ہے</p>	<p>۱۱۸ فراکت ہے کمر کی اس کی لکھا ہے پوجھ کے لکے لکے لکے لکے سرخ و خوش کی وہ فوج ہے کمر کی فوج کی بھی لکھا ہے</p>	<p>۱۱۹ باز فوجی یون کے غفر فوج ہے باز فوجی یون کے غفر فوج ہے باز فوجی یون کے غفر فوج ہے باز فوجی یون کے غفر فوج ہے</p>
<p>۱۲۰ گردن نہ اونکی اوختی تھی جو رہن تھے اندازے رعب لطف فوجی کے بن تھے گردن نہ اونکی اوختی تھی جو رہن تھے اندازے رعب لطف فوجی کے بن تھے</p>	<p>۱۲۱ دل دل کی چال جو وہ چلن باد کا تھا بجلی کی تھی جو تیغ نو گھوڑا باد کا تھا دل دل کی چال جو وہ چلن باد کا تھا بجلی کی تھی جو تیغ نو گھوڑا باد کا تھا</p>	<p>۱۲۲ جو اونچی دو چار ہو اصف چار تھا فولاد و مورخ ہم سب کا چار تھا جو اونچی دو چار ہو اصف چار تھا فولاد و مورخ ہم سب کا چار تھا</p>
<p>۱۲۳ معدن کش اب وہ پوجھ تھی پشتی ہوئی گھٹ کی طرف چون فوج لاکھوں تھے پوجھ ایک اور گھر اور فوج پوجھ تھی فوجی کے سب پوجھ</p>	<p>۱۲۴ کئی کئی تھے پوجھ لکے لکے کئی کئی تھے پوجھ لکے لکے کئی کئی تھے پوجھ لکے لکے کئی کئی تھے پوجھ لکے لکے</p>	<p>۱۲۵ تھی سبھی ان شانہ سبیل کے تھی سبھی ان شانہ سبیل کے تھی سبھی ان شانہ سبیل کے تھی سبھی ان شانہ سبیل کے</p>
<p>۱۲۶ یون خندہ رو گیا وہ جرمی زور کا لہر جاتا ہر طرح کوئی اپنی سپاہ میں یون خندہ رو گیا وہ جرمی زور کا لہر جاتا ہر طرح کوئی اپنی سپاہ میں</p>	<p>۱۲۷ افزون تھی اونکے یونکی سپاہ میں جھجھکی میں روشنی تھی کھالی کے دوست افزون تھی اونکے یونکی سپاہ میں جھجھکی میں روشنی تھی کھالی کے دوست</p>	<p>۱۲۸ اکن کا کاٹ قہر کا خم منہ ملا کا تھا سب رنگ و رنگ فوجی کے گھٹ کا تھا اکن کا کاٹ قہر کا خم منہ ملا کا تھا سب رنگ و رنگ فوجی کے گھٹ کا تھا</p>



<p>۱۲۱ بل جاتا ہے اس طرح کہ کھلیاں تھاکے پہنچا سہندھا کے لیبرہ شہر کبھی جو فتح ہوئی تھی کوئی اور وہ اس میں پورے وہ باہی ظفر</p>	<p>۱۲۲ چشم و شہر کا وہ گلاٹ وہ کابو آتش کی جاگین کی جاگین صاب پلی تھی کال پوری کے کھڑے کھڑے پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر</p>	<p>۱۲۳ پیر اقلان کو فوڈ شام و عورت دلی چاہا تھے کسی کی کاش چاہا کو قادیون میں حکم قضا کی خبر تھی اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>
<p>چند راوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اک تہا کہ گاہ کی مچلی نہنگ کو</p>	<p>جو ہرے اس کا جسم جو اہر کا کھانا گویا گلے میں جو رکے ہیرے کا ہار</p>	<p>پتھر سے علم تیر میں برسوں گزاریا بس پھیکو و چڑھے ہوئے چلے مارا</p>
<p>۱۲۴ نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی گنہگار کی تھی اگر دلی ہر یونہی تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۲۵ پلی تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی جہاں جہاں تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۲۶ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>ہر اک کندہ ام بلامین اسیر تھی واہی امان کی طرح کان کو شہر تھی</p>	<p>پانی نے اس کے آگ لگا دی دکان اگ آفت جہاں تھی لگے بھسکین</p>	<p>سالم تھا پیش آئینہ تیغ جو نہ تھی لشکر میں کون سا تھا وہ کیا جو نہ تھا</p>
<p>۱۲۷ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۲۸ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۲۹ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>پامال کر کے یون اہین یہ رہا پھر جس طرح جنگ بد سے شیر خدا پھر</p>	<p>سکے پڑے تھے اکبر غازی کی جھک ہو باہمی دہ گاتھی پتھر پتھر پتھر</p>	<p>ہو یا بھی آبدیغ سے بے آبرو ہوا ملا ہوا کہ تو ہوا ہوا ہوا ہوا</p>

سندیکہ جاور  
بطلک موت  
گلیں یہ ہوتا تو  
اوساگ میں رہتا تو  
اوساگ ہی سکی  
غذا ہو جیٹھان  
پانی میں  
پتھر تھکے  
نہ تھکے  
سکست بیک ٹھکے  
سمنڈ زرات  
تاری جی و

<p>۱۳۱۱</p> <p>گیتی ملادی فخر فرنام گھوڑا ایک کو حضرت بابری ہاگی پناہ چھوڑی سدا گرداب کو پیر کیا شیعہ پند ہے</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>جب کو کر سمنڈیاں تے وہاں تا بہ نہ چھوڑو اکدم آگیا تھارین جو تیلیاں تو کھڑے نہاں لکھو ابرارن یکے سوئے آسمان</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>تھوڑا تھوڑا بڑا گھوڑا اچھی منل دوس یوں خوبی میں کچھ اسین اور اسین دو گلا ٹکڑا فاصلہ نہ تھوڑا</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>گھر امن کا جو برین نایاب ہو گیا کا پین یہ مچھلیاں کہ جگر آب ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>غل تھا وہ آگے دیکھا اس بار کھانوں دیکھ نہون زمانے میں جسے ہوا پانوں</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>یا کھر تھی مو تو نی بوق جسم پاک پر اٹی تھی باد نہ فرس نیلے خاک پر</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>خیمہ ہی یا محیطہ و مطلق کہ سہری اسکے گوانہ میں کہ زہر اکامہری</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>گھوڑا کہی تخت سلیمان روانہ تھا اسکے لیے تو جہنم گ تاربانہ تھا</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>یہ اکبر جری کی اہل کا بہانہ ہی آیا وہ پہلوان ہو وحید زمانہ ہی</p>
<p>۱۳۲۰</p> <p>اک نور تھا کہ اگل لکی کائنات میں ریتی پو مچھلیاں تھیں سمنڈ زرات میں</p>	<p>۱۳۲۱</p> <p>یوں فح سامعہ ساتھ تھی اس ساموگر جیسے زیادہ چلتا ہی آگے سوار کے</p>	<p>۱۳۲۲</p> <p>قامت سے شان و روشی آشکار ہو مجھے یہ سبہ ریشہ یہ رست ہوا تو</p>

<p>۱۵۱ وہ خود سیکو دیکھ کر تیرے گنگوٹ کیسے تیرے غلبے کے گنگوٹ خداں و بیجاں و سید و سید تیرا شین تیرا شین بھی تو تیرا شین</p>	<p>۱۵۲ جلا شین کچھ کالک سے در حال تو نے تیرے صفت لکھ کر دیا حال پیشہ زار کا کہ تیرے کچھ لال مخلص جان جو تیرے کچھ لال</p>	<p>۱۵۳ آبادا کے خنقہ میں تیرے قریب میں تیرے قریب سے کیا یا علی مدد میں تیرے قریب سے کیا یا علی مدد میں تیرے قریب سے کیا یا علی مدد</p>
<p>تیرے و سنا تیرے شک زریاں دیکھو تھا کے کو آدمی پر حقیقت میں دیو تھا</p>	<p>سرب ہو کون تیرے خدا پر و غا نہیں اس پر کہ تیرے رورے پانی ملا نہیں</p>	<p>دریاے موج خیر پر تھے وہ جاب تھا زہر و شقی کا تھکے ملا تھے ہی آب تھا</p>
<p>۱۵۴ تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>	<p>۱۵۵ تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>	<p>۱۵۶ تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>
<p>عباسی کے کہ فانی کا بزمین ہی کی عرض اس شخص نے کہ ابن سینا ہی</p>	<p>مید کیا ہی نام ہزار و کو مار کے اتر و نگاہ فرس ہزار و کو مار کے</p>	<p>سرتن میں یہ کہ گریہ سنا تیرے نہیں نخل و زور بھول تیرے سنا تیرے نہیں</p>
<p>۱۵۷ تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>	<p>۱۵۸ تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>	<p>۱۵۹ تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>
<p>اٹھارہ ان پیل ہی سنا تیرے سنا تیرے سنا تیرے سنا تیرے سنا تیرے سنا تیرے</p>	<p>تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>	<p>دیکھ تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان تیرے سنا تیرے سنا تیرے کیا بیان</p>





<p>۱۳۱ اتر تریخ بادشاہ بخت شعلہ بار ہو اکی سو ارست کا زار ہو اکی برق کج کوئ کے گردن کے بار ہو اکی سبغ قلمہ دوزبان ذوالفقار ہو</p>	<p>۱۳۲ عاری بنی تیغزن شمع در کج گل بنی چرخ قمر در شا کج کیا حکم ساری بن عی کج کیا نور کی بساط سبکی کج</p>	<p>۱۳۳ کج کجے وار کجای ہی دم و دیو سب پار کجی تیغ سے کجین مرغی بنین پند رواہ وہ پندخت دل ضعیف آہ خجے غلام کجسب بجاعت کجے کج پند</p>
<p>۱۳۴ مان معرکہ ہی بن کے لوائی بگڑ نہ جا چو بین نئی ہوں سب کوئی ہمت نہ رکھا فل ہو درود کا عوض شعور وادہ تو نے تیغ ادھر لپٹا شاہ دین پند آواہ نہرا او دھر ہی وہ رو سب</p>	<p>۱۳۵ دو جلیان کی کوئ کے کج بن دھالوئ کے پڑتے اور تے سب کج بن طاووس بن برن بن چھیلو لیلو لشکر کی کران بن کہ یہ جوت کج بن</p>	<p>۱۳۶ اس دویر کی دھوپ میں غم کج دو جلیان سی کوئ دجی تیغ بن خج جس میں تیغ بنین شکر کج جس کجی جھک پند کج کج کج</p>
<p>۱۳۷ دو نوک معرکہ میں تمنا ہر جنگ کی باکین اوچھی ہوئی ہن کہیت رنگ کی دفعہ او دھر ہی غلہ بین کج چھ کھٹے او دھر بن لالہ تیغ و کج بن کا قراو دھر شہید رستوں میں جسب کو اوسط شہر کج کج کج</p>	<p>۱۳۸ بہر خج پر مثل تیغ ادھر ہے پند دب و دب کے جھجے شہر و دھو کج یون افروزن و غلہ بین کج یہ اضطراب جنگ میں غلام کج</p>	<p>۱۳۹ کھاتین بزار کج ناخاوا کج کج کجین کج کج چرخ کج مان و کج کج اوچھ کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۴۰ باطل چلا جس نے کج حق کا ظم ہو جو نار ہی وہ نار ہی پھر نور نور محلے تو دیکھ رخ سے مجھ کو اوتار کر اور وسیاہ انکھ نو شیر و ن سے چاکر</p>	<p>۱۴۱ سج کہتے ہیں ہر اس میں کیا نور میں ہیچے میں شہر کے ہو تو کیوں نکل سکے</p>	<p>۱۴۲ سج کہتے ہیں ہر اس میں کیا نور میں ہیچے میں شہر کے ہو تو کیوں نکل سکے</p>

**محلہ**  
 شاد گدا سپر چکا بوا دکن سے  
 کدو سے اور سے بھجکے منجی  
 چار آئینہ جن جسم تو غفلت شاہ  
 سار اچھا بدو انجانہ کی طرح

**محلہ**  
 تلو اور کوک کر چکا بوا دکن سے  
 قوت سے شاد گدا بوا دکن سے  
 تلو اور کوک کا دکن اور یہ مقام  
 تلو اور کوک سے پانی کا بھجکے

**محلہ**  
 کرا بوا دکن چکا بوا دکن سے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے

تاب و تو انکو حرب میں مارا سو تھا  
 تیغ زبانی نہ کمار ابو اعتقاد

فیاض بن کریم بن ابن کریم ہیں  
 دشمن پہ تم کرتے ہیں ہم وہ ہیں

دوسرے دیو سے ہیں چشمہ کوثر کی چائین  
 یہ آب نہ خاک ہر اپنی نگاہ میں

**محلہ**  
 خالی زمین بنی پانی کی طرح  
 منہ کو پیر پیر کے پانی کی طرح  
 تلو اور کوک سے پانی کی طرح  
 شیدا اور حسین اجل آتی کریم

**محلہ**  
 شاد گدا سپر چکا بوا دکن سے  
 کدو سے اور سے بھجکے منجی  
 چار آئینہ جن جسم تو غفلت شاہ  
 سار اچھا بدو انجانہ کی طرح

**محلہ**  
 کرا بوا دکن چکا بوا دکن سے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے

مہلت ابھی ہو تیغ و سپر کو سنبھالے  
 باقی ہو کچھ دیوس تو اوت بھی کمال

ہو خون ضرب تیغ سے طالب پناہ  
 بولی سپر کہ بھر گیا تیغ رو سیاہ کا

کیونکر نہ صبر و شکر میں ایسا کمال ہو  
 کیونکر نہ کو ساقی کو شہ لال ہو

**محلہ**  
 بولا سپر کو فرق بہ کیکر وہ ہو غور  
 چلتا ہوتا بہ ہو پیر پیر کی غور  
 سیدان نہ ہو پیر پیر کی غور  
 بھر کی پیر پیر کی غور

**محلہ**  
 سے آیا اب سانس غم و غم  
 پانی پر گریو اوہ کدو کی غم  
 ظالم نے سانس سے چھوٹا دنگاں  
 پیر پیر کی غم و غم

**محلہ**  
 کرا بوا دکن چکا بوا دکن سے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے  
 کرا بوا دکن سے پانی کا بھجکے

مہر چند پناہ دھوئے ہوں اپنی جہاں سے  
 مہلت ملے تو لی لون میں ہانی فرات

تر پناہ جو قلب شہم کہ سانس چھوٹا  
 اوٹھا دھو ان جگر سے کما آئینہ

ہستہ ہر کدو سے پانی کا بھجکے  
 پانی تو پناہ چکا بوا دکن سے

<p>۱۲۱ نکستیں پڑاؤہ جنگاں دگر رو کر کے سارے وار بھانسا کھپ لہر اری پتی فریق ہوا مہاجی خطن مار جو ماٹھ میری کی کوئی قریب</p>	<p>۱۲۲ فریاد شہر نے اور کجی مین کی رون زمین مل پالی پتیار کو نہ پتہ ترقی کو نھار کر اتر تھار منظوم پتہ ترقی تھار</p>	<p>۱۲۳ لکھنے سے لکھنے کے بار بار اب اس وقت سے لکھنے کے بار بار مابین راہ پتہ ترقی کے بار بار نمل جو دھاب انے پتہ ترقی کے بار بار</p>
<p>۱۲۴ چوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اٹ شور تھاکہ کمالی مچھلی تنگ کو چوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اٹ شور تھاکہ کمالی مچھلی تنگ کو</p>	<p>۱۲۵ لکھنے کے لئے کمانے دل کہ یہ مدد ملے تم مانگو اور حسین نہ پالی بلانے لکھنے کے لئے کمانے دل کہ یہ مدد ملے تم مانگو اور حسین نہ پالی بلانے</p>	<p>۱۲۶ نیزہ ملادوسین سے گھوڑو کو بچے کے کشتہ کرو وہیں علی اکبر کو گھر کے نیزہ ملادوسین سے گھوڑو کو بچے کے کشتہ کرو وہیں علی اکبر کو گھر کے</p>
<p>۱۲۷ دو مہر کے مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان دو مہر کے مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان</p>	<p>۱۲۸ روٹی دھری پڑی ترقی کے بار بار روٹی دھری پڑی ترقی کے بار بار روٹی دھری پڑی ترقی کے بار بار روٹی دھری پڑی ترقی کے بار بار</p>	<p>۱۲۹ دو مہر کے مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان دو مہر کے مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان</p>
<p>۱۳۰ افلاک سے گد رگی ساونت کی صدا آئی خدا کے عرش سے ہمت کی صدا افلاک سے گد رگی ساونت کی صدا آئی خدا کے عرش سے ہمت کی صدا</p>	<p>۱۳۱ سب طور تھا وہاں غلام جانا جملہ تھے غصب تھا وہاں غلام جانا سب طور تھا وہاں غلام جانا جملہ تھے غصب تھا وہاں غلام جانا</p>	<p>۱۳۲ لاکھوں سے مہر کے مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان لاکھوں سے مہر کے مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان</p>
<p>۱۳۳ موت آئے اب تو روح کو اٹھانے کچھ دعا کہ جملہ شہادت نصیب ہونے موت آئے اب تو روح کو اٹھانے کچھ دعا کہ جملہ شہادت نصیب ہونے</p>	<p>۱۳۴ یوں حملہ در تھے تیغ تو ملی طیار جانا ز شیر حبیب غز الوکی ڈار یوں حملہ در تھے تیغ تو ملی طیار جانا ز شیر حبیب غز الوکی ڈار</p>	<p>۱۳۵ رستم لہنے نو مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان رستم لہنے نو مہر جو بڑا وہ بیلو چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان</p>

دوسرے مہر جو بڑا وہ بیلو  
چربلی پر اوٹھ کے چار کے لادان



<p>بیا صیغہ پاپا کہ در حق تو کج چو چوڑ سے پد سے چون جوانی بیکان و من کجی خندان فراق لب و کج چو پیا بجان کجی بجا و تو چوین</p>	<p>دیکھا کہ سیم سیم سے بیکان دم و ما کجیاب من بوجیل منہ رکھ کے منہ بوجیل گنگی سبوں باباجان کہ در کورن</p>	<p>بیکان کہ بیکان سے شاہ کہ بیکان غشاک کہ بیکان سے در و جاب بائین کہ بیکان سے بیکان بیکان سے بیکان سے بیکان</p>
<p>مرنے کی جسے فصل ہی امنے قنکی و احسن کہ مرے سے وفانہ کی</p>	<p>ہو لو تو نہت کہ میں بیکان سو کھی زبان و کجی کہ بیکان</p>	<p>یون قافلہ سے چوڑ کے بیکان سب نو جوان چلے گئے یہ پیر بیکان</p>
<p>کا کہ صیغہ آئی کہ بابا صیغہ اگر تخیل باغ خطنہ زبیر خانی سے لگائی جو بیکان جلد آئی کہ آجی پیرا کہ بیکان</p>	<p>بیکان کہ رام بیکان کہ بیکان جان بیکان بیکان کہ بیکان اگر تخیل باغ خطنہ زبیر اگر تخیل باغ خطنہ زبیر</p>	<p>بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان</p>
<p>درد و جگر کہ میں نہ اجل کا بھانہ ہو دیدار دیکھنے تو سا فروانہ ہو</p>	<p>سیدت بغض ہو سپہ بد صفتان گہر سے بہت ہیں خون کے پیکان</p>	<p>خبر لگے آگے جانے ہونم اسرار تو گو ہم شکستہ پاہن پر سرخدا تو</p>
<p>دور سے کہ بیکان سے بیکان داسن و خاسب نہیں تہ بیکان نور و نور نظر آتا بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان</p>	<p>بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان</p>	<p>بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان بیکان کہ بیکان سے بیکان</p>
<p>نور پا جو دل تو لحن جگر سے لینگے روحی فدا کیے پسے لینگے</p>	<p>ایٹھی زبان تو ہونٹ ہی تھکے لینگے گہر و زمین گرم ہوں تھکے لینگے</p>	<p>گھر جیکے دم سے ہو وہ سعاد تھان قدرت خدا کی پیر سے بیکان</p>

<p>۱۰۰ اس سزا کی سزا جو پیشانی پر کے غل اور غلطیوں سے کہہ دوں چاہتا ہے کہ اس کی سزا ہو</p>	<p>۱۰۱ جو کہ اس کی سزا ہو کے غل اور غلطیوں سے کہہ دوں چاہتا ہے کہ اس کی سزا ہو</p>	<p>۱۰۲ اس سزا کی سزا جو پیشانی پر کے غل اور غلطیوں سے کہہ دوں چاہتا ہے کہ اس کی سزا ہو</p>
<p>۱۰۳ اقت میں ایک کو خبر دست و پانہ سر پر کسی کے ہنی نو کسی کے روانہ</p>	<p>۱۰۴ پیٹوگی بن کے بن پاش پاش بجھلا دو نامہ تمام کے اکثر کی لاشوں</p>	<p>۱۰۵ دنیا سب سے ہو گئی رستہ پناہ جنگل میں ہو اے مرگھر اور جاہری</p>
<p>۱۰۶ سب کی سزا جو ایک کو خبر دست و پانہ سر پر کسی کے ہنی نو کسی کے روانہ</p>	<p>۱۰۷ پیٹوگی بن کے بن پاش پاش بجھلا دو نامہ تمام کے اکثر کی لاشوں</p>	<p>۱۰۸ دنیا سب سے ہو گئی رستہ پناہ جنگل میں ہو اے مرگھر اور جاہری</p>
<p>۱۰۹ وہی ہوں واسطہ میں رسالت پناہ رستہ کوئی بنا سے مجھے قتل گاہ کا</p>	<p>۱۱۰ اس عمر میں یہ گل جو الی کا بھل ملا بستی مری لہی تھے کہا اے اجل ملا</p>	<p>۱۱۱ لاکھوں سے سو کر پیش آفتاب میں دو دو کی پیاس لے تھے مارا سنا پنا</p>
<p>۱۱۲ وہی ہوں واسطہ میں رسالت پناہ رستہ کوئی بنا سے مجھے قتل گاہ کا</p>	<p>۱۱۳ اس عمر میں یہ گل جو الی کا بھل ملا بستی مری لہی تھے کہا اے اجل ملا</p>	<p>۱۱۴ لاکھوں سے سو کر پیش آفتاب میں دو دو کی پیاس لے تھے مارا سنا پنا</p>
<p>۱۱۵ عزت میں شوق سے شہ لاکھ سنا جو کہ تھکا کے پر دم میں بابا کا سنا</p>	<p>۱۱۶ عاشق کے دل کو خبر کہاں ہے فراق پر گھر سے کل پڑی ہوئی شہ لاکھ سنا</p>	<p>۱۱۷ عزت میں شوق سے شہ لاکھ سنا جو کہ تھکا کے پر دم میں بابا کا سنا</p>

۱۱۸



حاصل  
کچھ لکے ایک شخص نے اور کچھ لکے  
بنیادی کوئی جو چھ لکے  
مکرم بری صاحب کچھ بری صاحب  
بولادہ کانپ کر کر نیابت موت

حاصل  
اب روک لکے  
نیم عورت ابن  
پوری اور سطر کاتے چوٹی لکے  
کیا جانے اور اندر بولان لکے

خواہر حسین کا پروا میں کی  
منہ پھرے اسے سچا بی علی کی

خیمے مسافران عدم کے نکلے  
جس قافلے میں تم ہو وہ چلے

حاصل  
کھنڈا کر آئینا اور ملکین  
نہی زشت نینوا میں دیبا با جو  
چہر پر آفتاب کے خاد اس نچا  
گنتی کو زلزلہ خاندان کے فطال

حاصل  
سلام  
سلامی خلق کا خاں و خلیفہ  
کہ جو اول بر سر اول  
کہ جو اول بر سر اول

گر کر کے امتیاز تو نے طائر پر کرتے  
چنگی لائے نئے نئے مرن سکتے تھے

حاصل  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف

حاصل  
اوس مشن میں جو شہر میں لکھا  
جلدی اور کھلے لاش طے شاہ کلا  
دیکھا کہ دوڑی اتنی تیز تو یہ بر شہر  
رو کر کیا بست و اسفا و اصابتا

حاصل  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف

سرور خانپ لود اس قیامت بہا ہو  
گھر میں چلو ہن علی اکبر خف انو

حاصل  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف

حاصل  
کچھ لکے ایک شخص نے اور کچھ لکے  
بنیادی کوئی جو چھ لکے  
مکرم بری صاحب کچھ بری صاحب  
بولادہ کانپ کر کر نیابت موت  
خواہر حسین کا پروا میں کی  
منہ پھرے اسے سچا بی علی کی  
خیمے مسافران عدم کے نکلے  
جس قافلے میں تم ہو وہ چلے  
کھنڈا کر آئینا اور ملکین  
نہی زشت نینوا میں دیبا با جو  
چہر پر آفتاب کے خاد اس نچا  
گنتی کو زلزلہ خاندان کے فطال  
گر کر کے امتیاز تو نے طائر پر کرتے  
چنگی لائے نئے نئے مرن سکتے تھے  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف  
دو عالم دو ورق میں کیا کتاف  
اوس مشن میں جو شہر میں لکھا  
جلدی اور کھلے لاش طے شاہ کلا  
دیکھا کہ دوڑی اتنی تیز تو یہ بر شہر  
رو کر کیا بست و اسفا و اصابتا  
سرور خانپ لود اس قیامت بہا ہو  
گھر میں چلو ہن علی اکبر خف انو



<p>مرثیہ میر میراں دل فکھ کرتا ہے خوش گاہ کا داغ آہو کھانور کو فخر کا داغ مرا جواں شہ کا جو کھجور کا داغ</p>	<p>مرثیہ میر میراں مرا جواں شہ کا جو کھجور کا داغ آہو کھانور کو فخر کا داغ مرا جواں شہ کا جو کھجور کا داغ</p>	<p>مرثیہ میر میراں بکس ہوں بھون بھون غریب کا داغ اب اس غم نینت میں بکس کا داغ خفت میں بکس کا داغ</p>
<p>یہ حال ابن فاطمہ کے دل سے پوچھو زخم جگر کے درد کو گھائل سے پوچھو</p>	<p>ای میرے شیر کی کسی جھگڑا ای میرے جام کو نئے بادل سے پوچھو</p>	<p>بولو پدر سے نشہ دانی کا واسطہ صورت دکھاو اپنی جوانی کا واسطہ</p>
<p>مرثیہ میر میراں سب جرجی کھانے کا کھانے کا داغ فرزند فاطمہ کا کھانے کا داغ مرا جواں شہ کا جو کھجور کا داغ</p>	<p>مرثیہ میر میراں کھانے کا کھانے کا کھانے کا داغ فرزند فاطمہ کا کھانے کا داغ مرا جواں شہ کا جو کھجور کا داغ</p>	<p>مرثیہ میر میراں بکس ہوں بھون بھون غریب کا داغ اب اس غم نینت میں بکس کا داغ خفت میں بکس کا داغ</p>
<p>خاتمے ہوئے کلچے کو گھر کے پتے پر اک اک قدم پہ پھوڑیں کھانے کا داغ</p>	<p>اک کمر سب خال کو کہ نہایت ضعیف ہیں بیدیا ابھی جو ان ہو تو ہم خیر ہیں</p>	<p>اک داغ تیرے خلق سے جلنے کا داغ ارمان مانگو بیاہ د جلنے کا داغ</p>
<p>مرثیہ میر میراں بکس ہوں بھون بھون غریب کا داغ اب اس غم نینت میں بکس کا داغ خفت میں بکس کا داغ</p>	<p>مرثیہ میر میراں بکس ہوں بھون بھون غریب کا داغ اب اس غم نینت میں بکس کا داغ خفت میں بکس کا داغ</p>	<p>مرثیہ میر میراں بکس ہوں بھون بھون غریب کا داغ اب اس غم نینت میں بکس کا داغ خفت میں بکس کا داغ</p>
<p>دیکھی جو کوئی لاش تو گھر کے گریوے صلہ می کہی چلے بھی غش کھائے گریوے</p>	<p>فرزند فاطمہ کی جھپٹی پر سرمہ ای نوجوان بدبکس کی ضعیفی پر سرمہ</p>	<p>طاقت جو بھی بدبکس وہ میراں کی لگا اب تم سہاری اکھوئی بدبائی لگا</p>

[illegible]

<p>جلالت شاہ دین کو دی بال بل تھا وہ عیو شوق حشر میں عظیم الشان تھا آباد وال او سپر چویدر کس ال تھا بانی عجمی کا وہ داندہ سست ال تھا</p>	<p>سکھو صد ایچا رے شمشاد ہند تھا مہشگل مل مصطفیٰ ہی ادا کست تھا دوڑے گئے جو لاش جو بالان ہند تھا دیکھا کہ غش بڑی بڑی بون بون تھا</p>	<p>جلالت شاہ دین کو دی بال بل تھا وہ عیو شوق حشر میں عظیم الشان تھا آباد وال او سپر چویدر کس ال تھا بانی عجمی کا وہ داندہ سست ال تھا</p>
<p>یہ داغ دل حسین کو پہلے پہل ملا برجھی سے او سکومار کے کیا ٹکڑو بھلا برجھی سے او سکومار کے کیا ٹکڑو بھلا برجھی سے او سکومار کے کیا ٹکڑو بھلا</p>	<p>دیکھا ابو بکر کا نودل تھر تھر گیا اتکھوئے کئے پیچھے شہ کی اندھیر لسا گیا دیکھا ابو بکر کا نودل تھر تھر گیا اتکھوئے کئے پیچھے شہ کی اندھیر لسا گیا</p>	<p>اب والدہ سے تابہ قیامت فراق ہو مادر کے دیکھنے کا بہت اشتیاق ہو اب والدہ سے تابہ قیامت فراق ہو مادر کے دیکھنے کا بہت اشتیاق ہو</p>
<p>یہ سورس الہ سے کچھ عین الکی میں لک گیا قیادہ ہو اہر او بر الکی کیا نوجوان ضعیفی میں ہے کچھ الکی سب بچی کا ریت کا نقشہ الکی</p>	<p>اش عجب دور کے لپٹے امام الکی کاجی زمین تشریب کے جو کا آد دور جلالت شاہ کے غم کے کچھ الکی ادال الکی عجب دور کے لپٹے امام الکی</p>	<p>نہ لے کہ کما کھڑی ہو دیو بھٹی الکی آؤ زمین کے جلوں میں الکی فرزند کو جو لیکے جلا فاطمہ الکی سے عین بھٹی الکی</p>
<p>صدقے کرو پدر کو اب اوس نو بھٹی تلوار لاکے پھر دو خلق حسین پر صدقے کرو پدر کو اب اوس نو بھٹی تلوار لاکے پھر دو خلق حسین پر</p>	<p>میں دیکھتا ہوں باؤں میں گر گئے اٹھارو بن برس میں پکڑ پکڑ گئے میں دیکھتا ہوں باؤں میں گر گئے اٹھارو بن برس میں پکڑ پکڑ گئے</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ جہانے گذر گئے مادر کو دیکھنے بھی نہ پائے کہ مر گئے جلالت شاہ دین کہ جہانے گذر گئے مادر کو دیکھنے بھی نہ پائے کہ مر گئے</p>
<p>اب جان بلیب یوں آگیا شاہ الکی دو غنیمت کس عین گلشن الکی سرسر ہے کہ کو دیکھ لوں دیر الکی سرسر ہے کہ کو دیکھ لوں دیر الکی</p>	<p>تقدیر کیا کچھ ہے جو اکر عجب الکی دیکھ میں کی کو بون نہ فکرت عجب الکی اب جلد سونام عمار الکی تقدیر کیا کچھ ہے جو اکر عجب الکی</p>	<p>دو غنیمت کس عین گلشن الکی سرسر ہے کہ کو دیکھ لوں دیر الکی سرسر ہے کہ کو دیکھ لوں دیر الکی دو غنیمت کس عین گلشن الکی</p>
<p>آلو وہ خون بھر ابو اچرہ ہر گرسے کسمل سالوٹا ہوں کلچے کے در سے آلو وہ خون بھر ابو اچرہ ہر گرسے کسمل سالوٹا ہوں کلچے کے در سے</p>	<p>بدلے عمار کے ماتھ میں بیٹے کا ہاتھ ہو ہر آرزو جہانے سفر ہو تو سا ہوا ہو بدلے عمار کے ماتھ میں بیٹے کا ہاتھ ہو ہر آرزو جہانے سفر ہو تو سا ہوا ہو</p>	<p>دو غنیمت کس عین گلشن الکی سرسر ہے کہ کو دیکھ لوں دیر الکی سرسر ہے کہ کو دیکھ لوں دیر الکی دو غنیمت کس عین گلشن الکی</p>





۱۔ **مطلع**  
 تہ جن کہ شمشیر بویک بویک  
 او کھڑا دم کہ شمشیر بویک بویک  
 ۲۔  
 لکھ جوئی علی اکبر کاغذ  
 گوہر مختصرین پر رونے کو کہم بن  
 ۳۔  
 سہل کی بخت  
 ۴۔  
 تصور میں  
 ۵۔  
 جگہ رسول کی جو تر از شکی خاطر  
 زمین پر شہر دین نشان کھینچ  
 ۶۔  
 بہت بکھو پیا کران بھجی  
 شمشیرین او آسمان کھینچ  
 ۷۔  
 زمین سر اس آفتاب قیامت  
 جو پویشت سیایان کھینچ

۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۲۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۳۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۴۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۵۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۶۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۷۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۸۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۱۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۲۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۳۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۴۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۵۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۶۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۷۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۸۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۹۹۔  
 دھادون زبیر کی بلندی  
 ۱۰۰۔  
 دھادون زبیر کی بلندی

۱۔  
 ۲۔  
 ۳۔  
 ۴۔  
 ۵۔  
 ۶۔  
 ۷۔  
 ۸۔  
 ۹۔  
 ۱۰۔  
 ۱۱۔  
 ۱۲۔  
 ۱۳۔  
 ۱۴۔  
 ۱۵۔  
 ۱۶۔  
 ۱۷۔  
 ۱۸۔  
 ۱۹۔  
 ۲۰۔  
 ۲۱۔  
 ۲۲۔  
 ۲۳۔  
 ۲۴۔  
 ۲۵۔  
 ۲۶۔  
 ۲۷۔  
 ۲۸۔  
 ۲۹۔  
 ۳۰۔  
 ۳۱۔  
 ۳۲۔  
 ۳۳۔  
 ۳۴۔  
 ۳۵۔  
 ۳۶۔  
 ۳۷۔  
 ۳۸۔  
 ۳۹۔  
 ۴۰۔  
 ۴۱۔  
 ۴۲۔  
 ۴۳۔  
 ۴۴۔  
 ۴۵۔  
 ۴۶۔  
 ۴۷۔  
 ۴۸۔  
 ۴۹۔  
 ۵۰۔  
 ۵۱۔  
 ۵۲۔  
 ۵۳۔  
 ۵۴۔  
 ۵۵۔  
 ۵۶۔  
 ۵۷۔  
 ۵۸۔  
 ۵۹۔  
 ۶۰۔  
 ۶۱۔  
 ۶۲۔  
 ۶۳۔  
 ۶۴۔  
 ۶۵۔  
 ۶۶۔  
 ۶۷۔  
 ۶۸۔  
 ۶۹۔  
 ۷۰۔  
 ۷۱۔  
 ۷۲۔  
 ۷۳۔  
 ۷۴۔  
 ۷۵۔  
 ۷۶۔  
 ۷۷۔  
 ۷۸۔  
 ۷۹۔  
 ۸۰۔  
 ۸۱۔  
 ۸۲۔  
 ۸۳۔  
 ۸۴۔  
 ۸۵۔  
 ۸۶۔  
 ۸۷۔  
 ۸۸۔  
 ۸۹۔  
 ۹۰۔  
 ۹۱۔  
 ۹۲۔  
 ۹۳۔  
 ۹۴۔  
 ۹۵۔  
 ۹۶۔  
 ۹۷۔  
 ۹۸۔  
 ۹۹۔  
 ۱۰۰۔



<p>۴۱</p> <p>کیا خبر ہے وہ جو کجاں رہا ہے کیا خبر ہے وہ جو کجاں رہا ہے کیا خبر ہے وہ جو کجاں رہا ہے کیا خبر ہے وہ جو کجاں رہا ہے</p>	<p>۴۲</p> <p>موت اور کسی کی خبر موت اور کسی کی خبر موت اور کسی کی خبر موت اور کسی کی خبر</p>	<p>۴۳</p> <p>خبر نہ لے دو داغ سے دل خبر نہ لے دو داغ سے دل خبر نہ لے دو داغ سے دل خبر نہ لے دو داغ سے دل</p>
<p>صابر رہی تڑپتے ہیں وہ کیا رہوالم اک داغ ہو اولاد کا اگلی کا غم</p>	<p>سب دکھ ہوں پہ خالق بے بدلی داغ اپنا کسی بھائی کو بھائی نہ دکھا</p>	<p>اک کوئی نہ نہان چاہنے والے ہو دونوں محبوب جو ان گود کے ہائے ہو دونوں</p>
<p>۴۴</p> <p>جان نہ لے جا جا جا جا جا جا جا جا جا جان نہ لے جا جا جا جا جا جا جا جا جا</p>	<p>۴۵</p> <p>کہہ دیا ہے یہ داغ کا کہہ دیا ہے یہ داغ کا</p>	<p>۴۶</p> <p>چھوڑا ہے وہ اس کو چھوڑا ہے وہ اس کو</p>
<p>دولت ہی بڑی ہے کا اور بھائی گلجیا انسان کیسے لیے موت ہی تنہائی کا جینا</p>	<p>مہربانی ہے تو ہی پھر امید لہری بھائی نہ جدا ہو کہ لاشائی ہی پیر کی</p>	<p>فوج غم و اندوہ میں پھر گھر ہے اک جاں پھر کو وہ المیہ سہاگہ ہے</p>
<p>۴۷</p> <p>کون اور کون ہے یہ خبر کون اور کون ہے یہ خبر</p>	<p>۴۸</p> <p>خبر نہ لے دو داغ سے دل خبر نہ لے دو داغ سے دل</p>	<p>۴۹</p> <p>دو آفتاب لالہ سے آتی ہیں دو آفتاب لالہ سے آتی ہیں</p>
<p>ہر صوفی نرمان گلشن اولاد کو دیکھ ہر چھی اوسے لکھی ہو شمشاد کو دیکھ</p>	<p>مظلوم سے ہاں نفس سر دکا ہو گر ہو چھو تو بسیل سے مراد دکا ہو</p>	<p>جین غم جاں کا دین مشکل ہو بشکا پھر کا کیجی تو نہیں دل ہو بشکا</p>

۱۰  
 بنی کائنات میں تیرے عظمیٰ پر  
 اور اس نے خود زمین پر کھڑے ہو کر  
 دلت کو سنبھالنے کے لیے ہاتھ بڑھائے  
 جب میں نے اپنے ہاتھ بڑھائے تو تیرے

۱۱  
 تیرا ہون کو ایک جھوٹا علم تھا لیکن  
 میں نے جو علم ہے اسے میں خود تیرا کوئی  
 نام نہیں دے سکتا تھا کہ تیرے علم کو  
 کیوں دے دوں؟ تیرا نام ہے خدا

۱۲  
 دل کا کدو کس طرح بن جائے  
 مریض سدا تھا کہ میں نے کس طرح  
 میرا تیرا علم اسے علم بنائے کہ میں اس  
 علم کو خدا کو کہوں تو تیرا کیا نام

۱۳  
 فوٹو بن کر تیرے سر پہن کر تیرا  
 جھنڈا نہیں دے دوں گا میں اگر علم ہے  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۱۴  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۱۵  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۱۶  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۱۷  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۱۸  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۱۹  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۲۰  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۲۱  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۲۲  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

۲۳  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم  
 تیرا علم ہے کہ میں نے تیرا علم

<p>۵۱۰</p> <p>خوش بینان و دانش جو ان کی بیاد ہو خوش چو کہ ان کی تصویر کمان شمشیر کی بیاد ہو میں ان کی اب ہر شکل نشان شمشیر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>	<p>۵۱۱</p> <p>تو کہتے ہی حضرت پر نور و نور ہو منہ کو کہہ دیجانی یہ کہہ کر کی بیاد ہو فرزند کا منہ کو کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>	<p>۵۱۲</p> <p>صفت کی ہر صفت میں شایہ یاد ہو بازو میں ہر صفت میں شایہ یاد ہو اوپر کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>
<p>کس پیاس میں تنہا یہ مزار و مزار ہو کس نشان چھانی پہ نشان لکھا ہے مزار ہو کس پیاس میں تنہا یہ مزار و مزار ہو کس نشان چھانی پہ نشان لکھا ہے مزار ہو</p>	<p>روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کی ہر صفت ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>	<p>ہر فرش کی جاہلک تن زار کے نیچے تکبہ تو دھرو چاند سے فساد کے نیچے تکبہ تو دھرو چاند سے فساد کے نیچے تکبہ تو دھرو چاند سے فساد کے نیچے</p>
<p>۵۱۳</p> <p>کس کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>	<p>۵۱۴</p> <p>کس کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>	<p>۵۱۵</p> <p>کس کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>
<p>کیونکر انہیں یہ نشہ و مان باں رہو داوی سے کھلے تہین مان باں رہو کیونکر انہیں یہ نشہ و مان باں رہو داوی سے کھلے تہین مان باں رہو</p>	<p>غفلت میں تہین ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے نہیں آج یہ کسی کو کہ کروٹ نہیں لیتے غفلت میں تہین ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے نہیں آج یہ کسی کو کہ کروٹ نہیں لیتے</p>	<p>ہر دیس میں برباد تھے گسے بیت معلوم نہ ہو تاہم کہ تم مگر گسے بیت ہر دیس میں برباد تھے گسے بیت معلوم نہ ہو تاہم کہ تم مگر گسے بیت</p>
<p>۵۱۶</p> <p>کس کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>	<p>۵۱۷</p> <p>کس کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>	<p>۵۱۸</p> <p>کس کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو میں ان کی ہر صفت پر بیان کی بیاد ہو</p>
<p>تالوت بھی اوٹھو انہیں کھنڈر کا کس عالم غربت میں ہو اسے سفر کا تالوت بھی اوٹھو انہیں کھنڈر کا کس عالم غربت میں ہو اسے سفر کا</p>	<p>دن و محل گیا اب کوں اس کا محل کا یہ نیند جوانی کی ہے یا خواب اجل کا دن و محل گیا اب کوں اس کا محل کا یہ نیند جوانی کی ہے یا خواب اجل کا</p>	<p>معلوم نہ تھا یہ کہ جوان ہو کسے روگ چھوڑا نہیں اب وہ کو آباد کروگ معلوم نہ تھا یہ کہ جوان ہو کسے روگ چھوڑا نہیں اب وہ کو آباد کروگ</p>

<p>۵۱ کیا نکلے تیرے چہرے میں کھلے کھلی ہوئی ہونے پر زبان کھلے نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے</p>	<p>۵۲ بان مشربینا کجا کجا بہن درجہ قتل میں منہ میں بہن رو کجا کجا کجا ہو جا نہ تیرے دلی محنت اطہار</p>	<p>۵۳ نہی کی کارنگ اور کجا غائب ہو اس کے کجا میرے کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۵۴ دوست کی ملاقات کے شایہ سوت آگے جب سیاہ کے لاین ہو گیا موت آگے جب سیاہ کے لاین ہو گیا</p>	<p>۵۵ گر رو کتی بہن بی ہان ہم آگے وہیں کاٹنے کے کجا ہم آگے وہیں کاٹنے کے کجا</p>	<p>۵۶ گو دی سے رکھا خاکہ پہرہ سرتنگ اوٹھی چھوڑ کے فرزند کا لاشہ سرتنگ اوٹھی چھوڑ کے فرزند کا لاشہ</p>
<p>۵۷ نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے</p>	<p>۵۸ نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے</p>	<p>۵۹ نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے</p>
<p>۶۰ برجی لگی یہ نخل متماہن بچل آیا خط بھی نہ بھرا خاکہ پیام اجل آیا برجی لگی یہ نخل متماہن بچل آیا</p>	<p>۶۱ اب دیر کا موقع نہیں حاکم کی طاری ناحرم اگر خیمہ میں آئے تو غضب اب دیر کا موقع نہیں حاکم کی طاری</p>	<p>۶۲ وارث شہد والا کے سو کوئی نہیں میں غیر ہوں اس گھر میں گر کوئی نہیں وارث شہد والا کے سو کوئی نہیں</p>
<p>۶۳ اس درخت سے مرگان نہ ہوا اب کون ہو گا لکھنا کجا کجا اس درخت سے مرگان نہ ہوا اب کون ہو گا لکھنا کجا کجا</p>	<p>۶۴ بان آتے کالے نام کے کجا عجب میں کجا کجا کجا بان آتے کالے نام کے کجا عجب میں کجا کجا کجا</p>	<p>۶۵ نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے نہننے نہ دھن دھن جان کھلے آج ہم باری ہیں خزان کھلے</p>
<p>۶۶ ساتھ اپنے مزا نسبت کالے گے اوکی در دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن ساتھ اپنے مزا نسبت کالے گے اوکی</p>	<p>۶۷ سنتا بہ سخن صاحب نمبر سہارا جو چاہیں کہین قتل ہو اشر سہارا سنتا بہ سخن صاحب نمبر سہارا</p>	<p>۶۸ ان قدموں نے چھوئی تو کدھر جا کجا اب کی جو ہوئی قید تو مر جا کجا ان قدموں نے چھوئی تو کدھر جا کجا</p>



[illegible]

<p>۵۴۰ مندی کی شہسوار کوئی خلف کوئی پناہ کوئی ابا جہانگیر کوئی اور جہانگیر کوئی کوئی اور کوئی اور جہانگیر کوئی</p>	<p>۵۴۱ مندی کی شہسوار کوئی خلف کوئی پناہ کوئی ابا جہانگیر کوئی اور جہانگیر کوئی کوئی اور کوئی اور جہانگیر کوئی</p>	<p>۵۴۲ مندی کی شہسوار کوئی خلف کوئی پناہ کوئی ابا جہانگیر کوئی اور جہانگیر کوئی کوئی اور کوئی اور جہانگیر کوئی</p>
<p>گر عورت سے دیکھا تو بھر و ساندین کم دینا بھی مرقع پر عیب شادی و عیم کا</p>	<p>عفت بر او موت کا دھڑکا ہنسی کو دریش ہی وہ راہ کہ دیکھا ہنسی کو</p>	<p>سجود کے مہر اند کو اٹھا نکل آئے لاشہ لیے باہر شہر والا نکل آئے</p>
<p>۵۴۳ کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی کس آواز و دنیا میں نواں گریہ بہر خیر و جہانگیر کوئی کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی</p>	<p>۵۴۴ کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی کس آواز و دنیا میں نواں گریہ بہر خیر و جہانگیر کوئی کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی</p>	<p>۵۴۵ کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی کس آواز و دنیا میں نواں گریہ بہر خیر و جہانگیر کوئی کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی</p>
<p>سلطان کچی کھن کے لیے مخرج ہو لاکھوں گھر اسی طرح سے تاراج ہو</p>	<p>سدر و بجز کیسی و باس ہو سوئی گئے کدین تو کوئی پاس ہو</p>	<p>عادی ہین رکھیں سے اس رخ فون کے مار سے تھے بوہن بھرنا سے چہن کے</p>
<p>۵۴۶ آرام کی جا پڑنہن پچھو کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی کس آواز و دنیا میں نواں گریہ بہر خیر و جہانگیر کوئی</p>	<p>۵۴۷ کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی کس آواز و دنیا میں نواں گریہ بہر خیر و جہانگیر کوئی کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی</p>	<p>۵۴۸ کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی کس آواز و دنیا میں نواں گریہ بہر خیر و جہانگیر کوئی کچھ خشت تابوت گریہ سنندگی</p>
<p>زندہ ہی اگر کچھ بھروسہ ہنیں کل کا چکھیا گھر اک ڈالنے لکھی اہل کا</p>	<p>کیا قبر میں ہو بیگا خبر آہ نہیں ہی زندہ ہین ابھی اور کوئی ہر گز نہیں ہی</p>	<p>فرمایا کہ لایا ہون چھوڑا کر اسے مالت اسی خاک خبردار مرے راحت جان</p>

<p>صفحہ برابر چو پو بیضاعت پر کاری راحت اسے دیکھ کر یہ رخصت پر کاری اسرارض مقدس سے امانت پر کاری اشعار دہر س کی اچھی دولت پر کاری</p>	<p>صفحہ نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو</p>	<p>صفحہ کچھ بھی آج بھی آج بھی کچھ بھی آج بھی آج بھی کچھ بھی آج بھی آج بھی کچھ بھی آج بھی آج بھی</p>
<p>تربت کی جگہ چاہیے بچان کی خاطر خاطر سے مری کچھ مہمان کی خاطر</p>	<p>جیتا اسے فہمیت کیچھ پر ہر گھر میں رونق سرا گھر میں ہر اندھیر گھر میں</p>	<p>نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو</p>
<p>صفحہ بہتر ہو جائیگا آج کل کی حالت بہتر ہو جائیگا آج کل کی حالت بہتر ہو جائیگا آج کل کی حالت بہتر ہو جائیگا آج کل کی حالت</p>	<p>صفحہ نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو</p>	<p>صفحہ نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو</p>
<p>شیریں سخن و گلبدن و غنچہ بہن ہر لازم ہر ترجمہ کہ یہ محتاج کفن ہر</p>	<p>ہوں رکھوں گے آرام کس نو لکھوں مان چھانی بہ جسطرح سلائی ہو کھوں</p>	<p>بر باد یہ ناری ہوں تو کچھ نہیں ہر قائب ہوا حضرت ہی کو منطوق نہیں ہر</p>
<p>صفحہ نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو</p>	<p>صفحہ نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو</p>	<p>صفحہ نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو نہیں کہیں کہیں کا ملک چلو ملو</p>
<p>ہجاء مسیح کے نظر آتے تھے ہیاء زملے کے شفا پتے تھے</p>	<p>بہتی عوض اس قتل کا بیدار کو خیر مل اس میں مجھے روکا ہی ہوئے</p>	<p>طوق اموش ہوا زلے ہوا اورنگ تھے قارون کا خزانہ تو ہوا ویر تھے</p>

<p>۱۰۰ ہفت تہ کے ایک ایک پر فصل الہی سب حکم میں ہیں ہاتھ سے لکھی سب کی تفسیر ہے کہ کسی اولیٰ شاہی بان دان مجھے منظور نہیں کہ کسی بی</p>	<p>۱۰۱ ہر ایک کے لیے طبع و فاضل خاتم جگہ جگہ سے اور فاضل پہلے پہلے سے اور فاضل پہلے پہلے سے اور فاضل</p>	<p>۱۰۲ خاتم جگہ جگہ سے اور فاضل خاتم جگہ جگہ سے اور فاضل خاتم جگہ جگہ سے اور فاضل خاتم جگہ جگہ سے اور فاضل</p>
<p>۱۰۳ مہلت الہی و سکو بخین گولے اولیٰ کی وہ لہجہ کی امت بھی یہ امت ہے بی بی کی</p>	<p>۱۰۴ جبریل و سرفیل سپرداری کو آئے اقبال و چشم غاشیہ برداری کو آئے</p>	<p>۱۰۵ ہی کو تو دیکھو کہ عجیب نمونہ و شان ہے شہر کے یہ حسن کے لشکر کائنات ہے</p>
<p>۱۰۶ کچھ فاضل و سکو بخین گولے اولیٰ کی کچھ فاضل و سکو بخین گولے اولیٰ کی</p>	<p>۱۰۷ نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم</p>	<p>۱۰۸ نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم</p>
<p>۱۰۹ تن روح سے خالی ہوں ہر ایک کے سحر آندھی ابھی یوں آگے لگے کہ یہ ملین</p>	<p>۱۱۰ گور سے یہ شہادت کی ہوتی تو کاہن محبوب خدا ساتھ میں سترے جلوں</p>	<p>۱۱۱ نوشہ ہوتے گلستان ارم ہمیں پھر ہی گویا ورق زر پہ گلی گلی کی دی</p>
<p>۱۱۲ نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم</p>	<p>۱۱۳ نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم</p>	<p>۱۱۴ نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم نہایت بیجا کی کہ ہے عظیم</p>
<p>۱۱۵ سنگل نہیں کچھ سہل ہے سب لوہا میں کھاٹے نہیں یہ چھان اس گروہ میں</p>	<p>۱۱۶ دیکھئے سے کہ یوں ہوش اور ہوش انکھیں نہیں آہو کی یہ ہوش میں اس</p>	<p>۱۱۷ ہنستے میں جو چہ جاتا ہے غسل کھاؤنگے بجلی بھی تڑپ جاتی ہے و انتو کی چکے</p>

<p>دل کو گزند کی صفائیں بنی مہتاب کو چمکے گلے ملنے کا ارمان گو کہ جلال شب اول پر گریبان شان تو ہے نشان اسحق و زلیان</p>	<p>طبع جہنم ننگ لگتی سرکاری ماہی جو جوتے ہو انصار جہنی خالی افاقے ہو ادب و ادب جہنی ماگیا دریائے ملک و جہنی</p>	<p>حج افروختہ مخا جبر و نورانی روشنی نہی رخ مہر و شانی زلف و خنجر نایاب چہ جہنی موت لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>
<p>حیران پر نظر ووش مبارک پہچان ہو یا قوس میں خورشید جہاں تاب نہان ہو</p>	<p>نہ مونس باور نہ مددگار تھا کوئی ہمراہ نہ پیدل تھا نہ اسوار تھا کوئی</p>	<p>نعرہ تھا کہ مین و نلم و نشان اب جہنم رو باد میں سب میں اسحق کا پیر جہنم</p>
<p>حج پہچان تو ہے کہ شام و شام پرتی پر سدا تو ہے کہ شام و شام گم جو حسن کا سینہ تو فتنے میں جہنم حاج کر کہ دست سے ہمراہ جہنم</p>	<p>حج او وقت بھی مولا ہے جہنم و شام نظر و غم و درد و سراب جہنم منہ در منہ نیلے تھے کہ شام و شام نظر آتی ہوئے ناخون و جہنم</p>	<p>حج وہ نو کو سے دریا جہنم و شام پیدا کیا اندر نے جہنم و شام وہ شمس و غم و شمس جہنم پہچان جہنم و شمس جہنم</p>
<p>ان باتھوئے ہمدست کہ جہنم و شام خورشید کے پنجے میں بھی یہ نور نہین ہو</p>	<p>نسبت ہو وہ نو سے قدر است کہ جہنم باتھوئے رکابوں کے پنجاں ہو قدم ہو</p>	<p>روشن ہو شرف خلق پہ جہنم و شام میں اختر تابندہ ہوں اون شمس جہنم</p>
<p>حج شرف دستے بلا قدر بالے مبارک وہ شمس و اب و صف قدر مبارک نعمت و شرف و شمس جہنم جہنم و شرف و شمس جہنم</p>	<p>حج خون و شمس و شمس جہنم خون و شمس و شمس جہنم خون و شمس و شمس جہنم خون و شمس و شمس جہنم</p>	<p>حج وہ شمس و شمس جہنم وہ شمس و شمس جہنم وہ شمس و شمس جہنم وہ شمس و شمس جہنم</p>
<p>وان آئے ہیں سچ کو ملک عرش پر احسان یہ بخشن باؤں کے ہیں سر پر جہنم</p>	<p>معلوم یہ بہو تا سچا کہ جہنم و شام آج تھی جہنم و شمس جہنم</p>	<p>میدوہ بھی اوسی کاموں وی کا گل تر ہو شہید بھی ہو گیا اوسکے ہیں میں و شام</p>





<p>۱۴۱</p> <p>کجی صفت مرق بوشیگر انداز اندا و طاجول کسے سب قدر انداز گوشے میں چھپا سہم کے سب قدر انداز وہ چھپ کر گئے صفت نیر در انداز</p>	<p>۱۴۲</p> <p>سب کچھ کو تو غنیمت قرار دینا گوئی پچھو ایک اونچین مولیٰ دنیا تو اسے بھلے ہو و نہ کو دل دنیا صفر سے در فتح و ظفر کو دل دنیا</p>	<p>۱۴۳</p> <p>ہر شپا صد ایتے تھے جاگو اہل آلی ہر صف میں یہ تھا شور کہ جاگو اہل آلی</p>
<p>۱۴۴</p> <p>تیرے موت کے وقت میں کھانا کھا تیرے دکان پر عالم خوار کھا کھا نیر کے کا کوئی بانہ تھا کھا کھا و اگر تا خاتم نہ کوئی کار کھا کھا</p>	<p>۱۴۵</p> <p>کیا تاب جو کشتے کی کوئی لاش کھا و پڑے ہو وہ جو جوبہ پاش کھا کیا سمجھتا جو کوئی سرخشاں کھا کس طرح غفور و بخشنے والا کھا</p>	<p>۱۴۶</p> <p>آفاق میں ثانی بنیں اس برق در کھا شمسیر تو یہ ماتم بہ اندکے لب کھا</p>
<p>۱۴۷</p> <p>جانو کھا ابھی نر نرنا کھا کھا کسب بہ سہ سہ موت کا باز کھا کھا ہر زخم کا سہ صورت سوا کھا کھا در وازہ اجل کا پے کھا کھا کھا</p>	<p>۱۴۸</p> <p>پتھان شے نیر میں چھپ کر کھا صاف اور کھجیان چھپ کر کھا پتھان لکے کو کھا کھا کھا جبلت سے باہر کو تو نام میں کھا</p>	<p>۱۴۹</p> <p>نر نر اوٹو ڈیس شخ شہر دم کے کھا تاری سبھی رستے پہ چنم کے کھا</p>
<p>۱۵۰</p> <p>بہت سمگارو کے دستے نظر آئے ہر ضرب میں سرفرت پہ چھپا</p>	<p>۱۵۱</p> <p>وہ تیغ زہ پوٹوئی کیا فوجی کھا در پلہ گرت برق تو کیا کھا کھا</p>	

۱۵۲

مظہری کجی کھا کھا  
علم زہرہ شل و  
وسیلہ مانس  
دراوی جانور سند

<p>صفحہ ۳۳</p> <p>مجاہد طوفان شام کے تھکے ہوئے ہیں آج بھی سے لڑنے کے لئے تیار ہیں بہاؤ شاہ عجب فتح سے مستعد ہیں وہ ان کو زمین پر چلی تھی اور کھڑے ہوئے</p>	<p>صفحہ ۳۳</p> <p>مترجم نے یہ ایشیا کا بار کھینچ لیا انصاف اور انصاف کر کے وہاں حکمران تعمیل کا بھی لاکھ سویت سے ہم جگہ اس لئے دیکھتے ہیں کسی کو اس کا</p>	<p>صفحہ ۳۳</p> <p>مترجم نے یہ ایشیا کا بار کھینچ لیا انصاف اور انصاف کر کے وہاں حکمران تعمیل کا بھی لاکھ سویت سے ہم جگہ اس لئے دیکھتے ہیں کسی کو اس کا</p>
<p>تھا شور کہ لشکر کی بھی کفرت میں کی ہے لوٹی ہوئی کشتی کہیں پانی میں تھی</p>	<p>ہاں ظلم رسولوں پہ بھی ہر جہد ہوا ہے پانی تو کسی پر نہیں یوں بند ہوا ہے</p>	<p>جو چاہے اس کا بھی کہ ظلم جان ہی طالب جو امان کا ہے تو لے لگاؤ مان ہی</p>
<p>صفحہ ۳۳</p> <p>اب کچھ کہہ دو بلا بلکہ کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو اب کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو اب کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو</p>	<p>صفحہ ۳۳</p> <p>بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو</p>	<p>صفحہ ۳۳</p> <p>بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو بہت بڑا کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو</p>
<p>پروا نہ کہی فاش کیا امت بد کا مشہور ہے عالم میں کرم آپ کے جہ کا</p>	<p>یوں بایں کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو شش ماہ پس رفت ہو ایتس کچھ</p>	<p>جرات کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو مظاہر بھی اب دیکھ غریب الغریا کی</p>
<p>صفحہ ۳۳</p> <p>سویا ہے عجب کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو دوسرے کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو</p>	<p>صفحہ ۳۳</p> <p>اس کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو مترجم نے یہ ایشیا کا بار کھینچ لیا انصاف اور انصاف کر کے وہاں حکمران تعمیل کا بھی لاکھ سویت سے ہم جگہ</p>	<p>صفحہ ۳۳</p> <p>اس کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو مترجم نے یہ ایشیا کا بار کھینچ لیا انصاف اور انصاف کر کے وہاں حکمران تعمیل کا بھی لاکھ سویت سے ہم جگہ</p>
<p>ہرگز میں بھی خوب سے شہناہ ہرگز کھانا نہیں اس خفا کا کیا آج سب کے</p>	<p>ہو تا ابھی نازل غضب اس سنگین ہوئی بہ زمین جہد پاد جہد زمین</p>	<p>کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو کہ کچھ کہہ دو مترجم نے یہ ایشیا کا بار کھینچ لیا انصاف اور انصاف کر کے وہاں حکمران تعمیل کا بھی لاکھ سویت سے ہم جگہ</p>

[illegible]

<p>دل میں صدمہ ایسی ہی ہوئی کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>دل میں صدمہ ایسی ہی ہوئی کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>دل میں صدمہ ایسی ہی ہوئی کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>
<p>تھا وہ بیان کہ مل یوں اگر بہر کہ نفس سر کو مائے جب تک کہ زمین پر فلک ہر کہ زمین یوں مائے</p>	<p>تھا وہ بیان کہ مل یوں اگر بہر کہ نفس سر کو مائے جب تک کہ زمین پر فلک ہر کہ زمین یوں مائے</p>	<p>تھا وہ بیان کہ مل یوں اگر بہر کہ نفس سر کو مائے جب تک کہ زمین پر فلک ہر کہ زمین یوں مائے</p>
<p>اوسم میں سیکھنے کا جلانی کہ امان ہے کہ یہ تو کہ اس وقت بھی آند میں ہی وقت نہیں</p>	<p>اوسم میں سیکھنے کا جلانی کہ امان ہے کہ یہ تو کہ اس وقت بھی آند میں ہی وقت نہیں</p>	<p>اوسم میں سیکھنے کا جلانی کہ امان ہے کہ یہ تو کہ اس وقت بھی آند میں ہی وقت نہیں</p>
<p>گر لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>گر لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>گر لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>
<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>
<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>
<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>	<p>کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے کہ لے ہو مائے فتنے کس درد سے بابلے</p>

[illegible]





<p>۱۷۱</p> <p>بازوئی کے لئے جو چھت کی نظر کھینچنے والی کے لئے جو کھنکھ کھینچنے والی کے لئے جو کھنکھ</p>	<p>۱۷۲</p> <p>بازوئی کے لئے جو چھت کی نظر کھینچنے والی کے لئے جو کھنکھ کھینچنے والی کے لئے جو کھنکھ</p>	<p>۱۷۳</p> <p>بازوئی کے لئے جو چھت کی نظر کھینچنے والی کے لئے جو کھنکھ کھینچنے والی کے لئے جو کھنکھ</p>
<p>شہر کا ہر پاس جو ہم بولے نہیں لے آئے بغیر لے کر کھولے نہیں</p>	<p>ہر لئے نال ہر لئے نام نہیں لے آئے بغیر لے کر کھولے نہیں</p>	<p>دل و دہر اہل کفر و دم صدر می نہیں کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں</p>
<p>۱۷۴</p> <p>کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں</p>	<p>۱۷۵</p> <p>کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں</p>	<p>۱۷۶</p> <p>کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں</p>
<p>کسی کو ہمیں تھے جو جمع صفا لے لے بہر تبات یہ ہیں ثبات انکے کو لے</p>	<p>پر تو فگن ہو چہرہ شاہ زمیں کا لے ہو چاہے اُسکے عیان بختن کا لے</p>	<p>اوس کو بیک دی ہیں ہر ہونہ اچھ جلی ہو گرواہ تو دہا پہ صوح ہی</p>
<p>۱۷۷</p> <p>کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں</p>	<p>۱۷۸</p> <p>کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں</p>	<p>۱۷۹</p> <p>کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں کھنکھ نال طرح خطا ہے بری نہیں</p>
<p>ہر فرق پر رسول کے لئے جا کا دیکھو ورنہ ہوا زل و آفتاب کا</p>	<p>اکجا دھوان ہو فاطمہ زہرا کی آکا فکر طہر آفتاب پہ ابر مسباہ کا</p>	<p>اس پر مقابلہ کو نکلتا نہیں کوئی حرے تو سیکڑوں ہیں بچا میں</p>







<p>۱۰۰          چنانچہ یہ باتوں کے خلاف ہے          کیونکہ یہ باتوں کے خلاف ہے          اس کے عین خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۰۱          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۰۲          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>
<p>۱۰۳          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۰۴          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۰۵          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>
<p>۱۰۶          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۰۷          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۰۸          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>
<p>۱۰۹          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۱۰          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>	<p>۱۱۱          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ          اس کے خلاف ہے اور جو یہ</p>

<p>۱۸۰ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>	<p>۱۸۱ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>	<p>۱۸۲ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>
<p>مر جاؤنگی ریڈا لے میں چکھو بناہ لے صدقہ حسن کی سوچ کا چل گھر کی راہ</p>	<p>بھو بھو بھو بھو بھو بھو ساقہ اونکا جاکے دوکھ چھی ناڈہ تھی رہا</p>	<p>بیکس رنجابہ فوجی سکر کی چوڑھالی مان میں شہین چھوڑے اسے اہل</p>
<p>۱۸۳ واری منجی بیاؤ منجی جان کا خطہ کینا کینا کینا کینا کینا</p>	<p>۱۸۴ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>	<p>۱۸۵ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>
<p>وہ کہتا تھا چکے بجالے کوچہ کہن دھن کوچہ مڑو مہن بابا بلکہ کہن</p>	<p>رضی جی کو دیکھ کے دل غم نہ تھا بجیلانے تلخے ماتم گلے سے لپکے</p>	<p>کہ رو لڑا کے سناہ کی گودی میں گر لڑا پرولے کی طرح سے کہی گریہ پڑا</p>
<p>۱۸۶ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>	<p>۱۸۷ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>	<p>۱۸۸ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دوڑی چرخ چرخ چرخ چرخ بوجی بوجی بوجی بوجی بوجی بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ بیوہ</p>
<p>گیا ڈر میں علی کے بکسر پیرن ہم تلوار گرہن میں موچی کی سبیرن ہم</p>	<p>نہ سے سر بر نہ بھو بھو بھو گھر میں چلو کہ تلو سکی نہ بلاتی ہم</p>	<p>دو گاداکر ہم ہون ابن کریم ہون بچپن بہ سیر ہم کرو میں بدیم ہون</p>



[illegible]

شمس زون بک کما لکے کف و فوٹو  
 اس کی سب سے ہم اب تاد موم فوٹو  
 جلیان کتنی تھیں کیوں فوٹو  
 کہ جادو شمس کیوں فوٹو  
 فوٹو  
 لاش افسوس کہ لکھنا لکھنا  
 جو تھیں مری جی چالی سے  
 شمس  
 اگر کھلیں مری کیا کیا  
 مان سے اس عمر کی جی  
 فوٹو  
 شمس زون بک کما لکے کف و فوٹو  
 اس کی سب سے ہم اب تاد موم فوٹو  
 جلیان کتنی تھیں کیوں فوٹو  
 کہ جادو شمس کیوں فوٹو  
 فوٹو  
 لاش افسوس کہ لکھنا لکھنا  
 جو تھیں مری جی چالی سے  
 شمس  
 اگر کھلیں مری کیا کیا  
 مان سے اس عمر کی جی

شمس زون بک کما لکے کف و فوٹو  
 اس کی سب سے ہم اب تاد موم فوٹو  
 جلیان کتنی تھیں کیوں فوٹو  
 کہ جادو شمس کیوں فوٹو  
 فوٹو  
 لاش افسوس کہ لکھنا لکھنا  
 جو تھیں مری جی چالی سے  
 شمس  
 اگر کھلیں مری کیا کیا  
 مان سے اس عمر کی جی  
 فوٹو  
 شمس زون بک کما لکے کف و فوٹو  
 اس کی سب سے ہم اب تاد موم فوٹو  
 جلیان کتنی تھیں کیوں فوٹو  
 کہ جادو شمس کیوں فوٹو  
 فوٹو  
 لاش افسوس کہ لکھنا لکھنا  
 جو تھیں مری جی چالی سے  
 شمس  
 اگر کھلیں مری کیا کیا  
 مان سے اس عمر کی جی

شمس زون بک کما لکے کف و فوٹو  
 اس کی سب سے ہم اب تاد موم فوٹو  
 جلیان کتنی تھیں کیوں فوٹو  
 کہ جادو شمس کیوں فوٹو  
 فوٹو  
 لاش افسوس کہ لکھنا لکھنا  
 جو تھیں مری جی چالی سے  
 شمس  
 اگر کھلیں مری کیا کیا  
 مان سے اس عمر کی جی  
 فوٹو  
 شمس زون بک کما لکے کف و فوٹو  
 اس کی سب سے ہم اب تاد موم فوٹو  
 جلیان کتنی تھیں کیوں فوٹو  
 کہ جادو شمس کیوں فوٹو  
 فوٹو  
 لاش افسوس کہ لکھنا لکھنا  
 جو تھیں مری جی چالی سے  
 شمس  
 اگر کھلیں مری کیا کیا  
 مان سے اس عمر کی جی

<p>جس کو تیری صفات میں غیب والے نور سب بیان نہیں کر سکتے تھے خبر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>جس کو تیری صفات میں غیب والے نور سب بیان نہیں کر سکتے تھے خبر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>جس کو تیری صفات میں غیب والے نور سب بیان نہیں کر سکتے تھے خبر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>باب سے نہ جب تک وہ گل اندام ملیگا تسک نہ نہیں اکب دم آرام ملیگا</p>	<p>اب پاس نہ بھائی نہ بھینجا نہ میسر مرداغ اور اک دل بہ ہمارا ہی جگر</p>	<p>جب جانے نہ تھے سب گھر کے لے آئے تھے وہ مرگے جو بھیر کے لے آئے تھے</p>
<p>کس طرح سے میں نے تیرے سب صفات میں غیب والے نور سب بیان نہیں کر سکتے تھے</p>	<p>کس طرح سے میں نے تیرے سب صفات میں غیب والے نور سب بیان نہیں کر سکتے تھے</p>	<p>کس طرح سے میں نے تیرے سب صفات میں غیب والے نور سب بیان نہیں کر سکتے تھے</p>
<p>نئے آہ تیرے لہا لہا کا نہ میں نے ہزار فرزند لاکھ ہمارے جسے کانہ ہزار</p>	<p>کیا جاننا تھا ظالمین عجز ناز تا عشق اب ایسے نہ وفادار ملیگا</p>	<p>وہ مجھے کہتے ہیں چھری جسے جلی ہو اکبر نمود نیامیں جس میں ابن علی ہو</p>
<p>اے جاننا تھا ظالمین عجز ناز تا عشق اب ایسے نہ وفادار ملیگا</p>	<p>کیا جاننا تھا ظالمین عجز ناز تا عشق اب ایسے نہ وفادار ملیگا</p>	<p>وہ مجھے کہتے ہیں چھری جسے جلی ہو اکبر نمود نیامیں جس میں ابن علی ہو</p>
<p>اب مجھ کو دیکھائے نغدا داغ کسی کا تار نہ نہ اس طرح سے ہوا داغ کسی کا</p>	<p>روح علی اکبر سے میں نہ مر رہی ہو میدان میں لے گورہ نص لائے کسی کا</p>	<p>مجھ کو دیکھائے نغدا داغ کسی کا تار نہ نہ اس طرح سے ہوا داغ کسی کا</p>



<p>اس راہ میں گشتِ کرب و غم چون جاوے اس سرِ نوح و غم بزدلوں کو نہ بولے کہ چھینا باز جو بزدل ہو درِ عالم و غم</p>	<p>پس او کے لئے یہ جو سید بار فریاد کہ کب حالِ داریا و غم پیشانی بھی نہ ہو جگر ان باتوں کے کہ نہ ہیں جگر و غم</p>	<p>خدا ہی سہی کہ کمالِ کمال کیا ہو جو تیرے نہیں کمال فریاد کی نہ ہو جگر فریاد کی نہ ہو جگر و غم</p>
<p>مقبول بہنِ عجز و درگاہِ خدا میں بند خواہیامرشد رے گلارِ خدا میں</p>	<p>پہ جامِ جو دنیا و سود و وقتِ سفر ہم بھی وہیں جاہن جہاں تیرا سفر</p>	<p>بچنا لی ہوں لیون ایک دیکر و غم مان یہ تو ہی فقیر کہ الہی کو رضا دی</p>
<p>تو یہ کہ کمالِ کمال مگر تو خداوندِ کمال مگر تو خداوندِ کمال مگر تو خداوندِ کمال</p>	<p>کیا ہو جو اس وقت میں کہ نہ ہو نہایت ہو الفتن میں کہ نہ ہو نہایت ہو الفتن میں کہ نہ ہو نہایت ہو الفتن میں کہ نہ ہو</p>	<p>خدا ہی سہی کہ کمالِ کمال کیا ہو جو تیرے نہیں کمال فریاد کی نہ ہو جگر فریاد کی نہ ہو جگر و غم</p>
<p>در درجہ و نگی قید میں بھی جاؤ گی جانی سب بہ گامِ مگر ملکِ مان پاؤ گی جانی</p>	<p>بہنوئے تو نہ ہو سو گت بھی ہم تھی قدر ہماری علی اکبری کی دم</p>	<p>لب تشنگ تھے ہزار و نہاں اسو جانی رضت کے نہ ملے یہ نہاں ہو کے جانی</p>
<p>نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال</p>	<p>اگر تو تھی نہایت کمال نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال</p>	<p>نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال نہایت کمالِ کمال</p>
<p>اک داغ اوٹھا یا جو ان بیٹے کے غم اور دوسرا گر تازی باڑا و سہ شکر</p>	<p>نہا نہیں پاؤں سے جدا ہوئے اکبر حضرت کو بھی ماتم ہوئے مگر گت اکبر</p>	<p>ان قدموں نے چلنے کا فریہ نہیں وے وارث وے اُس کا جینا نہیں</p>

<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>
<p>بہنے کو جو نو رو کے جلائی ہو اگے نہ آئے مجھے شرم آئی ہو</p>	<p>اک دولت اولاد چھ خالق لکھا کی سو وہ بھی بروقت میں شوہر پیدا کی</p>	<p>کیونکہ نہ شرف بلو مجھے اس کہ نہ دے اٹھ لئے بیوی نہ کیا آل عباس</p>
<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>
<p>کس منہ سے کوٹھا کہ سفر کرتے ہیں جبناہر حسین ابن علی مرگئے ہیں</p>	<p>کس کی جو بولی ہو تو کچھ نہیں سرتاج مرادوش محمد کا ملین ہی</p>	<p>ابا راندہ ہو بولی ہو تو کچھ نہیں لشکر مرادوش محمد کا ملین ہی</p>
<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ پر پیش کے لئے اور کچھ نہیں جو کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا کچھ ہو گیا</p>
<p>دکھ درد کچھ ہو گیا باہر سے گھر میں تنبہ کچھ آرام نہ پایا رہے گھر میں</p>	<p>ناہم آئی یہ دولت مجھے قدر نہ ہوئی میں اور ہو بہت زحمت و سہاوی</p>	<p>زندہ اٹھیں جو بہت ظلم گوارا مجھے ہوا دربار میں حاکم نے بلایا تو غضب ہوا</p>



<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>	<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>	<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>
<p>جسم من نظر اسے مرا سر لوک سلطان کو لانا نہ کوئی حرف سلکایت کا دیاں کو</p>	<p>فرزندین بجا کی بھیتیا منین کو تعلے جو کاب ان کے انا منین کو</p>	<p>مہر گام بہ آئی خدی صدر روح امین کو سب آخری ہو آج سوا سی خدی کو</p>
<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>	<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>	<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>
<p>بابا کو قسم دیکے بلانی بھی سکینے سر پوٹی پیچھے ملی جالی بھی سکینے</p>	<p>نقش سم رہوار سے اٹکے نور کو سر کھولے جلو میں سے سر کھورے جلو کو</p>	<p>وہو تلو گے دھیمے سا آقا نہ ملیکا پھر تلو محمد کا نواسا نہ ملیکا</p>
<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>	<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>	<p>حکم پس کیلئے من استرود خدایا خداوند من استرود خدایا سب عبادت و خدایا سب عبادت و خدایا</p>
<p>شہرہ کہتے تھے مل باس ابو کلون کو اب حشر میں ہو بیٹگی ملاقات بدر</p>	<p>معاشرہ کہہ کرے کو سیکل کو معراج تو بھنا معراج چلے ہیں</p>	<p>دشمن کا ملا منن کہڑا جک میں کو باقی سب کچھ میں پاک میں کو</p>

<p>اس شان و قلم کا کسم پرسی میدان میں چو پو چا تو تھیں نشان لب بونو کا کمانداز خوش حد کو تو انھیں کا انداز خوش</p>	<p>کیا دیکھتے ہیں قلم کا کسم پرسی میں گرسٹ شمس جی جی جی نقطہ سر منہ عارف کا سلسلہ بہرہ دوزخ سے جی رت زبان کی</p>	<p>اور ماہر ہیں نخل و جود کی سینہ پر وہ آئینہ کی تصویر نخل و جود کی تصویر</p>
<p>برہنہ سے قدم کن گے فوج امین جبر سے کو عالم چکن گے فوج امین</p>	<p>گردش بہ لہجی جرج خفا جو کھی اکٹھ ایسی کھی خواہیں آئینہ دیکھی</p>	<p>بوسہ کے لیے لب ہنیل احمد دھن اسرار الہی اسی سینہ میں بھجریں</p>
<p>نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے غل کا کمانداز سے غل کا کمانداز سے</p>	<p>نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے</p>	<p>نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے</p>
<p>کس حسن سے شکل نہ لگی کھی گو یا ورق نورہ تصویر کھی</p>	<p>حاضر کھی دیکھ ہنیل اس کیا ایک سے دوا تیرہ ہنیل اس</p>	<p>سکھنے کی پروا نہیں میدان و غاصب کس خبر سے مارا قدم راہ خد امین</p>
<p>نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے</p>	<p>نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے</p>	<p>نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے نہایت سے انداز سے</p>
<p>پہنیں صدف مرگان کو کی کیا سہ بھجریں تو اک بل میں جان بھجریں</p>	<p>وہ صاف ہوں کیا دل اعجاز یہ جو سنہ والہ میں محمد کی زبان</p>	<p>محتاج سپرد میں جھین جان کا کور بان سامنے تلوار کے سینہ بھی سپرد</p>



<p>منہ پر اینس</p> <p>ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے کسی سے جو تیرے لئے ہے</p>	<p>منہ پر اینس</p> <p>کسی سے جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے</p>	<p>منہ پر اینس</p> <p>ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے کسی سے جو تیرے لئے ہے</p>
<p>یابی جو نہ مانا کھاشہ کون و مکار سو کچھ جو ہو نہ نہ پھرتے تیرے زبان</p>	<p>یابی کو نہ نہ کہہ ستم ایجاد سے لکھا حال اس کا کسی صلاب اولاد لکھا</p>	<p>راضی ہو نہیں تیغوں سے لہو میرا بہر تیرے اسبابانی اسے دریا سے پلاو</p>
<p>منہ پر اینس</p> <p>کسی سے جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے</p>	<p>منہ پر اینس</p> <p>کسی سے جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے</p>	<p>منہ پر اینس</p> <p>کسی سے جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے</p>
<p>سب مر گئے باقی ہی منظم رہا اک مرحلہ خیر و حلقہ رہا</p>	<p>سب مر گئے باقی ہی منظم رہا اک مرحلہ خیر و حلقہ رہا</p>	<p>سب مر گئے باقی ہی منظم رہا اک مرحلہ خیر و حلقہ رہا</p>
<p>منہ پر اینس</p> <p>کسی سے جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے</p>	<p>منہ پر اینس</p> <p>کسی سے جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے</p>	<p>منہ پر اینس</p> <p>کسی سے جو تیرے لئے ہے تجارت سے جو تیرے لئے ہے ایس آئی میں جو تیرے لئے ہے</p>
<p>عربان ہر سر جاگ کر بیان کہے ہر کی طرح ہاتھوں پہ اٹھ کر لے لے</p>	<p>بالتو کہے بھی جیسے کی جیسے اس میں ایک کوئی سہا کہے ہو لپس میں</p>	<p>ہر سال کو نہ بھول گیا جیسے کہ اس میں فرزند مرا سامنی کو فرما کر ہی پوتا</p>

<p>کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو</p>	<p>کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو</p>	<p>کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو کونسا ہے جس نے سدا دیا جس کو</p>
<p>صاربہ ہے یہ اعلیٰ شہ والا کھل ائے نزدیک یہ تھا منہ سے کلجا نکل ائے</p>	<p>ازخمی تھا بدر شکل اس پر خون بھیڑی بازو میں تو پیرکان تھا کروچین ہری</p>	<p>مارو لے آغوش دل و جان پر ارن بچہ بھی نہ باقی رہے اولاد کا ہی بن</p>
<p>قربانے تھے کتب خانے میں کتب خانوں ایمان تھے کتب خانوں میں کتب خانوں</p>	<p>غیر ان کے لئے تھے کتب خانوں میں کتب خانوں غیر ان کے لئے تھے کتب خانوں میں کتب خانوں</p>	<p>غیر ان کے لئے تھے کتب خانوں میں کتب خانوں غیر ان کے لئے تھے کتب خانوں میں کتب خانوں</p>
<p>بائوٹے سر جاگ گرائی زمین جالی صورت تری مٹی میں چھائی چھائی</p>	<p>شہ روز گئے جوت سے جہر گو ملا وہ سرد ہوا مٹی اٹھو نکلو پھر کر</p>	<p>فرزند ہی یہ شہ الہی کے بس کا لیو گیا جو ان کے خوش خون پر کا</p>
<p>حادثہ فحاشی کی صفت کی صفت صفت کی صفت کی صفت کی صفت</p>	<p>حادثہ فحاشی کی صفت کی صفت صفت کی صفت کی صفت کی صفت</p>	<p>حادثہ فحاشی کی صفت کی صفت صفت کی صفت کی صفت کی صفت</p>
<p>محسن کو اور احمد کو کوئی اور بھی یوں مشرین ان سے تو اکر کر لگی</p>	<p>محسن کو اور احمد کو کوئی اور بھی یوں مشرین ان سے تو اکر کر لگی</p>	<p>محسن کو اور احمد کو کوئی اور بھی یوں مشرین ان سے تو اکر کر لگی</p>





<p>۱۴۵ یار اے رحیمی! تیری رحمت کی بابت میں نے کتنی باتیں کہیں ہیں تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۴۶ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۴۷ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>
<p>۱۴۸ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۴۹ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۵۰ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>
<p>۱۵۱ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۵۲ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۵۳ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>
<p>۱۵۴ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۵۵ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۵۶ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>
<p>۱۵۷ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۵۸ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۵۹ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>
<p>۱۶۰ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۶۱ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>	<p>۱۶۲ تو میری ساری باتیں سن کر میں نے ہر لمحہ تیری رحمت کی تائید کی ہے</p>

<p><b>صلہ</b></p> <p>مکتبہ سے منسوب ہونے کا امت کو شائع ہونے اخذ نہ کرنا چاہیے کہ کیا وہ کو شائع نہ کرے اب بھی اگر کو شائع نہ کرے تو وہ کو شائع نہ کرے جاننا چاہیے کہ اس کو شائع نہ کرے</p>	<p><b>صلہ</b></p> <p>وفا کے لئے گھوڑے سے دوڑنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کو شائع نہ کرے پہلے لکھیں کہ اس کو شائع نہ کرے پھر لکھیں کہ اس کو شائع نہ کرے</p>	<p><b>صلہ</b></p> <p>عاموش امیر ایک ہی جگہ لکھیں اوس طریقہ کا اور شیخ کا اور امیر کا یہ دو طریقہ لکھیں کہ اس کو شائع نہ کرے وفا کے لئے ایک ہی جگہ لکھیں</p>
<p>امت کا سفینہ تو وہ بویا نہیں جاتا فرزند کو نکو کو یا نہیں کو یا نہیں جاتا</p>	<p>سجدہ گو سر باک جکا طاع حق میں حوز شہد زمین وہ بگ بگ کوئی حق میں</p>	<p>کیا کچھ نہیں حضرت کے تصدیق ملا ہے تصنیف کا تیری گھر ایک صلا ہے</p>
<p><b>صلہ</b></p> <p>مکتبہ کو شائع نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے زیر تشریح نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے نیکو کوئی نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے وفا کے لئے ایک ہی جگہ لکھیں</p>	<p><b>صلہ</b></p> <p>مکتبہ کو شائع نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے زیر تشریح نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے نیکو کوئی نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے وفا کے لئے ایک ہی جگہ لکھیں</p>	<p><b>صلہ</b></p> <p>مکتبہ کو شائع نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے زیر تشریح نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے نیکو کوئی نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے وفا کے لئے ایک ہی جگہ لکھیں</p>
<p>وہ کہ گو روکین کے وفار تارے فیلیں سودہ نہ شمشیر او اگر تارے شمشیر</p>	<p>جس خلق کے بوسے نہ رہے سر اعلیٰ فرما دے کہ اس کو شائع نہ کرے</p>	<p>یہ کہ گو روکین کے وفار تارے فیلیں سودہ نہ شمشیر او اگر تارے شمشیر</p>
<p><b>صلہ</b></p> <p>مکتبہ کو شائع نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے زیر تشریح نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے نیکو کوئی نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے وفا کے لئے ایک ہی جگہ لکھیں</p>	<p><b>صلہ</b></p> <p>مکتبہ کو شائع نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے زیر تشریح نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے نیکو کوئی نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے وفا کے لئے ایک ہی جگہ لکھیں</p>	<p><b>صلہ</b></p> <p>مکتبہ کو شائع نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے زیر تشریح نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے نیکو کوئی نہ کرے کہ اس کو شائع نہ کرے وفا کے لئے ایک ہی جگہ لکھیں</p>
<p>جنت کو چلے شہر میں نہ ہو جنت اب مدنی نادی تجھے کہیں گے یاں</p>	<p>شہر میں نہ ہو جنت دلیکے آگے جہاں کا کلاکٹ گیا نہ ہو جنت کے آگے</p>	<p>جنت کو چلے شہر میں نہ ہو جنت اب مدنی نادی تجھے کہیں گے یاں</p>

۳۹۲

تقریر دلیز سر نو کر سر خاتمہ معدن علوم و لجنہ فنون متناظر خامس آل عبا  
مراح جگر کشتہ رسول ثقلین مولوی سید اصدق حسین صاحب مصحح ملازم مطبع

گلشن مین صبا کو جستجو تیری ہے۔ بیل کی زبان پہ گفتگو تیری ہے۔ ہر رنگ مین جلوہ ہر تری قدرت کا  
جس بچول کو تو نگہتا ہوں بو تیری ہے۔ حمد اوس خالق یکتا کا جسے اس مشق فاک کو بجا خلعت انسانی  
اشرف المخلوقات گردانا۔ اور نعمت اوس محبوب و سرخاتم الانبیاء کی جسکے نور بہت سے رہ گم رنگان دینہ لگنے  
۔ ادبجات کو بچانا۔ اور تحیات زکلیات اور تلیات طلیات اون خاصان خدا یعنی ائمہ ہدایت کی ولاہم کون ہے  
فرض عین ہے۔ اگر نظر غور دیکھو تو بجات کا وسیلہ قوی فقط غم نہیں ہے۔ سن کی علی الحبیب او کئی او بجا کی  
وجہت کہ الحجۃ سپر دلیل ہے۔ اس وسعت رحمت کا منکر لاریب سو دلیل ہے اگرچہ مصائب المہیبت  
علیہم السلام مین صدماتنا مین تصنیف مین لیکن جو طریقے مشرقی گوئی کے جناب رحمت انتساب قدوۃ اشعار  
افصح الفصحی المبلغ البغاکل الکمل اجناب میر تقی میر علی صاحبنا المتخلص بہ امشب اسکنہ اندک کجہ کلمہ او نین نے  
کھالے وہ خارج از تعریف مین حقیقت مین کلام بلاغت نظام اوس ممدوح کا ایسا سہل مٹنغ ہو جسکے فہم معنی سے  
مدرکہ عقول عشرہ معترف مقصور ہے۔ حسن قبول تو دیکھیے کہ مشورہ و یکہ دور ہر بیان رزم منسوخہ  
سحر بابل ہے۔ تذکرہ مصائب نشتر رگ دل ہے کلمہ یکے کو انکے کلام پر ایسا کمال ہوا کہ مصداق  
تبا کی ہر شخص کی نظر سے خواب و خیال ہوائی امر الفہم اور حبان وائل کہیے تو بجا ہے بلکہ مجاہد  
شاعری اگر خدا سے سخن کہیے تو وہاں نہیں اون شاعران گذشتہ کی انکے روبرو کیا حقیقت  
کہ وہ معترف اہل دنیا تھے۔ اور یہ عنایت خدا سے مراح خامس آل عباس علیہ السلام علیہ التحیۃ والثناء تھے  
فن شاعری کو انکی ذات سے کمال ہے۔ کلام کھا گویا سحر طال ہے۔ افسوس کہ ابے ذی کمال کا  
سلسلہ ہجری مین انتقال ہوا۔ ہدایت و انوار کا انکا اللہم اغفر ذنوبہم و اغفر لہم و اغفر لمن تولاہم

مِنْ الْأَمْثَلِ الْمَنْصُونِ وَأَعْلَى الْأَنْدَرِجَانِ فِي أَعْلَى عَالَمِينَ اَزْجَاكَه لِكَلِّ كَلَامِ كَاك زَمَانِه شَتَا قِطْعَا  
اور مدت سے تمامی اہل الرائے کا اسے اتفاق تھا کہ اگر یہ کلام معرض طبع میں آئے تو بوجہ تسہیل حصول  
نواب اور باقیات الصالحات اس معروض کا ہونا اور حقیقت میں اگر کلام قدما کا زیر طبع نہ آتا تو باعث  
القرض مدد سے مدبر نیامیسا ہو جاتا مگر اہل ذلک کا پروا ازان مطبع نے کمال تحس و تلاش  
و ان عمدہ عمدہ مشورہ کی وجہ سے علی العموم کسی نے دیکھا بھی نہ تھا ہی اذ کہ چار مبلد و عین یہ کلام  
خصاحت نظام بلع ہوا۔ اور اسطرحیت ان مشورہ کے اس ہیچہ ان قلیل البضاعت پیرو بنی، علی  
سید نقد حق حسین رفوہی کو منہ سے کیا پس تھی اوسے اس کمترین نے انکی تحت میں چٹا ہتمام کیا ہر اگرچہ  
اختلاف نقول سے ناچار سی ہر روز ہو خطا سے۔ فرد غیر سر سب ملو ہر مگر تاہم انشا واللہ تعالیٰ  
کیا عجب ہر کہ کوئی موقع تک سے معنی اور ناسوزون نہ رہا ہوا و ایک یہ بھی التزام کیا ہر کہ ہر شے کو  
ہندسہ طاق سے شروع اور ہندسہ جفت پر تمام کیا ہر تلذذ اگر جس مشورہ کو چاہے  
جلد سے علیحدہ کرے اور مجبہ ہر تمام باید بجا لانے کی ضرورت نہ پڑے اذ جاکہ تمامی جلدین ہر فور طبع  
بسبب اذ احاش لقان ہر یہ ناظرین ہر گزین اور ہر کجی شتیاق خیر اور نکاح کم نہو الذی ایہ جلد دوم ہر ہر  
طبع فیصلہ مجمع سر شہ اشاعت علوم و منہل نروچ فنون شمع شبستان اقبال سند نشین ہر دم احبال شہ  
شہ و تب و دور جناب منشی نو لک شہ و صاحب لادال بالفرج والسورہ افق لکھنؤ محلہ حضرت گنج  
ماہ اکتہ ہر شہ عیسوی مطابق ماہ محرم الحرام ۱۲۸۱ ہجری طبع ہو کر مسال گلہ سے  
مشتاقان مولوی ہمنہ و کرمہ قادیان علیہ السلام

عام نفع کے واسطے حاجی حسین علی صاحب  
نے کس آئین شایستہ اور ترکیب بالیستہ  
سے مدون فرمایا ہے جسے دیکھا پسند کیا بڑی  
خواہش سے پڑھ لیا۔

حلیۃ العرائس - یہ کتاب بزبان اردو فقہ میں  
اسم با مسیٰ ہے اس میں عورات کے مسائل فقہیہ  
حور و زمرہ کے کار آمد ہیں صاف صاف  
شرح لکھے ہیں اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد  
عظیم ترتیب میں جامع عباسی تذکرۃ الصلوۃ  
وغیرہ کتابیں اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہیں لیکن  
بعض بعض باتیں اس میں آئیں اس سے زیادہ  
ہیں اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہے  
اور مسائل بہت عمدہ عمدہ یا مانید صحیحہ اس میں  
موجود ہیں اسکا پڑھنا عورات کے لیے کسب علم  
ہو مصنف اسکے مولوی امراؤ علی صاحب  
لکھنوی ہیں۔

فتح احمد ندوی - یہ کتاب مختصر و زمرہ کی  
بل بل چال نابوق روش کی نظم ہے اکثر اطفال  
خرد سال اور عورتوں کے دہس میں پڑتی ہے  
انسان کا مرزا اور قبرین منکر و نکیر کا سوال  
و جواب کہنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے  
نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں کو ان پر  
یا د کرانے میں جس سے مسائل میں بھی تفہیم  
ہو جاتی ہے اور روزہ و نماز جو کہ انمول مذہب  
ہے اس میں صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہے اور عمدہ

مشرقیہ ظہیر - از منشی نمیر الدین صاحب بگرامی۔  
مسندیں آج - تالیف مرزا محمد جعفر صاحب  
تتخلص با وج ظف الصدق جناب مرزا  
دبیر صاحب مرحوم اسمین جناب امیر المومنین  
علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے جمع  
کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ارباب شوق ہے  
ذائقہ مآثم - معروف ہے چل مجلس شبہ سبحان  
کیا کتاب ثنائل بکت و ثواب ہے جس میں ثنائل  
مناسب خامس آل عبا و دیگر شہداء کے ملامت  
کے کمال روایات صحیحہ سے ذکر آل عبا  
شاخوان جگہ گوشگان مصطفیٰ سید و زریں صاحب  
رشتوی المشہدی الاثناعشری تتخلص بہ وزیر  
لے تصنیف فرمایا ہے اگر کسی سبب عفو جرم  
نویس و دیگر کیا وسعت داماں حسین ابن علی پر  
اس چل مجلس شیر کی جہاں تک تعریف کی جائے  
بجا ہے کیا خوب بیان ہے کہ کید ساسی سنگدل  
ہے کا جب مصائب شہداء کے ہلکا کرے اس  
بیان شیریں پر تاثیر نہ ہو گا قیوت القلب  
سوم دل بن نہ ہو گا اور اسکا مانند مہم  
پہل کر یہ جاوید

احکام الائمۃ - فقہ امامیہ میں نہایت عام مفید  
کتاب ہے فوائد بشمار سے بھر سی ہے جلد ۲  
باب بین اور ہر باب میں فصلیں ہیں چنانچہ  
عنہ العائذہ فرست ناظرین پر غولی اور  
عمدگی اس رسالہ کی خود شکست ہو جاوے گی کہ

